मन्जुरी अतवाप सलामी ना वास्ते रहीसान व ...

मश्राजमे दाम अक बास्ते हानेमन्जुरी फूरमाई

१ महाराजनेपाल २१ २ अमीरकाबुल २१ ३ सुलतानमसकत २१
४ सुलतानरन्वहार २१ ५ नवाबदखन २१ (हेदराबाद) ६ महाराजबड़ोदे २१
७ महाराजमैसुर २१ ८ महाराजग्वालियर १९ ९ महाराजईदोर १९
१० बेगमभोपाल १९ ११ महाराणाउदयपुर १९ १२ महाराजजंबू १९
१३ खांनकिलात १९ १४ महाराजत्रिवांकोडू १९ १५ राजाकोलापुर १९
१६ नवाबमषसुदाबाद १९ (नाईनजामबंगाल) १७ महाराजजयपुर १७ १८ महाराजजोधपुर १७
१९ महाराजपटियाला १७ २० महारावकोटा १७ २१ महाराजरेवाँ १७
२२ रावकछ १७ २३ राजाकोचीन १७ २४ महाराजाबीकानेर १...
२५ नवाबबहावलपुर १७ । २६ रावराजाबुंदी १७ । २७ महाराजकरोली १७
२८ महाराजभरतपुर १७ । २९ नवाबटोंक १७ । ३० देवराजाभुटान १५
३१ महाराजसिकम १५ । ३२ महाराजओरछा १५ ३३ महाराजकसनगढ़ १...
३४ रावराजाअलवर १५ । ३५ राणाधोलपुर (टिहरी) १५ । ३६ रावलजेसलमेर...
३७ राजराणाझालावाड़ १५ । ३८ रावपरतापगढ़ १५ । ३९ राजाधार १५
४० दोसिरदारदेवास १५ । ४१ महाराजदुतिया १५ । ४२ रावलबांसवा...
४३ महाराजईडर १५ । ४४ मीरअलीमरदानषां (षेरपुर) १५ । ४५ रावसिरोही १...
४६ रावलडूंगरपुर १५ ४७ नवाबरामपुर १३ । ४८ नवाबजावरा १३
४९ राजाकुंजबहार १३ । ५० राजापड़ह १३ । ५१ महाराजबणारस १३

...नानान ५५ राजाकपूरथला ५६ राजासमथा
हिम्मतनगढ़ ११।५७ जामनवानगर ११।५८ वाकनेनगरे
५९ राजारतलाम ११।६० महाराजपटना ११।६१ महाराजचरखाड़ी
६२ बिजावरराजा ११।६३ राजाछतरपुर ११।६४ राजामंडी ११
६५ दीवानपालनपुर ११।६६ राजाराजपीपला ११।६७ नवाबबनुरे
६८ राजापुरबंदर ११।६९ राजधरांगद्रा ११।७० राजाश्रृंगढ़ा
७१ नवाबकेमवी ११।७२ राजासलाना ११।७३ राजासीतामहै
७४ रावतराजगढ ११।७५ राजानरसिंहगढ ११।७६ राजाबबौ
७७ राजाचंबा ११।७८ नवाबवडानी ११।७९ राजासमोरनाहनै
८० राजासुकेत ११।८१ राजाफरीदकोट ११।८२ राजाकोल्हर ११
८३ सरदेसावंतवाडी ९।८४ नवाबमालेरकोटला ९
८५ राजाओडछै देपुर ९।८६ राजाबरया ९।८७ राजाबरवानी ९
८८ राजानगोद ९।८९ राणाअलीराजपुर ९।९० राजानृसिंगगढ़
९१ नवाबबावीबलासनी ९
इनकेसलामी ९ से ... तक

وجه ختم بر خاتمه

برای سند این معنی که کتاب هذا مطبوع مطبع نظامی ست مهر
و دستخط مهتمم کرده شد

العبد

Ehkeetaledaille Daatkeetakoolayuba
nayeentehHakeetale

مہربان من سلامت

مصدر وزیدن	مضمون	ماضی مطلق	ماضی قریب	ماضی بعید	ماضی استمراری	مستقبل	حال
وزیدن	بیچ باغ دوستی تمہاری کے ایسی ہوا خوشی کی	چلی	اور چلی ہے	کہ کسی باغ میں ایسی نہ چلی تھی	نہ کبھی چلتی تھی	نہ چلیگی	نہ چلتی ہے
ورزیدن	اور میرے دل نے پہونچنا وہیں جگہہ لگایا	قبول کیا	اور قبول کیا ہے	کہ کسی نے ایسا نہ قبول کیا تھا	نہ کوئی ایسا قبول کرتا تھا	نہ قبول کریگا	نہ قبول کرتا ہے

مشفق من سلامت

مصدر هراسیدن	مضمون	ماضی مطلق	ماضی قریب	ماضی بعید	ماضی استمراری	مستقبل	حال
هراسیدن	دل میرا جدائی تمہاری سے ایسا	هراسان ہوا	اور هراسان ہوا ہے	کہ کوئی ایسا هراسان نہ ہوا تھا	نہ هراسان ہوتا تھا	نہ هراسان ہوگا	نہ هراسان ہوتا ہے

مہربان من سلامت

مصدر یافتن	مضمون	ماضی مطلق	ماضی قریب	ماضی بعید	ماضی استمراری	مستقبل	حال
یافتن	دل میرے نے بیچ محبت تمہاری کے زندگی ہمیشہ کی	پائی	اور پائی ہے	کہ کبھی کسی نے ایسی نہ پائی تھی	نہ کوئی پاتا تھا	نہ پائیگا	نہ پاتا ہے

تمت

خاتمة الطبع

بفضل موفق حقیقی حسب اشارت بابشارت جناب مستطاب معلی القاب ملاذ اہل کمال جناب محمد جمال الدین خانصاحب بہادر مدار المہام رئیسہ بہوپال دام اقبالہا اعمد بالشوکة والاجلال رسالہ نافعہ نوآموزان عجالہ مفیدہ مبتدیان باہتمام امیدوار مغفرت خدای منان محمد عبد الرحمن بن حاجی محمد روشن خان در مطبع نظامی کانپور بتاریخ بست و پنجم شہر ربیع الآخر سنہ ۱۲۸۱ ہجری از قالب طبع برآمدہ مطبوع طبائع شد

اور ملا ہے	کہ کسی نے ایسا نہ ملا تھا	نہ کوئی کبھی ملتا تھا	نہ ملیگا	نہ ملتا ہے
اور مرا ہے	کہ کوئی ایسا نہ مرا تھا	نہ کوئی کبھی مرتا تھا	نہ مریگا	نہ مرتا ہے
اور چوسی ہے	کہ کسی نے ایسی نہ چوسی تھی	نہ کوئی کبھی چوستا تھا	نچوسیگا	نچوستا ہے

...من سلامت

						حال
...با	لکھا	اور لکھا ہے	کہ کسی نے ایسا نلکھا تھا	نکوئی لکھتا تھا	نلکھیگا	نلکھتا ہے
...میرا	دکھلایا	اور دکھلایا ہے	کہ کسی نے ایسا نہ دکھلایا تھا	نہ کوئی کبھی دکھلاتا تھا	نہ دکھلائیگا	نہ دکھلاتا ہے
...نے ملاحظہ	نکیا	نکیا ہے	اور نکیا تھا	نکوئی ایسا کرتا تھا	نکریگا	نکرتا ہے
دل میرے نے	نالہ کیا	اور نالہ کرتا ہے	کہ کسی نے ایسا نالہ نکیا تھا	نکوئی ایسا نالہ کرتا تھا	نہ نالہ کریگا	نہ نالہ کرتا ہے
...ن مونہہ اس رنج کا	دیکھا	اور دیکھا ہے	کہ کسی نے ایسا رنج ندیکھا تھا	نکوئی کبھی دیکھتا تھا	ندیکھیگا	ندیکھتا ہے
...ایک دم ساتھ آرام کے	نہ بیٹھا	نہ بیٹھا ہے	نہ بیٹھا تھا	نہ بیٹھتا تھا	نہ بیٹھیگا	نہ بیٹھتا ہے
لیکن افسوس کہ تمنے تحریر خط سے	نہ نوازا	اور نہ نوازا ہے	اور نہ نوازا تھا	اور کوئی کیوں نوازتا تھا	اور نوازیگا	اور نوازتا ہے
حالانکہ مینے کسقدر لجاجت اور سماجت	لکھی	اور لکھی ہے	کہ کسی نے ایسی نہ لکھی تھی	نہ کوئی ایسی لکھتا تھا	نلکھیگا	نلکھ...
غرض کہ تمنے نقارہ بیمروتی کا ایسا	بجایا	اور بجایا ہے	کہ کسی نے ایسا نہ بجایا تھا	نہ کوئی کبھی بجاتا تھا	نہ بجائیگا	نہ بج...
الطرفہ کہ تمنے اس نلکھنے خط سے ایسا	ناز کیا	اور ناز کیا ہے	کہ کسی نے ایسا ناز نکیا تھا	نہ کوئی کبھی ناز کرتا تھا	نہ ناز کریگا	ن...

مصدر

...ستن	اور تجھ سے کوئی		
...اویدن	اور جبرا خیال کرتا ہے		
...وشیدن	اور پیچ بیچ کھایا کبھی		
کشتن	خلاصہ یہ کہ کھایا کبھی	نہ چھوڑیگا	
کشادن	اور رہا تھا	نہ متعین کریگا	نہ ... کرتا ہے
کاہیدن	اور ایسا	نہ میل کریگا	نہ میل کرتا ہے
		...کھیگا	نہ کھتا ہے

گریستن

گنجیدن | اور نہ گنجی ... ماری ہے

گداختن | ... بنتا ہے

... گھلتا ہے

...واختن

نازیدن

مصادر فارسی	مضمون	ماضی مطلق	ماضی قریب	ماضی بعید			
گزیدن	تمہاری محبت کو میرے دل نے لیا	قبول کیا	اور قبول کیا ہے	کہ کسی نے کوئی چیز آج قبول کی	قبول کیا تھا	مستقبل	حال
گزیدن	بغیر سمجھے اثر بدن نے زبان میری کو لیا	کاٹا	اور کاٹا ہے	کہ کسی نے ایسا نہ کاٹا تھا	نہ کوئی کاٹتا تھا	نہ چابیگی	نہ چبتی ہے
گذاشتن	کہ جان میری نے گھر بدن میرے کا	چھوڑا	اور چھوڑا ہے	کہ کسی نے ایسا نہ چھوڑا تھا	نہ کوئی ایسا چھوڑتا تھا	نہ قبول کریگا	نہ قبول کرتا
گماشتن	اور غم جدائی نے دل بیقرار کو لیا	متعین کیا	متعین کیا ہے	کہ کسی نے ایسا متعین کیا تھا	نہ کوئی کبھی متعین کرتا		
گرائیدن	کہ طرف قرار کے ایک لحظہ	نہ میل کیا	نہ میل کیا ہے	اور نہ میل کیا تھا	اور نہ میل کرتا تھا	مستقبل	حال
گفتن	یہ حال اک بتا میں نے تم سے	کہا	اور کہا ہے	کہ کسی نے ایسا نہ کہا تھا	نہ کوئی کبھی کہتا تھا	نہ کہیگا	نہ کہتا ہے

مهربان من سلامت

مصادر	مضمون	ماضی مطلق	ماضی قریب	ماضی بعید	ماضی استمراری	مستقبل	حال
لافیدن	زبان میری نے کبھی کسی سے شیخی ماری	شیخی ماری	اور شیخی ماری ہے	اور نہ کبھی شیخی ماری تھی	اور نہ شیخی مارتی تھی	اور نہ شیخی مارے گی	نہ
لرزیدن	کسواسطے کہ دل میرا تجھ سے مثل بید کے	کانپا	اور کانپا ہے	کہ کوئی ایسا نہ کانپا تھا	نہ کانپتا تھا	نہ کانپیگا	نہ
لغزیدن	اور کبھی قدم میرا تجھ تجھ جگہ میں	نہ پھسلا	نہ پھسلا ہے	نہ کبھی پھسلا تھا	نہ پھسلتا تھا	نہ پھسلیگا	نہ پھسلے
لیسیدن	اور نہ پیالہ تجھ بولنے کا کبھی زبان نے	چاٹا	نہ چاٹا ہے	نہ کبھی چاٹا تھا	نہ زبان میری چاٹتی تھی	نہ کبھی چاٹیگی	نہ چاٹتی

مشفق من سلامت

مصادر	مضمون	ماضی مطلق	ماضی قریب	ماضی بعید	ماضی استمراری	مستقبل	حال
ماندن	دل میرا بیچ جدائی تمہاری کے بیمار	رہا	اور رہا ہے	کہ کوئی ایسا بیمار نہ رہا تھا	نہ کوئی ایسا بیمار رہتا تھا	نہ رہیگا	نہ رہتا ہے

مصادر سماعی	مضمون	ماضی مطلق	ماضی قریب	ماضی بعید	ماضی استمراری	مستقبل	حال
کوفتن	اور تیھر سے سینۂ دوستی کو	کوٹا	اور کوٹا ہے	کہ کسینے نہ کوٹا تھا	نہ کوئی کوٹتا تھا	نہ کوٹیگا	نہ کوٹتا ہے
کاویدن	اور جڑا خلاص اور دوستی کی	کُریدی	اور کریدی ہے	کہ کسی نے نکریدی تھی	نہ کوئی ایسی کریدتا تھا	نکریدیگا	نکریدتا ہے
کوشیدن	اور بیچ بیخکنی اپنی کے	کوشش کی	اور کوشش کی ہے	اور کوشش کی تھی	اور کوشش کرتا تھا	اور کوشش کرے گا	اور کوشش کرتا ہے
کشتن	خلاصہ یہ کہ سانس ہمارے کو جان سے	مارا	اور مارا ہے	کہ ایسا کسی نے نمارا تھا	نہ کوئی مارتا تھا	اور نماریگا	اور نمارتا ہے
کشادن	اور ہاتھ ظلم کا اوس غریب پر	کھولا	اور کھولا ہے	کہ کسی نے ایسا نہ کھولا تھا	نہ کوئی کھولتا تھا	نہ کھولیگا	نہ کھولتا ہے
کاہیدن	اور اس غم سے بدن میرا	گھٹا	اور گھٹا ہے	اور گھٹا تھا	کہ کبھی ایسا گھٹتا تھا	نگھٹے گا	نگھٹتا ہے

مشتق من سلامت

مصادر سماعی	مضمون	ماضی مطلق	ماضی قریب	ماضی بعید	ماضی استمراری	مستقبل	حال
گریستن	بندہ بیچ جدائی تمھارے کے ایسا	رویا	اور رویا ہے	کہ کوئی ایسا نہ رویا تھا	نہ کوئی روتا تھا	نہ رویگا	نہ روتا ہے
گنجیدن	کہ پانی آنسوون کا بیچ زمین کے	نسمایا	اور نسمایا ہے	اور نسمایا تھا	اور نسماتا تھا	نہ سمائیگا	نہ سماتا ہے
گداختن	اور بدن میرا آگ جدائی سے مثل شمع کے	پگھلا	اور پگھلا ہے	کہ کبھی ایسا نہ پگھلا تھا	نہ پگھلتا تھا	نہ پگھلے گا	نہ پگھلتا ہے
گذشتن	یہان تک کہ اپنے سے	گذرا	اور گذرا ہے	کہ کوئی ایسا نگذرا تھا	نگذرتا تھا	نگذریگا	نگذرتا ہے
گریختن	اور آرام دل سے ایسا	بھاگا	اور بھاگا ہے	کہ کبھی ایسا نبھاگا تھا	نہ بھاگتا تھا	نہ بھاگیگا	نہ بھاگتا ہے
گردیدن	اور میری طرف آرام پھر مطلقا	نہ پھرا	اور نہ پھرا ہے	اور نہ پھرا تھا	اور نہ پھرتا تھا	نہ پھریگا	نہ پھرتا ہے
گسیختن	اور باگ صبر کی ہاتھ دل سے ایسی	توڑی	اور توڑی ہے	اور توڑی تھی	کہ کوئی ایسی باگ نہ توڑتی تھی	نہ توٹیگی	نہ توٹتی ہے
گرفتن	اور اضطراب نے میرے سینے مین جگہہ ایسی	پکڑی	اور پکڑی ہے	کہ کسینے ایسی جگہ نہ پکڑی تھی	نہ کوئی پکڑتا تھا	نہ پکڑیگا	نہ پکڑتا ہے

لیکن تعجب ہے کہ تو سُننے دل میرے کا اثر تمہارے دل مین نہین ہوتا اور تمکو ہمارے پاس نہین لاتا والسلام

غریب پرور سلامت

مصدر	مضمون	ماضی مطلق	ماضی قریب	ماضی بعید	ماضی استمراری	مستقبل	حال
فرمودن	حضور نے ہمارے ساتھ احسان ایسا	فرمایا	اور فرمایا ہے	کہ قبلہ گاہی صاحب نے بھی نفرمایا تھا	نفرماتے تھے	نفرمائینگے	نفرماتے ہین
فرستادن	یعنی حضور نے ایسا سرفراز نامہ خوشی کا	بھیجا	اور بھیجا ہے	کہ کسی نے نہ بھیجا تھا	نکوئی بھیجتا تھا	نہ بھیجے گا	نہ بھیجتا ہے
فزودن	اوسکے آنے سے خوشی اوپر خوشی کے	بڑھی	اور بڑھی ہے	کہ کبھی نہ بڑھی تھی	نہ بڑھتی تھی	نہ بڑھیگی	نہ بڑھتی ہے
فہمیدن	اگرچہ قدر اس احسان کی عقل ناقص میری	نہ سمجھی	نسمجھی ہے اور سمجھی ہے	نسمجھی تھی اور سمجھی تھی	نسمجھتی تھی اور سمجھتی تھی	نسمجھیگی اور سمجھیگی	نسمجھتی ہے اور سمجھتی ہے
فرسودن	لیکن زبان شکر گزاری اوسکی کے	گھسی	اور گھسی ہے	کہ کسی سے نگھسی تھی	نکوئی زبان گھستی تھی	نگھسے گی	نگھستی ہے
فریفتن	حضور کی اس خوبی پر طبیعت ایسی	فریفتہ ہوئی	اور فریفتہ ہوئی ہے	کہ کوئی طبیعت فریفتہ نہوئی تھی	نفریفتہ ہوتی تھی	نفریفتہ ہوگی	نفریفتہ ہوتی ہے
فروختن	غرض کہ متاع جان کو دل نے آگے ہاتھہ	بیچا	اور بیچا ہے	اور بیچا تھا	کہ کوئی ایسا نہ بیچتا تھا	نہ بیچے گا	نہ بیچتا ہے
فتادن	اور محبت غیر کی دل میرے سے ایسی	گری	اور گری ہے	کہ کبھی نہ گری تھی	نگرتی تھی	نگرے گی	نگرتی ہے

مہربان من سلامت

مصادر کاف	مضمون	ماضی مطلق	ماضی قریب	ماضی بعید	ماضی استمراری	مستقبل	حال
کردن	فتح خان نوکر تمہارے نے برا فساد	کیا	اور کیا ہے	کہ کسی نے ایسا کیا تھا	نہ کوئی کرتا تھا	نکریگا	نکرتا ہے
کاشتن	اپنے حق مین تخم بدی کا	بویا	اور بویا ہے	کہ کسی نے نہ بویا تھا	نہ کوئی بوتا تھا	نہ بوئے گا	نہ بوتا ہے
کشیدن	اور کمان دشمنی کی	کھینچی	اور کھینچی ہے	کہ کسی نے ایسی نکھینچی تھی	نکوئی کھینچتا تھا	نکھینچیگا	نکھینچتا ہے
کندن	اور بنیاد دوستی کی	کھودی	اور کھودی ہے	کہ کسی نے نکھودی تھی	نہ کوئی کھودتا تھا	نکھودے گا	نکھودتا ہے

مصادر [illegible]	مضمون	ماضی مطلق	ماضی قریب	ماضی بعید	ماضی استمراری	مستقبل	حال
شکستن	جو کوئی حضور سے پھر اسرار اوسکا عیب سے	ٹوٹا	اور ٹوٹا ہے	کہ کسی کا سر ایسا نہ ٹوٹا تھا	نہ ٹوٹتا تھا	نہ ٹوٹیگا	نہ ٹوٹتا ہے
شنیدن	وصف تمھارا کسنے زمانے مین	نہ سنا	تمام خلق نے سنا ہے	اور سنا تھا	اور کون نہین سنتا تھا	اور سنے گا	اور سنتا ہے
شمردن	اور کسنے آپ کو رفیق پرور	گنا	بلکہ سب نے گنا ہے	اور ہر ایک نے گنا تھا	اور ہر کوئی گنتا تھا	اور گنیگا	اور گنتا ہے
شناختن	یہان سوائے ذات عالی کے یعنی دوسرے کو	نہ پہچانا	اور نہ پہچانا ہے	اور نہ پہچانا تھا	اور نہ پہچانتا تھا	اور نہ پہچانیگا	اور نہ پہچانتا ہے
شستن	بلکہ دوسریکا خیال اپنے دل سے	دھویا	اور دھویا ہے	ایسا کسینے نہ دھویا تھا	نہ کوئی کبھی دھوتا تھا	نہ دھوئیگا	نہ دھوتا ہے
شتافتن	گھوڑا زبان کا میدان تعریف تمھارے مین	دوڑا	اور دوڑا ہے	کہ کبھی ایسا نہ دوڑا تھا	نہ دوڑتا تھا	نہ دوڑیگا	نہ دوڑتا ہے
شگفتن	اور غنچہ دل میرے کا بیچ ہوا محبت تمھاری کے	کھلا	اور کھلا ہے	کہ کبھی کوئی غنچہ نکھلا تھا	نہ کھلتا تھا	نہ کھلے گا	نہ کھلتا ہے
شگافتن	اور سیر خیال غیر کو ایسا	چیرا	اور چیرا ہے	کہ کسی نے نہ چیرا تھا	نہ کوئی کبھی چیرتا تھا	نہ چیریگا	نہ چیرتا ہے
شاشیدن	دل میرے نے غیر کے نام پر	موتا	اور موتا ہے	کہ کسی نے ایسا نہ موتا تھا	نہ کوئی موتتا تھا	نہ موتے گا	نہ موتتا ہے

مہربان من سلامت

مصادر [illegible]	مضمون	ماضی مطلق	ماضی قریب	ماضی بعید	ماضی استمراری	مستقبل	حال
طلبیدن	جو دعا مینے درگاہ الٰہی سے	طلب کی	اور طلب کی ہے	اور طلب کی تھی	اور طلب کرتا تھا	اور طلب کریگا	اور طلب کرتا ہے

سوائے ترقی تمھاری کے دوسری نتھی الحمد للہ رب العالمین کہ سب قبول ہوئی زیادہ خیریت

مہربان من زاد محبتہ

مصادر [illegible]	مضمون	ماضی مطلق	ماضی قریب	ماضی بعید	ماضی استمراری	مستقبل	حال
غلطیدن	دل میرا بیچ یاد تمھاری کے سینے مین	لوٹا	اور لوٹا ہے	کہ کوئی اس طرح نہ لوٹا تھا	نہ کوئی لوٹتا تھا	نہ لوٹیگا	نہ لوٹتا ہے

مصادر زائے معجمہ	مضمون	ماضی مطلق	ماضی قریب	ماضی بعید	ماضی استمراری	مستقبل	حال
زاییدن	کسی ماں نے ایسا بیٹا جیسا کہ نوکر تمہارا ہے	نہ جنا	نہ جنا ہے	نہ کسی نے ایسا جنا تھا	نہ کوئی ماں جنتی تھی	نجنے گی	نہ جنتی ہے
زدودن	لیکن بسبب موقوف کرنے تمہارے کے اپنے نوکر کو بہی قصور پر زنگار اس غم کا دل میرے سے	چھوٹا	اور چھوٹا ہے	کہ کبھی ایسا نہ چھوٹا تھا	نہ زنگار ایسا چھوٹتا تھا	نچھوٹیگا	نچھوٹتا ہے
اگر موقوف نکرتے دل میرے سے یہ زنگار کبھی نہ چھوٹتا باقی خیریت							

مہربان من سلامت

مصادر سین مہملہ	مضمون	ماضی مطلق	ماضی قریب	ماضی بعید	ماضی استمراری	مستقبل	حال
ساختن	تمہاری محبت نے میرے دل میں گھر	بنایا	اور بنایا ہے	کہ ایسا کسی نے نہ بنایا تھا	نہ کوئی بناتا تھا	نبنائیگا	نہ بناتا ہے
سپردن	آنکھوں میری نے بیچ یاد تمہاری کے بیشمار آنسو دامن میرے کو	سونپے	اور سونپے ہیں	کہ کسی نے اس طرح نہ سونپے تھے	نہ کوئی آنکھ سونپتی تھی	نہ سونپے گی	نہ سونپتی ہے
سرودن	اور زبان میری نے گانا تعریف تمہاری کا	گایا	اور گایا ہے	کہ کسی نے نہ گایا تھا	نہ کوئی زبان گاتی تھی	نہ گائیگی	نہ گاتی ہے
ستودن	اور اس خوبی کے ساتھ	تعریف کی	اور تعریف کی ہے	کہ کسی نے تعریف نہ کی تھی	نہ کوئی تعریف کرتا تھا	نہ تعریف کریگا	نہ تعریف کرتا ہے
سودن	اور موہنہ اپنے کو بیچ یاد تمہارے کے ایسا	گھسا	اور گھسا ہے	کہ کسی نے نگھسا تھا	نہ کوئی گھستا تھا	نگھسے گا	نگھستا ہے
ستانیدن	تمنے اپنے خط میں ایما کیا تھا کہ اگر تمنے کچھ ہماری سرکار سے بطریق قرض لیا ہو ادا کرو مہربان من بندے نے سرکار سے کچھ قرض	نہیں لیا	اور نہ لیا ہے	اور نہ کبھی قرض لیا تھا	نہ کبھی لیتا تھا	نہ لونگا	نہ لیتا ہوں
سوختن	اگر لیتا تو ادا کرتا مہربان میرے اس لکھنے سے تمہارے دل میرا بہت	جلا	اور جلا ہے	کہ کسیکا دل ایسا نہ جلا تھا	نہ کبھی جلتا تھا	نہ جلیگا	نہ جلتا ہے

غریب پرور سلامت

مصادر شین معجمہ	مضمون	ماضی مطلق	ماضی قریب	ماضی بعید	ماضی استمراری	مستقبل	حال
شدن	کوئی شغل جناب کے عنایت فرما ہمارا	نہوا	نہوا ہے	نہوا تھا	نہوتا تھا	نہوگا	نہوتا ہے

[illegible]	مضمون	ماضی مطلق	ماضی قریب	ماضی بعید	ماضی استمراری	مستقبل	حال
رسیدن	پیچھے جانے تمھارے کے کوئی یگانہ اور بیگانہ قریب ہماری کو	نہ پہنچا	اور نہ پہنچا ہے	اور نہ پہنچا تھا	اور نہ پہنچتا تھا	نہ پہنچیگا اور نہ	اور نہ پہنچتا ہے
رُستن	اور ہماری زمین دل میں پودھا تمھاری محبت کا	جما	اور جما ہے	کہ کسی زمین میں ایسا نہ جما تھا	کہیں جمتا تھا	اور نہ جمے گا	اور نہ جمتا ہے
رُستن	اور خیال تمھارا ایکدم میرے دل سے	نہ چھوٹا	اور نہ چھوٹا ہے	اور نہ چھوٹا تھا	اور نہ چھوٹتا تھا	اور نہ چھوٹیگا	اور نہ چھوٹتا ہے
ریختن	آنکھوں میری نے بغیر تمھارے خون دل کا	گرایا	اور گرایا ہے	کہ کسی نے ایسا نہ گرایا تھا	نہ کوئی آنکھ ایسا خون گراتی تھی	نہ گرائے گی	نہ گراتی ہے
رویدن	اگر تمھارے پاس پہونچا خون دلکا آنکھ نہ گراتی اور ہر دم تخم یاد تمھاری کا	بیچ زمین دل میرے کے اوگا	اور ایسا اوگا ہے	کہ کوئی تخم ایسا نہ اوگا تھا	نہ کہیں کبھی اوگتا تھا	نہ اوگیگا	نہ اوگتا ہے
رمیدن	اور بغیر تمھارے دل میرا خوآ دخور سے اسطرح	بھاگا	اور بھاگا ہے	کہ کبھی ایسا نہ بھاگا تھا	اور نہ بھاگتا تھا	اور نہ بھاگے گا	اور نہ بھاگتا ہے
رقصیدن	اور بیچ یاد تمھاری کے دل میرا مرغ بسمل کیطرح خون جگر میں	ناچا	اور ناچا ہے	کہ کوئی ایسا نہ ناچا تھا	اور نہ ناچتا تھا	اور نہ ناچے گا	اور نہ ناچتا ہے
رُفتن	غرض کہ بیچ یاد تمھاری کے گھر دل اپنے کا یاد غیر سے بالکل	جھاڑا	اور جھاڑا ہے	کہ کسی نے کبھی نہ جھاڑا تھا	نہ کوئی ایسا جھاڑتا تھا	نہ جھاڑے گا	نہ جھاڑتا ہے

مہربان من سلامت

[illegible]	مضمون	ماضی مطلق	ماضی قریب	ماضی بعید	ماضی استمراری	مستقبل	حال
زدن	بیچ سماعت کے آیا کہ نوکر تمھارے نے نوکر ہمارے کو ایسا	مارا	اور مارا ہے	کہ کسی نے ایسا نہ مارا تھا	نہ کوئی کسیکو ایسا مارتا تھا	نہ مار یگا	نہ مارتا ہے
زیبیدن	بہر کیف یہ جینا تمھارا واسطے تمھارے	نہ زیب دیا	اور زیب دیا ہے	اور نہ زیب دیا تھا	نہ زیب دیتا تھا	نہ زیب دیگا	نہ زیب دیتا ہے
زیستن	درحقیقت نوکر تمھارا بیچ دنیا کے ساتھ بدنامی کے	جیا	اور جیا ہے	کہ نہ کوئی ایسا جیا تھا	نہ جیتا تھا	نہ جیے گا	نہ جیتا ہے

مصادر والے کلمے	مضمون	ماضی مطلق	ماضی قریب	ماضی بعید	ماضی استمراری	مستقبل	حال
دیدن	اور کون زمانے نے ایسا اونکی آنکھون سے	دیکھا	اور نہ دیکھا ہے	کہ اور کسی نے نہ دیکھا تھا	نہ کوئی ایسا دیکھتا تھا	نہ دیکھیگا	نہ دیکھتا ہے
دادن	غرض کہ ہر قسم کے کھانا پکا کے کی اوسنے ایسی داد	دی	اور نہ دی ہے	کہ کسی نے کبھی نہ دی تھی	نہ کوئی کبھی دیتا تھا	نہ دیگا	نہ دیتا ہے
دزدیدن	اور کبھی اوسنے کچھ اونمین سے	چرایا	نہ چرایا ہے	اور نہ آگے کبھی چرایا تھا	اور نہ چراتا تھا	اور نہ چرائیگا	اور نہ چراتا ہے
دویدن	اور کار سرکار مین ساتھ دل و جان کے خوشی سے	دوڑا	اور دوڑا ہے	کہ کوئی تجھ سا نہ دوڑا تھا	تعجب اور دوڑتا	اور دوڑیگا	اور دوڑتا ہے
دمیدن	غرضکہ دانہ خردمندی اور ہنرمندی کا اوسکے ہر دل مین	اوگا	اور اوگا ہے	کہ کبھی ایسا نہ اوگا تھا	اور نہ اوگتا تھا	اور نہ اوگیگا	اور نہ اوگتا ہے
دمیدن	بلکہ اوسنے افسون ہنرمندی کا ہر شخص کے کان مین	پھونکا	اور پھونکا ہے	کہ کسی نے کبھی نہ پھونکا تھا	نہ کوئی ایسا پھونکتا تھا	نہ پھونکیگا	نہ پھونکتا ہے
دریدن	اور ہاتھ ہنرمندی اوسکے نے گریبان عقل ہر دانا کا بے تکلف	پھاڑا	اور پھاڑا ہے	کہ کسی نے نہ پھاڑا تھا	نہ کوئی ایسا پھاڑتا تھا	نہ پھاڑیگا	نہ پھاڑتا ہے
درخشیدن	بیچ زمانے قدرشناسی حضور کے ستارہ اوسکی قدر کا ایسا	چمکا	اور چمکا ہے	کہ کوئی ستارہ نہ چمکا تھا	اور نہ چمکتا تھا	اور نہ چمکیگا	نہ چمکتا ہے
دوختن	اور دوسری ہنرمندی اوسکی یہ ہیکہ مرات کو کپڑا ایسا عمدہ	سیا	کہ کسی نے نہ سیا ہے	نہ کسی نے ایسا سیا تھا	نہ کوئی ایسا سیتا تھا	نہ سیئیگا	نہ سیتا ہے
دوشیدن	اور اوسکی ہنرمندی یہ ہیکہ مرکھنی گائے کا دودھ اوسنے	دوہا	اور دوہا ہے	کہ کسی نے ایسا نہ دوہا تھا	نہ کوئی ایسا دوہتا تھا	نہ دوہیگا	نہ دوہتا ہے
	ایسے آدمی کی قدر ضرور ہے جب تھا عرض کیا						

مشتق من سماعیات

مصادر والے کلمے	مضمون	ماضی مطلق	ماضی قریب	ماضی بعید	ماضی استمراری	مستقبل	حال
رفتن	خیر پیاری ہماری تمھارے دل سے	گئی	اور گئی ہے	کہ کسی کے دل سے کبھی نہ گئی تھی	اور نہ جاتی تھی	اور نہ جائیگی	اور نہ جاتی ہے

مصادر خاے معجمہ	مضمون	ماضی مطلق	ماضی قریب	نفی ماضی بعید	نفی ماضی استمراری	نفی مستقبل	نفی حال
خروشیدن	پھر بعد چُپ رہنے کے ایسا	شور مچایا	اور شور مچایا ہے	کہ کسی نے ایسا شور نہ مچایا تھا	نہ کبھی کوئی شور مچاتا تھا	نہ شور مچاویگا	نہ شور مچاتا ہے
خرامیدن	اور وقت چھٹی کے باغ میں جاکر	ٹہلا	اور ٹہلا ہے	کہ کبھی نہ ایسا ٹہلا تھا	نہ کوئی اتنا ٹہلتا تھا	نہ ٹہلے گا	نہ ٹہلتا ہے
خندیدن	اور سیر باغ سے خوش ہوکر	ہنسا	اور ہنسا ہے	کہ کوئی ایسا نہ ہنسا تھا	نہ کوئی کبھی ہنستا تھا	نہ ہنسے گا	نہ ہنستا ہے
خواندن	اور جس سودے والے کو دیکھا اوسکو	بُلایا	اور بُلایا ہے	کہ کسی نے نہ بُلایا تھا	نہ کوئی ایسا بُلاتا تھا	نہ بُلائیگا	نہ بُلاتا ہے
خریدن	اور جو سودا چاہا اوس سے	مول لیا	اور مول لیا ہے	کہ کبھی کسی نے نہ مول لیا تھا	نہ کوئی ایسا مول لیتا تھا	نہ مول لیگا	نہ مول لیتا ہے
خواستن	تلف کرنا مال وزر کا ایسا	چاہا	اور چاہا ہے	کہ کسی نے نقصان نہ چاہا تھا	نہ کوئی ایسا چاہتا تھا	نہ چاہیگا	نہ چاہتا ہے
خراشیدن	ایسی حرکتوں اوس برخوردار کے سنے دل ہمارا ایسا	چھیلا	اور چھیلا ہے	کہ کسی نے ایسا نہ چھیلا تھا	نہ کوئی ایسا چھیلتا تھا	نہ چھیلیگا	نہ چھیلتا ہے
خلیدن	اور کانٹا اس رنج کا دل میں ایسا	چُبھا	اور چبھا ہے	کہ کسی پاؤں میں نہ چبھا تھا	نہ کسی کے ایسا چُبھتا تھا	نہ چبھے گا	نہ چبھتا ہے
خاریدن	ایسا کام جسنے کیا بیشک اوسنے تمام عمر زخم جگر ناخن غم سے	کھجلایا	اور کھجلایا ہے	کہ کسینے ایسا نہ کھجلایا تھا	نہ کوئی کبھی کھجلاتا تھا	نہ کھجلاویگا	نہ کھجلاتا ہے

غریب پرور عادل زمان سلامت

مصادر دال مہملہ	مضمون	ماضی مطلق	ماضی قریب	نفی ماضی بعید	نفی ماضی استمراری	نفی مستقبل	نفی حال
داشتن	داروغہ باورچیخانہ خاص نے ایسی ہوشیاری	رکھی	اور رکھی ہے	کہ کسی نے نہ رکھی تھی	نہ کوئی ایسی رکھتا تھا	نہ رکھیگا	نہ رکھتا ہے
دانستن	اگر کوئی رکھتا ایسی ہی ہوشیاری رکھتا اور بخت برکھانے کی اوسنے ایسی	جانی	اور جانی ہے	کہ کسی نے ایسی کبھی نہ جانی تھی	نہ کوئی ایسی جانتا تھا	نہ جانے گا	نہ جانتا ہے
دریافتن	اور نیک اور بدبخت کا ساتھ اس وضع کے	دریافت کیا	اور دریافت کیا ہے	کہ کسی نے کبھی نہ دریافت کیا تھا	نہ کوئی کبھی ایسا دریافت کرتا تھا	نہ دریافت کرے گا	نہ دریافت کرتا ہے

مشفق من سلمکم اللہ تعالیٰ

مصادر فارسی بہ ترتیب	مضمون	ماضی مطلق	ماضی قریب	ماضی بعید	ماضی استمراری	مستقبل	حال
چیدن	دل نے باغ محبت تمہارے سے پھول محبت کے اتنے	چنے	اور چنے ہیں	کہ کبھی کسی نے نہ چنے تھے	نکوئی ایسے چنتا تھا	نہ چنے گا	نہ چنتا ہے
چشیدن	اور ایسے پھل اوس باغ سے	چکھے	اور چکھے ہیں	کہ کبھی کسی نے ایسے نہ چکھے تھے	نکوئی کبھی چکھتا تھا	نہ چکھے گا	نہ چکھتا ہے
چکیدن	اور سعی و کوشش اوسکی مین دل میرے سے جیسا کہ عرق	ٹپکا	اور ٹپکا ہے	کہ کسی دل سے ایسا نہ ٹپکا تھا	اور نہ کبھی ٹپکتا تھا	نہ ٹپکیگا	نہ ٹپکتا ہے
چسپیدن	بہر کیف بھلائی تمہارے ذمے اور برائی اوسکی میرے ذمے	چمٹی	اور چمٹی ہے	کہ کسی کے ذمے ایسی چمٹی تھی	اور نہ کبھی چمٹتی تھی	نہ چمٹے گی	نہ چمٹتی ہے
چریدن	انجام اوسکا معلوم نتھا کہ خزان نے اوس باغ کو اس رنگ سے	چرا	اور چرا ہے	کہ کسی چرند نے کھیت نہ چرا تھا	اور نہ کبھی کوئی ایسا چرتا تھا	نہ چرے گا	نہ چرتا ہے
چربیدن	آخر ادبار باغ کا اوپر اقبال اوسکے ایسا	غالب آیا	اور غالب آیا ہے	کہ کوئی ایسا نہ غالب آیا تھا	اور نہ کبھی غالب آتا تھا	اور نہ غالب آویگا	نہ غالب آتا ہے

برخوردار من سلمہ

مصادر فارسی بہ ترتیب	مضمون	ماضی مطلق	ماضی قریب	ماضی بعید	ماضی استمراری	مستقبل	حال
خواندن	بھائی تمہارے نے آج ایسا خوب	پڑھا	اور پڑھا ہے	کہ کسی نے ایسا نہ پڑھا تھا	اور نہ کوئی کبھی پڑھتا تھا	نہ پڑھیگا	نہ پڑھتا ہے
خفتن	اور بعد پڑھنے کے ایسا	سویا	اور سویا ہے	کہ کبھی ایسا نہ سویا تھا	نہ کوئی کبھی سوتا تھا	نہ سوئے گا	نہ سوتا ہے
خوردن	اور اوسنے کھانا بیوقت	کھایا	اور کھایا ہے	کہ وقت پر اوسنے نکھایا تھا	اور کبھی بیوقت نکھاتا تھا	نکھاویگا	نکھاتا ہے
خزیدن	اور وقت بلانے کے خوف معلم سے گھر مین ایسا	گھسا	اور گھسا ہے	کہ کوئی ڈرسے نگھسا تھا	نگھستا تھا	نگھسے گا	نگھستا ہے
خموشیدن	لیکن وقت شور کرنے کے	چپ ہوا	اور چپ ہوا ہے	کہ کوئی چپنے والا ایسا چپ نہوا تھا	نہ کوئی ایسا چپ ہوتا تھا	نہ چپ ہوگا	نہ چپ ہوتا ہے

	مضمون	ماضی مطلق	ماضی قریب	ماضی بعید	ماضی تمنائی	مستقبل	حال
[illegible]	دل ایسے آدمی کا خوف خدا سے شب و روز	تڑپا	اور تڑپا ہے	کہ کبھی کوئی نہ تڑپا تھا	اور نہ کبھی تڑپا تھا	اور نہ تڑپیگا	اور نہ تڑپتا ہے
...ید...	جس کسی نے بیچ حق خلائق کے جفا اور ایذا	تراشی	اور تراشی ہے	کہ کسی نے ایسی کبھی نہ تراشی تھی	اور نہ کبھی کوئی تراشتا تھا	اور نہ تراشے گا	اور تراشتا ہے
...ن ...ید	اور ظاہر ہے کہ سینہ ہر مظلوم کا آہ گرم سے	گرم ہوا	اور گرم ہوا ہے	کہ کبھی ایسا نہ گرم ہوا تھا	اور نہ گرم ہوتا تھا	اور نہ گرم ہوگا	اور نہ گرم ہوتا ہے
...نبیدن	اگرچہ آہ مظلوم نے تانا بانا شل تگڑی کے ناپایدار	تنا	اور تنا ہے	لیکن واسطے شکار مطلب کے کسی نے ایسا نہ تنا تھا	نکوئی کبھی ایسا تنا تھا	اور نہ تنے گا	اور نہ تنتا ہے
تراویدن	فی الحقیقت دادرسی مظلوموں کی اسی حضرت اور حاکم دادگر سے	ٹپکی	اور ٹپکی ہے	کہ کبھی کسی بار دل سے ایسی حسرت نہ ٹپکی تھی	نہ ٹپکتی تھی	اور نہ ٹپکے گی	اور نہ ٹپکتی ہے

آرے شعر بترس از آہ مظلومان کہ ہنگام دعا کردن
اجابت از در حق بہر استقبال مے آید فقط

قبلۂ من سلامت

مصادر	مضمون	ماضی مطلق	ماضی قریب	ماضی بعید	ماضی تمنائی	مستقبل	حال
جستن	سعادت خان سپاہی تن و لڑائی کے قلعے سے اور فوج دشمنوں کے	کودا	اور ایسے وقت پر کودا ہے	کہ کوئی کبھی ایسا نہ کودا تھا	اور نہ کودتا تھا	اور نہ کودے گا	اور نہ کود...
جُستن	اور حملہ دشمنوں سے پناہ	ڈھونڈی	اور ڈھونڈی ہے	اور ڈھونڈی تھی	کہ اور کوئی ڈھونڈتا تھا	اور نہ ڈھونڈیگا	اور نہ ڈ...
جوشیدن	اور مقابلے میں دشمنوں کے مانند دریا کے ایسا	جوش میں آیا	اور جوش میں آیا ہے	کہ کوئی ایسا جوش میں آیا تھا	اور نہ کبھی جوش میں آیا تھا	اور نہ جوش میں آویگا	اور نہ جو... میں...
جنبیدن	اور مانند پہاڑ کے جگہ سے	ہلا	اور ہلا ہے	کہ کوئی ایسا جگہ سے نہ ہلا تھا	نہ کوئی ایسا ہلتا تھا	اور نہ ہلے گا	...

ایسا سپاہی قابل اضافے تنخواہ کے ہے

مصدر	مضمون	ماضی مطلق	ماضی قریب	ماضی بعید	ماضی استمراری	مستقبل	حال
پریدن	اوسیانچہ بارت قریب دوسرے لوگون کے	اوڑا	اور اوڑا ہے	کہ ایسا نہ کوئی اوڑا تھا	اور نہ کبھی کوئی اوڑتا تھا	اور نہ اوڑیگا	اور نہ اوڑتا ہے
پوشیدن	بضرورت لباس فریب اور دغا کا	پہنا	اور پہنا ہے	کہ اب تک کسی نے نہ پہنا تھا	اور نہ کبھی کوئی پہنتا تھا	اور نہ پہنیگا	اور نہ پہنتا ہے
پیراستن	اور اپنے تئین بیچ اس لباس کے ایسا	آراستہ کیا	اور آراستہ کیا ہے	کہ کبھی کسی نے نہ آراستہ کیا تھا	اور نہ کوئی آراستہ کرتا تھا	اور نہ آراستہ کریگا	اور نہ آراستہ کرتا ہے
پاشیدن	اور واسطے بے آرامی خلائق کے اوسنے بجائے آب کے ایسا خون	چھڑکا	اور چھڑکا ہے	کہ کسی نے نہ چھڑکا تھا	اور نہ کبھی کوئی چھڑکتا تھا	اور نہ چھڑکیگا	اور نہ چھڑکتا ہے
پرستیدن	غرض کہ دروغ اور باطل کو اوسنے ایسا	پوجا	اور پوجا ہے	کہ کبھی کسی نے نہ پوجا تھا	اور نہ کوئی پوجتا تھا	اور نہ پوجیگا	اور نہ پوجتا ہے
پرسیدن	اور شب و روز بلائے گھر اوسکا اس ننگ سے	پوچھا	اور پوچھا ہے	کہ کبھی کسی نے نہ پوچھا تھا	اور نہ کوئی پوچھتا تھا	اور نہ پوچھیگا	اور نہ پوچھتا ہے
پنداشتن	طرفہ یہ ہے کہ باوجود ایسی بدیون کے پھر اوسنے اپنے تئین ایسا نیک	جانا	اور جانا ہے	کہ کبھی کسی نے نہ جانا تھا	اور نہ کوئی جانتا تھا	اور نہ جانیگا	اور نہ جانتا ہے
	موقوف ہونا ایسے آدمی کا سرکار سے بہتر ہے						

مشتق من سلامت

مصدر	مضمون	ماضی مطلق	ماضی قریب	ماضی بعید	ماضی استمراری	مستقبل	حال
تاختن	نوکر تمہارے نے گھوڑے تمہارے کو بیچ کھیت جو کے ایسا	دوڑایا	اور دوڑایا ہے	کہ کبھی کسی نے نہ دوڑایا تھا	اور نہ کوئی دوڑاتا تھا	اور نہ دوڑاویگا	اور نہ دوڑاتا ہے
ترسیدن	اگر اوپر فوج دشمن کے دوڑاتا آہ غریبون کی ظلم اوسکے سے آسمان ہم نہ ڈرتی غرض کہ جو کوئی خوف خدا سے	ڈرا	اور ڈرا ہے	اور ڈرا تھا	اور ڈرتا تھا	اور ڈریگا	اور ڈرتا ہے
تافتن	اوسنے ایذائے خلائق سے باگ کو	پھیرا	اور پھیرا ہے	کہ کبھی کسی نے نہ پھیرا تھا	اور نہ کوئی پھیرتا تھا	اور نہ پھیریگا	اور نہ پھیرتا ہے
تافتن	آخر نور الہی سے پیشانی اوسکی	چمکی	اور چمکی ہے	کہ کوئی پیشانی ایسی نہ چمکی تھی	اور نہ چمکتی تھی	اور نہ چمکیگی	اور نہ چمکتی ہے

مصادر فارسی	مضمون	ماضی مطلق	ماضی قریب	ماضی بعید	ماضی استمراری	مستقبل	حال
بستن	اور رخنے غم کے ایسے	باندھے	اور باندھے ہین	کہ کسینے نہ باندھے تھے	اور کوئی نہ باندھتا تھا	اور نہ باندھیگا	اور نہ باندھتا ہے
باختن	تا حدیکہ دل حسرت کے پڑھنے اوسکے سے ایسے ہوش ہوا ہر	ہارے	اور ہارے ہین	کہ کبھی کسینے نہ ہارے تھے	اور کوئی نہ ہارتا تھا	اور نہ ہاریگا	اور نہ ہارتا ہے
بوسیدن	سطالعہ خواستے لہاے لستا رونی دروازہ دل سیر کو ساتھ اُس رنگ کے	چوما	اور چوما ہے	کہ کبھی خوشی نے نہ چوما تھا	اور نہ چومتی تھی	اور نہ چومے گی	اور نہ چومتی ہے
بافتن	اور تار و پود خلعت خستگی کا اور دل سحر کے ساتھ اسطرح کے	بُنا	اور بُنا ہے	کہ کبھی کسی نے نہ بُنا تھا	اور کوئی نہ بُنتا تھا	اور نہ بُنے گا	اور نہ بُنتا ہے
بودن	سمجھنے سے دل سیر ایسا خوش	تھا	اور ہوا ہے	کہ کبھی کوئی خوش نہوا تھا	اور نہوتا تھا	اور نہووے گا	اور نہوتا ہے

قبلۂ من سلامت

مصادر فارسی	مضمون	ماضی مطلق	ماضی قریب	ماضی بعید	ماضی استمراری	مستقبل	حال
پختن	داروغۂ املاکی کا سرفے یہ خیال دل مین	پکایا	اور پکایا ہے	کہ کبھی کسی نے نہ پکایا تھا	اور کوئی نہ پکاتا تھا	اور نہ پکاوے گا	اور نہ پکاتا ہے
پیمودن	یعنی زمین سرکاری ساتھ پیمایش کم اور کوتاہ سکے	ناپی	اور ناپی ہے	کہ کبھی کسینے اس رنگ سے نہ ناپی تھی	اور کوئی نہ ناپتا تھا	اور نہ ناپے گا	اور نہ ناپتا ہے
پیچیدن	درحقیقت کیچڑ بدنامی کی اور پیرہن اپنے سکے	لپیٹی	اور لپیٹی ہے	کہ وہ کبھی کسی سے نہ لپیٹی تھی	اور نہ کوئی لپیٹتا تھا	اور نہ لپیٹے گا	اور نہ لپیٹتا ہے
پوشیدن	اور یہ ارادہ بیچ دل کے ایسا	چھپایا	اور چھپایا ہے	کہ کبھی کسینے نہ چھپایا تھا	اور کوئی نہ چھپاتا تھا	اور نہ چھپاویگا	اور نہ چھپاتا ہے
پسندیدن	فی الحقیقۃ چلنا راہ بد کا پسند کیا	پسند کیا	اور پسند کیا ہے	کہ کبھی کسینے نہ پسند کیا تھا	اور نہ کوئی پسند کرتا تھا	اور نہ پسند کریگا	اور نہ پسند کرتا ہے
پیوستن	اور ساتھ آدمیوں ناحق شناس کے	ملا	اور ملا ہے	کہ ایسا کوئی نہ ملا تھا	اور کبھی کوئی نہ ملتا تھا	اور نہ ملے گا	اور ملتا ہے
پذیرفتن	اور مشورہ اونکا	قبول کیا	اور قبول کیا ہے	کہ آج تک کسی نے نہ قبول کیا تھا	اور کبھی کوئی نہ قبول کرتا تھا	اور نہ قبول کریگا	اور نہ قبول کرتا ہے

مصادر	مضمون	ماضی استمراری	ماضی بعید	حال
آرمیدن	اور اکثر بیچ دامان کوہ کے	آرام لیتا تھا	اور آرام لیا تھا	اور آرام لیتا ہے
افگندن	گھر امن وامان کو جڑ سے	گراتا تھا	اور گرایا تھا	اور گراتا ہے
آسودن	اور رات کے وقت اوپر پہاڑ کے	آسودہ ہوتا تھا	اور آسودہ ہوا تھا	اور آسودہ ہوتا ہے
آفریدن	اور ظلم نیا	پیدا کرتا تھا	اور پیدا کیا تھا	اور پیدا کرتا ہے
آزمودن	شمشیر اپنی کو بیچ خون مسافرون کے	آزماتا تھا	اور آزمایا تھا	اور آزماتا ہے
آمرزیدن	ایسے گنہگار کو سوائے رحمت رحیم کے کون	بخشتا تھا	اور کسنے بخشا تھا	اور کون بخشتا ہے

اگر تدارک ایسے بدمعاش کا اس مدت ہفتے مین نہوگا واسطے تمھارے خوب نہوگا تھوڑے لکھے ہوئے کو بہت جانئے

شفیق بدل رفیق سلامت

مصادر معروف	مضمون	ماضی مطلق	ماضی قریب	ماضی تمنائی	ماضی استمراری	مستقبل	حال
بخشیدن	خط تمھارے نے تسلی دل بیتاب کو ایسی	بخشی	اور بخشی ہے	کہ کسی نے نبخشی تھی	اور کبھی کوئی نبخشتا تھا	اور نہ بخشیگا	اور نبخشتا ہے
بردن	اور غم دل سے سا اس رنگ کے	لے گیا	اور لیگیا ہے	کہ کوئی نہ لیگیا تھا	اور کبھی کوئی نہ لیجاتا تھا	اور نہ لیجاویگا	اور نہ لیجاتا ہے
بریدن	مصیبت غم کو دل سے ایسا	کاٹا	اور کاٹا ہے	کہ کسینے نہ کاٹا تھا	اور کبھی کوئی نہ کاٹتا تھا	اور نہ کاٹیگا	اور نہ کاٹتا ہے
باریدن	پڑھنے اوسکے سے باران جوش محبت کا ایسا	برسا	اور برسا ہے	کہ کبھی نہ برسا تھا	اور کبھی نہ برستا تھا	اور نہ برسیگا	اور نہ برستا ہے
بالیدن	مضمون اوسکے سے ایسا بدن میرا	بڑھا	اور بڑھا ہے	کہ کبھی نہ بڑھا تھا	اور کبھی نہ بڑھتا تھا	اور نہ بڑھیگا	اور نہ بڑھتا ہے
برشتن	آنے اوسکے سے دل دشمنون کا ایسا	بجھا	اور بجھا ہے	کہ کبھی نہ بجھا تھا	اور کبھی نہ بجھتا تھا	اور نہ بجھیگا	اور نہ بجھتا ہے

مشفق من سلامت

مصدر	مضمون	ماضی استمراری	ماضی بعید	حال
آمدن	مدت سے ساعت مین	آتا تھا	اور آیا تھا	اور آتا ہے
آوردن	کہ کچھ چند معلش ڈاکہ اور مہاجنون وسطرف کے	لاتا تھا	اور لایا تھا	اور لاتا ہے
افزودن	اور تھوڑے سے فتنے کو	زیادہ کرتا تھا	اور زیادہ کیا تھا	اور زیادہ کرتا ہے
انباشتن	بہت سے چاہ اور غار خون سازون سے	بھرتا تھا	اور بھرے تھے	اور بھرتا ہے
اندوختن	اور مال چوری اور رہزنی کا	اکٹھا کرتا تھا	اور اکٹھا کیا تھا	اور اکٹھا کرتا ہے
آموختن	وقت طفلی سے فن چوری اور رہزنی کا	سیکھتا تھا	اور سیکھا تھا	اور سیکھتا ہے
افروختن	آگ سے فتنے کی ہر طرف	روشن کرتا تھا	اور روشن کی تھی	اور روشن کرتا ہے
آمیختن	ہمیشہ رہزنون سے	ملتا تھا	اور ملا تھا	اور ملتا ہے
انداختن	اور سر سازون کے خون ناحق سے دریا اور تالاب مین	ڈالتا تھا	اور ڈالے تھے	اور ڈالتا ہے
افشاندن	گرد ہیم و ہراس کی خاطر ظلم سے	جھاڑتا تھا	اور جھاڑی تھی	اور جھاڑتا ہے
انگاشتن	اور ہمیشہ حرام کو حلال	جانتا تھا	اور جانا تھا	اور جانتا ہے
اندیشیدن	اندوختۂ خبیث اپنے کو طیب	اندیشہ کرتا تھا	اور اندیشہ کیا تھا	اور اندیشہ کرتا ہے
انگیختن	اور فتنۂ خوابیدہ کو خواب سے	اوٹھاتا تھا	اور اوٹھایا تھا	اور اوٹھاتا ہے
آویختن	سر مسافرون کے اوپر دروازے اپنے کے	لٹکاتا تھا	اور لٹکائے تھے	اور لٹکاتا ہے
آشامیدن	اور خون مسافرون کا تلوار اپنی کو	پلاتا تھا	اور پلایا تھا	اور پلاتا ہے
افراختن	اور سر تکبر کا اوپر آسمان کے	بلند کرتا تھا	اور بلند کیا تھا	اور بلند کرتا ہے

بسم اللہ الرحمن الرحیم

بعد حمد و صلوٰۃ کے معلوم ہو کہ ایک قاعدہ ایسا بیان ہوتا ہی کہ جسکے برتنے سے ہر خاص و عام کو فارسی لکھنے پر جلد قدرت ہو جائے اور اسی قاعدے سے مولوی امام علی دہلوی مرحوم پڑھنے والے سے بقید مدت و زر اجرت ٹھیکہ کر لیتے تھے پس چاہیے کہ اون مصدرون کو جو جدول کے پہلے خانون مین لکھے ہین اول شاگرد کو حفظ کراوین پھر اوس عبارت اُردو کو جو مصدرون کے خانے کے بعد لکھی ہی شاگرد سے فارسی مین مسودہ کراوین پھر اوس مسودے کو حروف روابط سے مطابق محاورۂ فارسی کے اصلاح کرین جب یہ سارے مصادر اور خطوط اُردو تمام ہو جاوین اسی قاعدے سے اور مصادر یاد کراکے عبارت رنگین اردو کی جسمین اونھین مصادر محفوظ کے فعل آوین شاگرد سے فارسی کراوین تا در قدیر کی مدد خاص سے یقین ہی کہ طالب علم تھوڑے زمانے مین فارسی عبارت عاری اور رنگین میرزایانہ پر قادر ہو جاوے اور واد فارسی دے لیکن اتنا التزام کرتے رہین کہ جو مسودۂ اُردو مین فعل لاوین اون فعلون کے مصادر فارسی کو صرف کبیر پر مطابق صرف کبیر اورون کے سن لیا کرین تو اشتقاق پر کل صیغون اون مصادر کے شاگرد کو قدرت کامل ہو جاوے

شنیدن کا نہ شفتن کا اور بلد مضارع بلیدن کا ہی نہ بشتن کا اور افراز د مضارع افراختن کا ہی نہ افراشتن کا اور فروشد مضارع فروشیدن کا ہی نہ فروختن کا

تمت

قطعۂ تاریخ اختتام این رسالہ از جناب مصنف ادام اقبالہ

این طالب علم عاشقانہ ۔ پرسید ز شاہد از شواہد
تاریخ تمامی رسالہ ۔ گفتا کہ خزانت القواعد

۱۲۷۰ ہجری

تاریخ تمامی حفظ قرآن جناب حافظ محمد اسحٰق صاحب نبیرہ جناب مصنف رسالہ زید اقبالہا از جناب جد

حافظ تو شدی محمد اسحٰق ۔ ہستی چو یکی ز نسل انصار
تاریخ تمام حفظ قرآن ۔ بشنو و بکن زبان گہربار
از آل عبا عبا تو برگیر ۔ اعداد عبا بجای خود دار

۱۲۷۰

AlNoorNe@KitabMeinMosiqiAkhbar

خاتمہ

جاننا چاہیے کہ مصدر کی تین قسمین ہین لازم متعدی مشترک لازم اوسے کہتے ہین
جو فقط فاعل پر تمام ہو جائے اور مفعول کا محتاج نہو جیسے رفتن اور نشستن اور متعدی
وہ ہی کہ فاعل پر تمام نہو اور مفعول کا بھی محتاج ہو جیسے آوردن اور بردن اور مشترک
وہ ہی کہ معنی لازم اور معنی متعدی کے دونون اوسمین حاصل ہون اپنی اپنی جگہہ جیسے
کشادن زادن گداختن سوختن آموختن افروختن آمیختن ریختن آویختن
بیختن آزردن آزاردن گسستن شکستن بستن پیوستن آشفتن گرفتن
تافتن نهفتن شگافتن فریفتن افزودن نمودن سودن آلودن فرسودن
باریدن پیچیدن بوییدن بریدن جوشیدن خاریدن کاهیدن پوشیدن کشیدن
اور جب چاہو کہ لازم سے متعدی بناؤ تو آنیدن یا آندن آخر مین صیغہ واحد امر
حاضر لازم کے زیادہ کرو متعدی بن جاویگا جیسے رس سے رسانیدن و رساندن اور گرد
گردانیدن اور گرداندن علی ہذا القیاس اور یہ بھی جاننا چاہیے کہ بعضے مصدر ایسے
ہین کہ جنکی گردان پوری نہین آئی جیسے آگندن استردن ژولیدن بودن
غنودن آختن آهیختن آغشتن خستن نهفتن برشتن شنیدن سختن کشتن
رشتن تنفتن هشتن افراشتن فروختن زادن ستدن وغیرہ اور باشد
جو مضارع ہی بعضون نے مصدر اسکا بودن ٹھہرایا ہی اور بعضے کہتے ہین کہ یہ
وہ مضارع ہی کہ مصدر اسکا نہین ہی اور بودن کا امر نہین آیا اور زاید مضارع
زاییدن کا ہی نہ زادن کا اور گردد مضارع گردیدن کا ہی نہ گشتن کا اور رسید
مضارع رسیدن کا ہی نہ رستن کا اور شنود مضارع شنودن کا ہی نہ

ترکیب اسم فاعل کے بنانے کی

جب چاہین کہ اسم فاعل بنائین تو نون ساکن اور دال مفتوح اور ہائے مختفی واحد امر حاضر کے آخر مین لے آدین اور حرف آخر امر کو مکسور کرین صیغہ واحد اسم فاعل کا بن جائیگا جیسے آور سے آورندہ اور جب جمع بنائین تو ہائے مختفی کو کاف فارسی سے بدل کے الف نون جمع کا آگے اوسکے بڑھادین صیغہ جمع اسم فاعل کا بن جاویگا جیسے آورندہ سے آورندگان اور کبھی ہائے مختفی گرا کر لفظ ہا آخر مین بڑھاتے ہین جیسے آورندہ سے آورندہا

گردان اسم فاعل

بیان صیغہ	معنی ہندی	صیغۂ فارسی	
صیغۂ واحد اسم فاعل	لانے والا	آورندہ	
صیغۂ جمع اسم فاعل	لانے والے	آورندہا	آورندگان

ترکیب اسم مفعول کے بنانے کی

جب چاہین کہ اسم مفعول بناوین تو مفرد مین ہائے مختفی آخر مین واحد ماضی مطلق معروف کے بڑھاوین جیسے آورد سے آوردہ اور جمع مین یہ ہائے مختفی کاف فارسی سے بدل جاتی ہے اور الف نون جمع کا آگے اوسکے زیادہ کرتے ہین جیسے آوردہ سے آوردگان اور کبھی آخر مین واحد ماضی مطلق معروف کے لفظ ہا بڑھاتے ہین جیسا کہ اسم فاعل مین مذکور ہوا جیسے آورد سے آوردہا

گردان اسم مفعول

بیان صیغہ	معنی ہندی	صیغۂ فارسی	
صیغۂ واحد اسم مفعول	لایا گیا	آوردہ	
صیغۂ جمع اسم مفعول	لائے گئے	آوردہا	آوردگان

صیغون مین نون اور حاضر مجہول مین نہی واسطے واحد و جمع کے میم اور باقی صیغون مین نون خواہ اول مین امر حاضر مجہول کے خواہ اول مین علامت مجہول کے لاوین اور افصح یہی ہی جیسے آوردہ مشو آوردہ مشوید اور آوردہ نشود آوردہ نشوند الی آخرہ

گردان نہی معروف

بیان صیغہ	ضمیر ہندی	معنی ہندی	ضمیر فارسی	صیغہ فارسی
صیغۂ واحد نہی حاضر معروف	تو	مت لا		میار
صیغۂ جمع نہی حاضر معروف	تم	مت لاؤ	ید	میارید
صیغۂ واحد نہی غائب معروف	وہ	نہ لائے		نیارد
صیغۂ جمع نہی غائب معروف	وی	نہ لائین	ند	نیارند
صیغۂ واحد نہی متکلم معروف	مین	نہ لاؤن	م	نیارم
صیغۂ جمع نہی متکلم معروف	ہم	نہ لاوین	یم	نیاریم

گردان نہی مجہول

بیان صیغہ	ضمیر ہندی	معنی ہندی	ضمیر فارسی مع علامت	صیغہ فارسی
صیغۂ واحد نہی حاضر مجہول	تو	مت لایا جا	شو	میاوردہ
صیغۂ جمع نہی حاضر مجہول	تم	مت لائے جاؤ	شوید	میاوردہ
صیغۂ واحد نہی غائب مجہول	وہ	نہ لایا جائے	شود	نیاوردہ
صیغۂ جمع نہی غائب مجہول	وی	نہ لائے جائین	شوند	نیاوردہ
صیغۂ واحد نہی متکلم مجہول	مین	نہ لایا جاؤن	شوم	نیاوردہ
صیغۂ جمع نہی متکلم مجہول	ہم	نہ لائے جائین	شویم	نیاوردہ

گردان امر معروف

صیغۂ فارسی	ضمیر فارسی	معنی ہندی	ضمیر ہندی	بیان صیغہ
بیار		لا	تو	صیغۂ واحد امر حاضر معروف
بیار	ید	لاؤ	تم	صیغۂ جمع امر حاضر معروف
بیارد		لائے	وہ	صیغۂ واحد امر غائب معروف
بیار	ند	لائین	وے	صیغۂ جمع امر غائب معروف
بیار	م	لاؤن	مین	صیغۂ واحد امر متکلم معروف
بیار	یم	لائین	ہم	صیغۂ جمع امر متکلم معروف

گردان امر مجہول

صیغۂ فارسی	ضمیر فارسی مع علامت	معنی ہندی	ضمیر ہندی	بیان صیغہ
بیاوردہ	شو	لایا جا	تو	صیغۂ واحد امر حاضر مجہول
بیاوردہ	شوید	لائے جاؤ	تم	صیغۂ جمع امر حاضر مجہول
بیاوردہ	شود	لایا جائے	وہ	صیغۂ واحد امر غائب مجہول
بیاوردہ	شوند	لائے جائین	وے	صیغۂ جمع امر غائب مجہول
بیاوردہ	شوم	لایا جاؤن	مین	صیغۂ واحد امر متکلم مجہول
بیاوردہ	شویم	لائے جائین	ہم	صیغۂ جمع امر متکلم مجہول

ترکیب نہی کے بنانے کی

جب چاہین کہ نہی بنائین تو حاضر معروف واحد اور جمع مین میم نہی کا مفتوح اول مین امر حاضر معروف کے لائین جیسا کہ باے موحدہ امر مین لاتے ہین اور باقی

گردان مستقبل منفی مجہول

صیغۂ فارسی	صیغۂ مجہول فارسی	معنی ہندی	ضمیر	زمانہ	بیان صیغہ
نیاوردہ	خواہد شد	نلایا جاویگا	وہ	آگے	صیغۂ واحد غائب مستقبل منفی مجہول
نیاوردہ	خواہند شد	نلائے جاوینگے	وے	آگے	صیغۂ جمع غائب مستقبل منفی مجہول
نیاوردہ	خواہی شد	نلایا جاویگا	تو	آگے	صیغۂ واحد حاضر مستقبل منفی مجہول
نیاوردہ	خواہید شد	نلائے جاؤگے	تم	آگے	صیغۂ جمع حاضر مستقبل منفی مجہول
نیاوردہ	خواہم شد	نلایا جاؤن گا	مین	آگے	صیغۂ واحد متکلم مستقبل منفی مجہول
نیاوردہ	نخواہیم شد	نلائے جاوینگے	ہم	آگے	صیغۂ جمع متکلم مستقبل منفی مجہول

ترکیب امر کے بنانے کی

جب چاہین کہ امر بنائین تو صیغۂ واحد امر حاضر کے بنانے کی ترکیب یہ ہی کہ معروف مین مضارع واحد حاضر معروف کے آخر سے اور مجہول مین مضارع واحد حاضر مجہول کے آخر سے یائے خطاب گرا کر آخر کو ساکن کرین تو صیغۂ واحد امر حاضر کا بن جاویگا جیسے آوری سے آور آور آوردہ شوی سے آوردہ شو اور باقی اور صیغے بعینہ صیغے مضارع کے ہین لیکن واسطے فصاحت اور حسن کلام کے اول مین بائے موحدہ بڑھائی جاتی ہی اگر مابعد اسکا حروف شفتی مین سے ہو یعنی بے پے میم واو یا اور کوئی حرف مضموم ہو تو اس بائے موحدہ کو مضموم کرتے ہین جیسے بُبین بُپذیر بُمان بُور بُزا اور بکن بُسوز وغیرہ والا مکسور جیسے بدہ بنشین وغیرہ اور یہ بھی معلوم ہو کہ جہان مابعد اس بائے موحدہ کا الف مفتوح ہو خواہ ممدودہ خواہ غیر ممدودہ تو یہ الف اور ممدودہ کا الف اول یائے تحتانی سے بدل جاتا ہی جیسے بیا اور بیفزا اور معلوم رہے کہ آوردن سے مضارع جیسا کہ آورد آیا ہی آرد بھی آیا ہی اسیطرح امر بھی بیاور اور بیار آتا ہی بلکہ افصح اور اکثر کلام مین یہی ہی اور یاد رہے کہ بائے موحدہ کا داخل ہونا اول مین خاص واسطے امر کے نہین بلکہ ماضی مضارع پر بھی لاتے ہین

جب مستقبل مثبت معروف کو مجہول بناوین گے تو صیغہٗ ماضی مطلق مجہول کے بیچ مین خواہد کو لاوین گے
جیسے آوردہ شد سے آوردہ خواہد شد او

گردان

صیغہ فارسی	ضمیر فارسی بیچ علامت	معنی ہندی
آوردہ	خواہد شد	لایا جاوے گا
آوردہ	خواہند شد	لائے جاوینگے
آوردہ	خواہی شد	لایا جاوے گا
آوردہ	خواہید شد	لائے جاؤگے
آوردہ	خواہم شد	لایا جاؤن گا
آوردہ	خواہیم شد	لائے جاوین گے

جب مستقبل مثبت معروف یا مجہول کو مستقبل

گردان

ضمیر فارسی بیچ علامت	صیغہ فارسی	معنی ہندی	
نخواہد	آورد	نہ لاوے گا	و
نخواہند	آورد	نہ لاوینگے	وا
نخواہی	آورد	نہ لاوے گا	تو
نخواہید	آورد	نہ لاؤ گے	تم
نخواہم	آورد	نہ لاؤن گا	میں
نخواہیم	آورد	نہ لاوینگے	ہم

گردان حال منفی مجہول

صیغہ فارسی	ضمیر فارسی	معنی ہندی	ضمیر ہندی	زمانہ	بیان صیغہ
نیاورده	می شود	نہین لایا جاتا ہے	وہ	اب	صیغۂ واحد غائب حال منفی مجہول
نیاورده	می شوند	نہین لائے جاتے ہین	وے	اب	صیغۂ جمع غائب حال منفی مجہول
نیاورده	می شوی	نہین لایا جاتا ہے	تو	اب	صیغۂ واحد حاضر حال منفی مجہول
نیاورده	می شوید	نہین لائے جاتے ہو	تم	اب	صیغۂ جمع حاضر حال منفی مجہول
نیاورده	می شوم	نہین لایا جاتا ہون	مین	اب	صیغۂ واحد متکلم حال منفی مجہول
نیاورده	می شویم	نہین لائے جاتے ہین	ہم	اب	صیغۂ جمع متکلم حال منفی مجہول

ترکیب مستقبل کے بنانے کی

جب مستقبل مثبت معروف بنائین گے تو خواہد جو علامت مستقبل کی ہے ماضی مطلق مثبت معروف کے اول مین لاوینگے جیسے آورد سے خواہد آورد اور لفظ خواہد موافق ہر ضمیر کے بدلتا چلا جائے گا

گردان مستقبل مثبت معروف

ضمیر فارسی	صیغہ فارسی	معنی ہندی	ضمیر ہندی	زمانہ	بیان صیغہ
خواہد	آورد	لاویگا	وہ	آگے	صیغۂ واحد غائب مستقبل مثبت معروف
خواہند	آورد	لاوینگے	وے	آگے	صیغۂ جمع غائب مستقبل مثبت معروف
خواہی	آورد	لاویگا	تو	آگے	صیغۂ واحد حاضر مستقبل مثبت معروف
خواہید	آورد	لاؤگے	تم	آگے	صیغۂ جمع حاضر مستقبل مثبت معروف
خواہم	آورد	لاؤنگا	مین	آگے	صیغۂ واحد متکلم مستقبل مثبت معروف
خواہیم	آورد	لاوینگے	ہم	آگے	صیغۂ جمع متکلم مستقبل مثبت معروف

گردان حال مثبت مجہول

صیغہ فارسی	ضمیر فارسی مع علامت	معنی ہندی	ضمیر ہندی	زمانہ	بیان صیغہ
آوردہ	می شود	لایا جاتا ہے	وہ	اب	صیغۂ واحد غائب حال مثبت مجہول
آوردہ	می شوند	لائے جاتے ہین	وے	اب	صیغۂ جمع غائب حال مثبت مجہول
آوردہ	می شوی	لایا جاتا ہے	تو	اب	صیغۂ واحد حاضر حال مثبت مجہول
آوردہ	می شوید	لائے جاتے ہو	تم	اب	صیغۂ جمع حاضر حال مثبت مجہول
آوردہ	می شوم	لایا جاتا ہون	مین	اب	صیغۂ واحد متکلم حال مثبت مجہول
آوردہ	می شویم	لائے جاتے ہین	ہم	اب	صیغۂ جمع متکلم حال مثبت مجہول

جب حال مثبت معروف یا مجہول کو منفی بناوین گے تو نون نفی کا اول مین لاوین گے جیسے مے آورد سے نمے آورد اور آوردہ مے شود سے نیاوردہ مے شود

گردان حال منفی معروف

صیغہ فارسی مع علامت	ضمیر فارسی	معنی ہندی	ضمیر ہندی	زمانہ	بیان صیغہ
نمی آورد		نہین لاتا ہے	وہ	اب	صیغۂ واحد غائب حال منفی معروف
نمی آور	ند	نہین لاتے ہین	وے	اب	صیغۂ جمع غائب حال منفی معروف
نمی آور	ی	نہین لاتا ہے	تو	اب	صیغۂ واحد حاضر حال منفی معروف
نمی آور	ید	نہین لاتے ہو	تم	اب	صیغۂ جمع حاضر حال منفی معروف
نمی آور	م	نہین لاتا ہون	مین	اب	صیغۂ واحد متکلم حال منفی معروف
نمی آور	یم	نہین لاتے ہین	ہم	اب	صیغۂ جمع متکلم حال منفی معروف

گردان مضارع منفی مجہول

صیغہ فارسی	علامت مجہول فارسی	معنی ہندی	ضمیر ہندی	زمانہ	بیان صیغہ
نیاوردہ	شود	نہ لایا جاوے	وہ	اب اور آگے	صیغہ واحد غائب مضارع منفی مجہول
نیاوردہ	شوند	نہ لائے جاوین	وے	اب اور آگے	صیغہ جمع غائب مضارع منفی مجہول
نیاوردہ	شوی	نہ لایا جاوے	تو	اب اور آگے	صیغہ واحد حاضر مضارع منفی مجہول
نیاوردہ	شوید	نہ لائے جاؤ	تم	اب اور آگے	صیغہ جمع حاضر مضارع منفی مجہول
نیاوردہ	شوم	نہ لایا جاؤن	مین	اب اور آگے	صیغہ واحد متکلم مضارع منفی مجہول
نیاوردہ	شویم	نہ لائے جاوین	ہم	اب اور آگے	صیغہ جمع متکلم مضارع منفی مجہول

ترکیب حال کے بنانے کی

جب چاہین کہ صیغہ حال کا بناوین تو معروف مین میم اور یاے مجہول کہ حال کی علامت ہی مضارع مثبت معروف کے اول مین لاوین اور مجہول مین یہی لفظ اسے لفظ شود یہ کہ علامت مجہول کی ہی زیادہ کرین جیسے آورد سے آورد اور آوردہ شود سے آوردہ میشود

گردان حال مثبت معروف

صیغہ فارسی بے علامت	ضمیر فارسی	معنی ہندی	ضمیر ہندی	زمانہ	بیان صیغہ
می آورد		لاتا ہی	وہ	اب	صیغہ واحد غائب حال مثبت معروف
می آور	ند	لاتے ہین	وے	اب	صیغہ جمع غائب حال مثبت معروف
می آور	ی	لاتا ہی	تو	اب	صیغہ واحد حاضر حال مثبت معروف
می آور	ید	لاتے ہو	تم	اب	صیغہ جمع حاضر حال مثبت معروف
می آور	م	لاتا ہون	مین	اب	صیغہ واحد متکلم حال مثبت معروف
می آور	یم	لاتے ہین	ہم	اب	صیغہ جمع متکلم حال مثبت معروف

گردان مضارع مثبت مجہول

	ضمیر فارسی مع علامت	معنی ہندی	ضمیر ہندی	زمانہ	بیان صیغہ
ده	شود	لایا جاوے	وہ	اب اور آگے	صیغۂ واحد غائب مضارع مثبت مجہول
رده	شوند	لائے جاوین	وی	اب اور آگے	صیغۂ جمع غائب مضارع مثبت مجہول
رده	شوی	لایا جاوے	تو	اب اور آگے	صیغۂ واحد حاضر مضارع مثبت مجہول
ورده	شوید	لائے جاؤ	تم	اب اور آگے	صیغۂ جمع حاضر مضارع مثبت مجہول
آورده	شوم	لایا جاؤن	مین	اب اور آگے	صیغۂ واحد متکلم مضارع مثبت مجہول
آورده	شویم	لائے جاوین	ہم	اب اور آگے	صیغۂ جمع متکلم مضارع مثبت مجہول

جب مضارع مثبت معروف یا مجہول کو مضارع منفی معروف یا مجہول بناوین گے تو نون نفی کا موافق قاعدۂ مذکور کے اول مین لاوین گے

گردان مضارع منفی معروف

صیغۂ فارسی	ضمیر فارسی	معنی ہندی	ضمیر ہندی	زمانہ	بیان صیغہ
نیاورد		نہ لاوے	وہ	اب اور آگے	صیغۂ واحد غائب مضارع منفی معروف
نیاور	ند	نہ لاوین	وی	اب اور آگے	صیغۂ جمع غائب مضارع منفی معروف
نیاور	ی	نہ لاوے	تو	اب اور آگے	صیغۂ واحد حاضر مضارع منفی معروف
نیاور	ید	نہ لاؤ	تم	اب اور آگے	صیغۂ جمع حاضر مضارع منفی معروف
نیاور	م	نہ لاؤن	مین	اب اور آگے	صیغۂ واحد متکلم مضارع منفی معروف
نیاور	یم	نہ لاوین	ہم	اب اور آگے	صیغۂ جمع متکلم مضارع منفی معروف

مصدر کے واو ہو تو مضارع مین کہین وہ الف سے بدل جاتا ہی اور ماقبل مفتوح کیا جاتا ہی اور یائے تحتانی بعد الف کے واسطے ربط کے بڑھائی جاتی ہی جیسے افزودن سے افزاید اور کہین صرف واو متحرک کیجاتی ہی جیسے بودن سے بود اور باشد کو بھی مضارع بودن کا ٹھہرایا ہی اور اگر ماقبل علامت مصدر کے یائے تحتانی ہو تو مضارع مین کہین وہ واو سے بدل جاتی ہی اور ماقبل مفتوح کیا جاتا ہی جیسے شنیدن سے شنود اور کہین گر جاتی ہی جیسے کشیدن سے کشد اور کہین بحال رہتی ہی اور نون آگے اوسکے بڑھاتے ہین جیسے چیدن سے چیند اور دیدن سے بیند خلاف قیاس ہی

گردان مضارع مثبت معروف

صیغہ فارسی	ضمیر فارسی	معنی ہندی	ضمیر ہندی	زمانہ	بیان صیغہ
آورد		لاوے	وہ	اب اور آگے	صیغہ واحد غائب مضارع مثبت معروف
آور	ند	لاوین	وے	اب اور آگے	صیغہ جمع غائب مضارع مثبت معروف
آور	ی	لاوے	تو	اب اور آگے	صیغہ واحد حاضر مضارع مثبت معروف
آور	ید	لاؤ	تم	اب اور آگے	صیغہ جمع حاضر مضارع مثبت معروف
آور	م	لاؤن	مین	اب اور آگے	صیغہ واحد متکلم مضارع مثبت معروف
آور	یم	لاوین	ہم	اب اور آگے	صیغہ جمع متکلم مضارع مثبت معروف

جب مضارع معروف کو مجہول بناوین گے تو واسطے صیغہ واحد غائب کے ہاے مختفی اور شود اور واسطے جمع غائب کے شوند اور واسطے واحد حاضر کے شوی اور واسطے جمع حاضر کے شوید اور واسطے واحد متکلم کے شوم اور واسطے جمع متکلم کے شویم آخر مین ماضی مطلق مثبت معروف کے لاوین گے

نون سے بدل جاتا ہی جیسے شکستن سے شکند اور کہین ماقبل نون کے یاے معروف زیادہ کرتے ہین
جیسے نشستن سے نشیند اور کہین آگے نون کے دال مہملہ بڑھاتے ہین جیسے بستن سے بندد اور کہین لام
سے بدل جاتا ہی جیسے گسستن سے گسلد اور کہین یاے تحتانی سے بدل جاتا ہی جیسے آراستن سے آراید
اور کہین گرا دیا جاتا ہی جیسے دانستن سے داند اور کہین مع ایک حرف ماقبل کے گرا دیا جاتا ہی جیسے نگریستن
سے نگرد اور اگر ماقبل علامت مصدر کے **شین معجمہ** ہو تو مضارع مین کہین وہ سین مہملہ سے بدل جاتا
ہی اور یاے معروف ماقبل اوسکے واسطے اظہار کسرے کے بڑھائی جاتی ہی جیسے نوشتن سے نویسد
اور کہین راے مہملہ سے بدل جاتا ہی جیسے گذاشتن سے گذارد اور کہین بعد راے مہملہ کے دال مہملہ بھی زیادہ
کیجاتی ہی جیسے گشتن سے گردد اور کہین لام سے بدل جاتا ہی جیسے هشتن سے هلد اور کہین بحال رہتا ہی جیسے
کشتن سے کشد اور کہین آگے شین کے واو بڑھاتے ہین اور ماقبل مفتوح کرتے ہین بمناسبت فتحے واو کے
جیسے شدن سے شود اور اگر ماقبل علامت مصدر کے حرف **فا** ہو تو مضارع مین کہین وہ فے باے موحدہ سے
بدل جاتی ہی جیسے کوفتن سے کوبد اور کہین ماقبل بے کے نون مخفف بھی بڑھاتے ہین جیسے سفتن سے
سنبد اور کہین علامت مصدر سے مع نقطہ نون گرا کر دال علامت مضارع کی آخر مین لاحق کر دیتے
ہین جیسے خفتن سے خفتد لیکن سواے صیغہ واحد غائب کے اور صیغے بسبب اشتباہ کے ساتھ صیغون ماضی کے
نہین آتے اور کہین واو سے بدل جاتی ہی جیسے رفتن سے رود اور کہین یاے تحتانی بعد واو کے بڑھاتے
ہین جیسے گفتن سے گوید اور کہین فے گر جاتی ہی جیسے پذیرفتن سے پذیرد اور کہین فے بحال رہتی ہی
جیسے کافتن سے کافد اور کہین فے گرا کر یاے معروف درمیان حرف اول اور ثانی کے واسطے اظہار
کسرہ حرف اول کے بڑھاتے ہین جیسے گرفتن سے گیرد اور اگر ماقبل علامت مصدر کے **میم** پایا جاے
اور وہ ایک مصدر ہی تو مضارع مین یاے تحتانی سے بدل جاتا ہی جیسے آمدن سے آید اور اگر ماقبل علامت
مصدر کے **نون** پایا جاے تو مضارع مین متحرک ہو جاتا ہی جیسے ماندن سے ماند اور اگر ماقبل علامت

دوسری فصل مضارع وغیرہ کے بیان مین

جاننا چاہیے کہ مضارع کو بناتے ہین مصدر سے بعد دور کرنے علامت مصدر کے اور بڑھانے دال ماقبل مفتوح کے آخر مفرد غائب معروف مین اور نون و دال جمع غائب مین اور یاے معروف واحد حاضر مین اور یاے مجہول و دال جمع حاضر مین اور میم واحد متکلم مین اور یاے مجہول و میم جمع متکلم مین ساتھ تغیر حروف مصدر اور حرکات کے وہ اسطرح کہ اگر ماقبل علامت مصدر کے الف پایا جائے تو مضارع مین کہین وہ ہاے ہوز سے بدل جاتا ہی اور ماقبل مکسور کیا جاتا ہی جیسا کہ دادن سے دہد اور کہین گرایا جاتا ہی جیسے اوفتادن سے اوفتد اور کہین بحال رہتا ہی اور یاے تحتانی آگے اوسکے بڑھاتے ہین جیسے کشادن سے کشاید اور اگر ماقبل علامت مصدر کے خاے معجمہ پائی جائے تو مضارع مین کہین وہ زاے معجمہ سے بدل جاتی ہی جیسے ساختن سے سازد اور کہین سین مہملہ سے بدل جاتی ہی جیسے شناختن سے شناسد اور کہین شین معجمہ سے بدل جاتی ہی جیسے فروختن سے فروشد اور اگر ماقبل علامت مصدر کے راے مہملہ پائی جائے تو مضارع مین کہین وہ نون سے بدل جاتی ہی اور ماقبل مضموم کیا جاتا ہی جیسے کردن سے کند اور کہین بحال رہتی ہی جیسے آوردن سے آورد اور کہین ضمہ ماقبل کو ساتھ فتحے کے مبدل کیا ہی جیسے بردن سے برد اور کہین یاے تحتانی ماقبل رے کے زیادہ کیجاتی ہی اور بمناسبت یے کے ماقبل مکسور کیا جاتا ہی جیسے مردن سے میرد اور اگر ماقبل علامت مصدر کے زاے معجمہ ہو تو مضارع مین آگے زے کے نون بڑھاتے ہین جیسے زدن سے زند اور یہین یہی صیغہ آیا ہی اور اگر ماقبل علامت مصدر کے سین مہملہ پایا جائے تو مضارع مین کہین وہ ہاے ہوز سے بدل جاتا ہی جیسے خواستن سے خواہد اور کہین ماقبل بھی مکسور کیا جاتا ہی جیسے جستن سے جہد اور کہین یاے تحتانی سے بدل جاتا ہی اور واو مجہول ماقبل بڑھایا جاتا ہی جیسے جستن سے جوید اور کہین زاے معجمہ سے بدل جاتا ہی اور ماقبل اوسکے الف کو یاے مجہول سے بدل دیتے ہین جیسے خاستن سے خیزد اور کہین

گردان ماضی شکی منفی معروف

صیغۂ فارسی	ضمیر فارسی مع علامت	معنی ہندی	ضمیر ہندی	زمانہ	بیان صیغہ
نیاوردہ	باشد	نہ لایا ہو	وہ	گذرے ہوے زمانے مین	صیغۂ واحد غائب ماضی شکی منفی معروف
نیاوردہ	باشند	نہ لائے ہون	وے	گذرے ہوے زمانے مین	صیغۂ جمع غائب ماضی شکی منفی معروف
نیاوردہ	باشی	نہ لایا ہو	تو	گذرے ہوے زمانے مین	صیغۂ واحد حاضر ماضی شکی منفی معروف
نیاوردہ	باشید	نہ لائے ہو	تم	گذرے ہوے زمانے مین	صیغۂ جمع حاضر ماضی شکی منفی معروف
نیاوردہ	باشم	نہ لایا ہون	مین	گذرے ہوے زمانے مین	صیغۂ واحد متکلم ماضی شکی منفی معروف
نیاوردہ	باشیم	نہ لائے ہون	ہم	گذرے ہوے زمانے مین	صیغۂ جمع متکلم ماضی شکی منفی معروف

گردان ماضی شکی منفی مجہول

صیغۂ فارسی	ضمیر فارسی مع علامت	معنی ہندی	ضمیر ہندی	زمانہ	بیان صیغہ
نیاوردہ	شدہ باشد	نہ لایا گیا ہو	وہ	گذرے ہوے زمانے مین	صیغۂ واحد غائب ماضی شکی منفی مجہول
نیاوردہ	شدہ باشند	نہ لائے گئے ہون	وے	گذرے ہوے زمانے مین	صیغۂ جمع غائب ماضی شکی منفی مجہول
نیاوردہ	شدہ باشی	نہ لایا گیا ہو	تو	گذرے ہوے زمانے مین	صیغۂ واحد حاضر ماضی شکی منفی مجہول
نیاوردہ	شدہ باشید	نہ لائے گئے ہو	تم	گذرے ہوے زمانے مین	صیغۂ جمع غائب ماضی شکی منفی مجہول
نیاوردہ	شدہ باشم	نہ لایا گیا ہون	مین	گذرے ہوے زمانے مین	صیغۂ واحد متکلم ماضی شکی منفی مجہول
نیاوردہ	شدہ باشیم	نہ لائے گئے ہون	ہم	گذرے ہوے زمانے مین	صیغۂ جمع متکلم ماضی شکی منفی مجہول

گردان ماضی شکی مثبت معروف

صیغہ فارسی	ضمیر فارسی یعنی علامت	معنی ہندی	ضمیر ہندی	زمانہ	بیان صیغہ
آوردہ	باشد	لایا ہو	وہ	گذرے ہوئے زمانے مین	صیغہ واحد غائب ماضی شکی مثبت معروف
آوردہ	باشند	لائے ہون	وے	گذرے ہوئے زمانے مین	صیغہ جمع غائب ماضی شکی مثبت معروف
آوردہ	باشی	لایا ہو	تو	گذرے ہوئے زمانے مین	صیغہ واحد حاضر ماضی شکی مثبت معروف
آوردہ	باشید	لائے ہو	تم	گذرے ہوئے زمانے مین	صیغہ جمع حاضر ماضی شکی مثبت معروف
آوردہ	باشم	لایا ہون	مین	گذرے ہوئے زمانے مین	صیغہ واحد متکلم ماضی شکی مثبت معروف
آوردہ	باشیم	لائے ہون	ہم	گذرے ہوئے زمانے مین	صیغہ جمع متکلم ماضی شکی مثبت معروف

گردان ماضی شکی مثبت مجہول

صیغہ فارسی	ضمیر فارسی یعنی علامت	معنی ہندی	ضمیر ہندی	زمانہ	بیان صیغہ
آوردہ	شدہ باشد	لایا گیا ہو	وہ	گذرے ہوئے زمانے مین	صیغہ واحد غائب ماضی شکی مثبت مجہول
آوردہ	شدہ باشند	لائے گئے ہون	وے	گذرے ہوئے زمانے مین	صیغہ جمع غائب ماضی شکی مثبت مجہول
آوردہ	شدہ باشی	لایا گیا ہو	تو	گذرے ہوئے زمانے مین	صیغہ واحد حاضر ماضی شکی مثبت مجہول
آوردہ	شدہ باشید	لائے گئے ہو	تم	گذرے ہوئے زمانے مین	صیغہ جمع حاضر ماضی شکی مثبت مجہول
آوردہ	شدہ باشم	لایا گیا ہون	مین	گذرے ہوئے زمانے مین	صیغہ واحد متکلم ماضی شکی مثبت مجہول
آوردہ	شدہ باشیم	لائے گئے ہون	ہم	گذرے ہوئے زمانے مین	صیغہ جمع متکلم ماضی شکی مثبت مجہول

گردان ماضی تمنائی منفی معروف

بیان صیغہ	زمانہ	ضمیر ہندی	معنی ہندی	ضمیر فارسی مع علامت	صیغہ فارسی
صیغہ واحد غائب ماضی تمنائی منفی معروف	گذرے ہوے زمانے مین	وہ	نہ لاتا	ے	نیاورد
صیغہ جمع غائب ماضی تمنائی منفی معروف	گذرے ہوے زمانے مین	وے	نہ لاتے	ندے	نیاورد
صیغہ واحد متکلم ماضی تمنائی منفی معروف	گذرے ہوے زمانے مین	مین	نہ لاتا	مے	نیاورد

گردان ماضی تمنائی منفی مجہول

بیان صیغہ	زمانہ	ضمیر ہندی	معنی ہندی	ضمیر فارسی مع علامت	صیغہ فارسی
صیغہ واحد غائب ماضی تمنائی منفی مجہول	گذرے ہوے زمانے مین	وہ	نہ لایا جاتا	شدے	نیاوردہ
صیغہ جمع غائب ماضی تمنائی منفی مجہول	گذرے ہوے زمانے مین	وے	نہ لائے جاتے	شدندے	نیاوردہ
صیغہ واحد متکلم ماضی تمنائی منفی مجہول	گذرے ہوے زمانے مین	مین	نہ لایا جاتا	شدمے	نیاوردہ

ترکیب بنانے ماضی شکی کی

جب ماضی مطلق سے ماضی شکی مثبت معروف یا مجہول اور منفی معروف یا مجہول بناوین گے تو ماضی مطلق مثبت معروف یا مجہول اور منفی معروف یا مجہول کے آخر مین ہاے مختفی اور باشد کا لفظ زیادہ کرین گے

گردان ماضی شکی مثبت معروف

صیغہ فارسی	ضمیر فارسی مع علامت	معنی ہندی	ضمیر ہندی	زمانہ	بیان صیغہ
آوردہ	باشد	لایا ہو	وہ	گذرے ہوئے زمانے مین	صیغہ واحد غائب ماضی شکی مثبت معروف
آوردہ	باشند	لائے ہون	وے	گذرے ہوئے زمانے مین	صیغہ جمع غائب ماضی شکی مثبت معروف
آوردہ	باشی	لایا ہو	تو	گذرے ہوئے زمانے مین	صیغہ واحد حاضر ماضی شکی مثبت معروف
آوردہ	باشید	لائے ہو	تم	گذرے ہوئے زمانے مین	صیغہ جمع حاضر ماضی شکی مثبت معروف
آوردہ	باشم	لایا ہون	مین	گذرے ہوئے زمانے مین	صیغہ واحد متکلم ماضی شکی مثبت معروف
آوردہ	باشیم	لائے ہون	ہم	گذرے ہوئے زمانے مین	صیغہ جمع متکلم ماضی شکی مثبت معروف

گردان ماضی شکی مثبت مجہول

صیغہ فارسی	ضمیر فارسی مع علامت	معنی ہندی	ضمیر ہندی	زمانہ	بیان صیغہ
آوردہ	شدہ باشد	لایا گیا ہو	وہ	گذرے ہوئے زمانے مین	صیغہ واحد غائب ماضی شکی مثبت مجہول
آوردہ	شدہ باشند	لائے گئے ہون	وے	گذرے ہوئے زمانے مین	صیغہ جمع غائب ماضی شکی مثبت مجہول
آوردہ	شدہ باشی	لایا گیا ہو	تو	گذرے ہوئے زمانے مین	صیغہ واحد حاضر ماضی شکی مثبت مجہول
آوردہ	شدہ باشید	لائے گئے ہو	تم	گذرے ہوئے زمانے مین	صیغہ جمع حاضر ماضی شکی مثبت مجہول
آوردہ	شدہ باشم	لایا گیا ہون	مین	گذرے ہوئے زمانے مین	صیغہ واحد متکلم ماضی شکی مثبت مجہول
آوردہ	شدہ باشیم	لائے گئے ہون	ہم	گذرے ہوئے زمانے مین	صیغہ جمع متکلم ماضی شکی مثبت مجہول

گردان ماضی تمنائی منفی معروف

صیغہ فارسی	صیغہ فارسی مع علامت	معنی ہندی	ضمیر ہندی	زمانہ	بیان صیغہ
نیاورد	ے	نہ لاتا	وہ	گذرے ہوئے زمانے مین	صیغہ واحد غائب ماضی تمنائی منفی معروف
نیاورد	ندے	نہ لاتے	وے	گذرے ہوئے زمانے مین	صیغہ جمع غائب ماضی تمنائی منفی معروف
نیاورد	مے	نہ لاتا	مین	گذرے ہوئے زمانے مین	صیغہ واحد متکلم ماضی تمنائی منفی معروف

گردان ماضی تمنائی منفی مجہول

صیغہ فارسی	صیغہ فارسی مع علامت	معنی ہندی	ضمیر ہندی	زمانہ	بیان صیغہ
نیاوردہ	شدے	نہ لایا جاتا	وہ	گذرے ہوئے زمانے مین	صیغہ واحد غائب ماضی تمنائی منفی مجہول
نیاوردہ	شدندے	نہ لائے جاتے	وے	گذرے ہوئے زمانے مین	صیغہ جمع غائب ماضی تمنائی منفی مجہول
نیاوردہ	شدمے	نہ لایا جاتا	مین	گذرے ہوئے زمانے مین	صیغہ واحد متکلم ماضی تمنائی منفی مجہول

ترکیب بنانے ماضی شکی کی

جب ماضی مطلق سے ماضی شکی مثبت معروف یا مجہول اور منفی معروف یا مجہول بناوینگے تو ماضی مطلق مثبت معروف یا مجہول اور منفی معروف یا مجہول کے آخر مین ہائے مختفی اور باشد کا لفظ زیادہ کرینگے

ترکیب بنانے ماضی تمنائی کی

جب ماضی تمنائی مثبت معروف یا مجہول یا منفی معروف یا مجہول بنادین گے تو یاے مجہول واحد غائب اور جمع اور واحد متکلم ماضی مطلق مثبت معروف یا مجہول یا منفی معروف یا مجہول کے آخر مین لادین گے اور اسکے یہی تین صیغے آتے ہین *

گردان ماضی تمنائی مثبت معروف

صیغہ فارسی	ضمیر فاعل مع علامت	معنی ہندی	ضمیر ہندی	زمانہ	بیان صیغہ
آورد	ے	لاتا	وہ	گذرے ہوئے زمانے مین	صیغہ واحد غائب ماضی تمنائی مثبت معروف
آورد	ندے	لاتے	وے	گذرے ہوئے زمانے مین	صیغہ جمع غائب ماضی تمنائی مثبت معروف
آورد	مے	لاتا	مین	گذرے ہوئے زمانے مین	صیغہ واحد متکلم ماضی تمنائی مثبت معروف

گردان ماضی تمنائی مثبت مجہول

صیغہ فارسی	ضمیر فاعل مع علامت	معنی ہندی	ضمیر ہندی	زمانہ	بیان صیغہ
آوردہ	شدے	لایا جاتا	وہ	گذرے ہوئے زمانے مین	صیغہ واحد غائب ماضی تمنائی مثبت مجہول
آوردہ	شدندے	لائے جاتے	وے	گذرے ہوئے زمانے مین	صیغہ جمع غائب ماضی تمنائی مثبت مجہول
آوردہ	شدمے	لایا جاتا	مین	گذرے ہوئے زمانے مین	صیغہ واحد متکلم ماضی تمنائی مثبت مجہول

جب ماضی استمراری مثبت معروف یا مجہول کو منفی معروف یا مجہول بناوینگے تو نون نفی کا لفظ مے پر داخل کرینگے

گردان ماضی استمراری منفی معروف

صیغۂ فارسی مع علامت	ضمیر فارسی	معنی ہندی	ضمیر ہندی	زمانہ	بیان صیغہ
نمی آورد		نہ لاتا تھا	وہ	گذرے ہوئے زمانے مین	صیغۂ واحد غائب ماضی استمراری منفی معروف
نمی آوردند	ند	نہ لاتے تھے	وے	گذرے ہوئے زمانے مین	صیغۂ جمع غائب ماضی استمراری منفی معروف
نمی آوردی	ی	نہ لاتا تھا	تو	گذرے ہوئے زمانے مین	صیغۂ واحد حاضر ماضی استمراری منفی معروف
نمی آوردید	ید	نہ لاتے تھے	تم	گذرے ہوئے زمانے مین	صیغۂ جمع حاضر ماضی استمراری منفی معروف
نمی آوردم	م	نہ لاتا تھا	مین	گذرے ہوئے زمانے مین	صیغۂ واحد متکلم ماضی استمراری منفی معروف
نمی آوردیم	یم	نہ لاتے تھے	ہم	گذرے ہوئے زمانے مین	صیغۂ جمع متکلم ماضی استمراری منفی معروف

گردان ماضی استمراری منفی مجہول

صیغۂ فارسی	ضمیر فارسی مع علامت	معنی ہندی	ضمیر ہندی	زمانہ	بیان صیغہ
آوردہ	نمی شد	نہ لایا جاتا تھا	وہ	گذرے ہوئے زمانے مین	صیغۂ واحد غائب ماضی استمراری منفی مجہول
آوردہ	نمی شدند	نہ لائے جاتے تھے	وے	گذرے ہوئے زمانے مین	صیغۂ جمع غائب ماضی استمراری منفی مجہول
آوردہ	نمی شدی	نہ لایا جاتا تھا	تو	گذرے ہوئے زمانے مین	صیغۂ واحد حاضر ماضی استمراری منفی مجہول
آوردہ	نمی شدید	نہ لائے جاتے تھے	تم	گذرے ہوئے زمانے مین	صیغۂ جمع حاضر ماضی استمراری منفی مجہول
آوردہ	نمی شدم	نہ لایا جاتا تھا	مین	گذرے ہوئے زمانے مین	صیغۂ واحد متکلم ماضی استمراری منفی مجہول
آوردہ	نمی شدیم	نہ لائے جاتے تھے	ہم	گذرے ہوئے زمانے مین	صیغۂ جمع متکلم ماضی استمراری منفی مجہول

بنائے مجہول اول میں ماضی مطلق مثبت معروف کے لاوینگے جیسے آورد سے می آورد اور رفت سے میرفت

گردان ماضی استمراری مثبت معروف

صیغہ فارسی مع علامت	ضمیر فارسی	معنی ہندی	ضمیر ہندی	زمانہ	بیان صیغہ
می آورد		لاتا تھا	وہ	گذرے ہوئے زمانے میں	صیغہ واحد غائب ماضی استمراری مثبت معروف
می آورد	ند	لاتے تھے	وے	گذرے ہوئے زمانے میں	صیغہ جمع غائب ماضی استمراری مثبت معروف
می آورد	ی	لاتا تھا	تو	گذرے ہوئے زمانے میں	صیغہ واحد حاضر ماضی استمراری مثبت معروف
می آورد	ید	لاتے تھے	تم	گذرے ہوئے زمانے میں	صیغہ جمع حاضر ماضی استمراری مثبت معروف
می آورد	م	لاتا تھا	میں	گذرے ہوئے زمانے میں	صیغہ واحد متکلم ماضی استمراری مثبت معروف
می آورد	یم	لاتے تھے	ہم	گذرے ہوئے زمانے میں	صیغہ جمع متکلم ماضی استمراری مثبت معروف

جب ماضی استمراری مثبت معروف کو مثبت مجہول بناوینگے تو درمیان ماضی مطلق مجہول کے لفظ شدے کو لاوینگے

گردان ماضی استمراری مجہول

صیغہ فارسی	ضمیر فارسی مع علامت	معنی ہندی	ضمیر ہندی	زمانہ	بیان صیغہ
آوردہ	می شد	لایا جاتا تھا	وہ	گذرے ہوئے زمانے میں	صیغہ واحد غائب ماضی استمراری مثبت مجہول
آوردہ	می شدند	لائے جاتے تھے	وے	گذرے ہوئے زمانے میں	صیغہ جمع غائب ماضی استمراری مثبت مجہول
آوردہ	می شدی	لایا جاتا تھا	تو	گذرے ہوئے زمانے میں	صیغہ واحد حاضر ماضی استمراری مثبت مجہول
آوردہ	می شدید	لائے جاتے تھے	تم	گذرے ہوئے زمانے میں	صیغہ جمع حاضر ماضی استمراری مثبت مجہول
آوردہ	می شدم	لایا جاتا تھا	میں	گذرے ہوئے زمانے میں	صیغہ واحد متکلم ماضی استمراری مثبت مجہول
آوردہ	می شدیم	لائے جاتے تھے	ہم	گذرے ہوئے زمانے میں	صیغہ جمع متکلم ماضی استمراری مثبت مجہول

جب ماضی بعید مثبت معروف یا مجہول کو منفی معروف یا مجہول بناوین گے تو نون نفی موافق قاعدہ مذکورہ کے اول مین لگاوینگے

گردان ماضی بعید منفی معروف

صیغہ فارسی	ضمیر فارسی	معنی ہندی	ضمیر ہندی	زمانہ	بیان صیغہ
نیاوردہ	بود	نہ لایا تھا	وہ	گذرے ہوے زمانے مین	صیغہ واحد غائب ماضی بعید منفی معروف
نیاوردہ	بودند	نہ لائے تھے	وے	گذرے ہوے زمانے مین	صیغہ جمع غائب ماضی بعید منفی معروف
نیاوردہ	بودی	نہ لایا تھا	تو	گذرے ہوے زمانے مین	صیغہ واحد حاضر ماضی بعید منفی معروف
نیاوردہ	بودید	نہ لائے تھے	تم	گذرے ہوے زمانے مین	صیغہ جمع حاضر ماضی بعید منفی معروف
نیاوردہ	بودم	نہ لایا تھا	مین	گذرے ہوے زمانے مین	صیغہ واحد متکلم ماضی بعید منفی معروف
نیاوردہ	بودیم	نہ لائے تھے	ہم	گذرے ہوے زمانے مین	صیغہ جمع متکلم ماضی بعید منفی معروف

گردان ماضی بعید منفی مجہول

صیغہ فارسی	ضمیر فارسی	معنی ہندی	ضمیر ہندی	زمانہ	بیان صیغہ
نیاوردہ	شدہ بود	نہ لایا گیا تھا	وہ	گذرے ہوے زمانے مین	صیغہ واحد غائب ماضی بعید منفی مجہول
نیاوردہ	شدہ بودند	نہ لائے گئے تھے	وے	گذرے ہوے زمانے مین	صیغہ جمع غائب ماضی بعید منفی مجہول
نیاوردہ	شدہ بودی	نہ لایا گیا تھا	تو	گذرے ہوے زمانے مین	صیغہ واحد حاضر ماضی بعید منفی مجہول
نیاوردہ	شدہ بودید	نہ لائے گئے تھے	تم	گذرے ہوے زمانے مین	صیغہ جمع حاضر ماضی بعید منفی مجہول
نیاوردہ	شدہ بودم	نہ لایا گیا تھا	مین	گذرے ہوے زمانے مین	صیغہ واحد متکلم ماضی بعید منفی مجہول
نیاوردہ	شدہ بودیم	نہ لائے گئے تھے	ہم	گذرے ہوے زمانے مین	صیغہ جمع متکلم ماضی بعید منفی مجہول

ترکیب بنانے ماضی استمراری کی

جب ماضی مطلق مثبت معروف سے ماضی استمراری مثبت معروف کا صیغہ بناوین گے تو میم اور

یاے مجہول اول مین ماضی مطلق مثبت معروف کے لاوین گے جیسے آورد سے می آورد اور رفت سے می رفت

گردان ماضی استمراری مثبت معروف

صیغۂ فارسی مع علامت	ضمیر فارسی	معنی ہندی	ضمیر ہندی	زمانہ	بیان صیغہ
می آورد		لاتا تھا	وہ	گذرے ہوے زمانے مین	صیغۂ واحد غائب ماضی استمراری مثبت معروف
می آورد	ند	لاتے تھے	وے	گذرے ہوے زمانے مین	صیغۂ جمع غائب ماضی استمراری مثبت معروف
می آورد	ی	لاتا تھا	تو	گذرے ہوے زمانے مین	صیغۂ واحد حاضر ماضی استمراری مثبت معروف
می آورد	ید	لاتے تھے	تم	گذرے ہوے زمانے مین	صیغۂ جمع حاضر ماضی استمراری مثبت معروف
می آورد	م	لاتا تھا	مین	گذرے ہوے زمانے مین	صیغۂ واحد متکلم ماضی استمراری مثبت معروف
می آورد	یم	لاتے تھے	ہم	گذرے ہوے زمانے مین	صیغۂ جمع متکلم ماضی استمراری مثبت معروف

جب ماضی استمراری مثبت معروف کو مثبت مجہول بناوین گے تو درمیان ماضی مطلق مجہول کے لفظ مے کو لاوینگے

گردان ماضی استمراری مجہول

صیغۂ فارسی	ضمیر فارسی مع علامت	معنی ہندی	ضمیر ہندی	زمانہ	بیان صیغہ
آوردہ	می شد	لایا جاتا تھا	وہ	گذرے ہوے زمانے مین	صیغۂ واحد غائب ماضی استمراری مثبت مجہول
آوردہ	می شدند	لائے جاتے تھے	وے	گذرے ہوے زمانے مین	صیغۂ جمع غائب ماضی استمراری مثبت مجہول
آوردہ	می شدی	لایا جاتا تھا	تو	گذرے ہوے زمانے مین	صیغۂ واحد حاضر ماضی استمراری مثبت مجہول
آوردہ	می شدید	لائے جاتے تھے	تم	گذرے ہوے زمانے مین	صیغۂ جمع حاضر ماضی استمراری مثبت مجہول
آوردہ	می شدم	لایا جاتا تھا	مین	گذرے ہوے زمانے مین	صیغۂ واحد متکلم ماضی استمراری مثبت مجہول
آوردہ	می شدیم	لائے جاتے تھے	ہم	گذرے ہوے زمانے مین	صیغۂ جمع متکلم ماضی استمراری مثبت مجہول

جب ماضی بعید مثبت معروف یا مجہول کو منفی معروف یا مجہول بناوین گے تو نون نفی موافق قاعدہ مذکور کے اول مین لاوینگے

گردان ماضی بعید منفی معروف

صیغہ فارسی	ضمیر فاعل متصل	معنی ہندی	ضمیر ہندی	زمانہ	بیان صیغہ
نیاورده	بود	نہ لایا تھا	وہ	گذرے ہوے زمانے مین	صیغہ واحد غائب ماضی بعید منفی معروف
نیاورده	بودند	نہ لائے تھے	وے	گذرے ہوے زمانے مین	صیغہ جمع غائب ماضی بعید منفی معروف
نیاورده	بودی	نہ لایا تھا	تو	گذرے ہوے زمانے مین	صیغہ واحد حاضر ماضی بعید منفی معروف
نیاورده	بودید	نہ لائے تھے	تم	گذرے ہوے زمانے مین	صیغہ جمع حاضر ماضی بعید منفی معروف
نیاورده	بودم	نہ لایا تھا	مین	گذرے ہوے زمانے مین	صیغہ واحد متکلم ماضی بعید منفی معروف
نیاورده	بودیم	نہ لائے تھے	ہم	گذرے ہوے زمانے مین	صیغہ جمع متکلم ماضی بعید منفی معروف

گردان ماضی بعید منفی مجہول

صیغہ فارسی	ضمیر فاعل متصل	معنی ہندی	ضمیر ہندی	زمانہ	بیان صیغہ
نیاورده	شده بود	نہ لایا گیا تھا	وہ	گذرے ہوے زمانے مین	صیغہ واحد غائب ماضی بعید منفی مجہول
نیاورده	شده بودند	نہ لائے گئے تھے	وے	گذرے ہوے زمانے مین	صیغہ جمع غائب ماضی بعید منفی مجہول
نیاورده	شده بودی	نہ لایا گیا تھا	تو	گذرے ہوے زمانے مین	صیغہ واحد حاضر ماضی بعید منفی مجہول
نیاورده	شده بودید	نہ لائے گئے تھے	تم	گذرے ہوے زمانے مین	صیغہ جمع حاضر ماضی بعید منفی مجہول
نیاورده	شده بودم	نہ لایا گیا تھا	مین	گذرے ہوے زمانے مین	صیغہ واحد متکلم ماضی بعید منفی مجہول
نیاورده	شده بودیم	نہ لائے گئے تھے	ہم	گذرے ہوے زمانے مین	صیغہ جمع متکلم ماضی بعید منفی مجہول

ترکیب بنانے ماضی استمراری کی

جب ماضی مطلق مثبت معروف سے ماضی استمراری مثبت معروف کا صیغہ بناوین گے تو میم

آخر میں ماضی مطلق مثبت معروف کے لاوینگے جیسے آورد سے آوردہ بود اور رفت سے رفتہ بود

گردان ماضی بعید مثبت معروف

صیغہ فارسی	ضمیر فارسی مع فعل ناقص	معنی ہندی	ضمیر ہندی	زمانہ	بیان صیغہ
آوردہ	بود	لایا تھا	وہ	گذرے ہوے زمانے مین	صیغہ واحد غائب ماضی بعید مثبت معروف
آوردہ	بودند	لائے تھے	وے	گذرے ہوے زمانے مین	صیغہ جمع غائب ماضی بعید مثبت معروف
آوردہ	بودی	لایا تھا	تو	گذرے ہوے زمانے مین	صیغہ واحد حاضر ماضی بعید مثبت معروف
آوردہ	بودید	لائے تھے	تم	گذرے ہوے زمانے مین	صیغہ جمع حاضر ماضی بعید مثبت معروف
آوردہ	بودم	لایا تھا	مین	گذرے ہوے زمانے مین	صیغہ واحد متکلم ماضی بعید مثبت معروف
آوردہ	بودیم	لائے تھے	ہم	گذرے ہوے زمانے مین	صیغہ جمع متکلم ماضی بعید مثبت معروف

جب ماضی بعید مثبت معروف کو ماضی بعید مثبت مجہول بنا دینگے تو درمیان آوردہ اور بود کے لفظ شدہ زیادہ کرینگے

گردان ماضی بعید مثبت مجہول

صیغہ فارسی	ضمیر فارسی مع فعل ناقص	معنی ہندی	ضمیر ہندی	زمانہ	بیان صیغہ
آوردہ	شدہ بود	لایا گیا تھا	وہ	گذرے ہوے زمانے مین	صیغہ واحد غائب ماضی بعید مثبت مجہول
آوردہ	شدہ بودند	لائے گئے تھے	وے	گذرے ہوے زمانے مین	صیغہ جمع غائب ماضی بعید مثبت مجہول
آوردہ	شدہ بودی	لایا گیا تھا	تو	گذرے ہوے زمانے مین	صیغہ واحد حاضر ماضی بعید مثبت مجہول
آوردہ	شدہ بودید	لائے گئے تھے	تم	گذرے ہوے زمانے مین	صیغہ جمع حاضر ماضی بعید مثبت مجہول
آوردہ	شدہ بودم	لایا گیا تھا	مین	گذرے ہوے زمانے مین	صیغہ واحد متکلم ماضی بعید مثبت مجہول
آوردہ	شدہ بودیم	لائے گئے تھے	ہم	گذرے ہوے زمانے مین	صیغہ جمع متکلم ماضی بعید مثبت مجہول

جب ماضی قریب مثبت معروف یا مجہول کو منفی معروف یا مجہول بنادینگے تو نون نفی بتدبر سابق اوپن لادینگے

گردان ماضی قریب منفی معروف

صیغہ فارسی	ضمیر متصل مع فعل ناقص	معنی ہندی	ضمیر ہندی	زمانہ	بیان صیغہ
نیاوردہ	است	نہ لایا ہے	وہ	گذرے ہوے زمانے مین	صیغۂ واحد غائب ماضی قریب منفی معروف
نیاوردہ	اند	نہ لائے ہین	وے	گذرے ہوے زمانے مین	صیغۂ جمع غائب ماضی قریب منفی معروف
نیاوردہ	ای	نہ لایا ہے	تو	گذرے ہوے زمانے مین	صیغۂ واحد حاضر ماضی قریب منفی معروف
نیاوردہ	اید	نہ لائے ہو	تم	گذرے ہوے زمانے مین	صیغۂ جمع حاضر ماضی قریب منفی معروف
نیاوردہ	ام	نہ لایا ہون	مین	گذرے ہوے زمانے مین	صیغۂ واحد متکلم ماضی قریب منفی معروف
نیاوردہ	ایم	نہ لائے ہین	ہم	گذرے ہوے زمانے مین	صیغۂ جمع متکلم ماضی قریب منفی معروف

گردان ماضی قریب منفی مجہول

صیغہ فارسی	ضمیر متصل مع فعل ناقص	معنی ہندی	ضمیر ہندی	زمانہ	بیان صیغہ
نیاوردہ	شدہ است	نہ لایا گیا ہے	وہ	گذرے ہوے زمانے مین	صیغۂ واحد غائب ماضی قریب منفی مجہول
نیاوردہ	شدہ اند	نہ لائے گئے ہین	وے	گذرے ہوے زمانے مین	صیغۂ جمع غائب ماضی قریب منفی مجہول
نیاوردہ	شدہ ای	نہ لایا گیا ہے	تو	گذرے ہوے زمانے مین	صیغۂ واحد حاضر ماضی قریب منفی مجہول
نیاوردہ	شدہ اید	نہ لائے گئے ہو	تم	گذرے ہوے زمانے مین	صیغۂ جمع حاضر ماضی قریب منفی مجہول
نیاوردہ	شدہ ام	نہ لایا گیا ہون	مین	گذرے ہوے زمانے مین	صیغۂ واحد متکلم ماضی قریب منفی مجہول
نیاوردہ	شدہ ایم	نہ لائے گئے ہین	ہم	گذرے ہوے زمانے مین	صیغۂ جمع متکلم ماضی قریب منفی مجہول

ترکیب ماضی بعید کے بنانے کی

جب ماضی مطلق مثبت معروف کو ماضی بعید مثبت معروف بناوینگے تو اُسے مختتق اور بود

آخر مین ماضی مطلق مثبت معروف کے لاوین گے جیسے آوردسے آوردہ بود اور رفت سے رفتہ بود

گردان ماضی بعید مثبت معروف

صیغہ فارسی	ضمیر فارسی مع علامت	معنی ہندی	ضمیر ہندی	زمانہ	بیان صیغہ
آوردہ	بود	لایا تھا	وہ	گذرے ہوے زمانے مین	صیغہ واحد غائب ماضی بعید مثبت معروف
آوردہ	بودند	لائے تھے	وی	گذرے ہوے زمانے مین	صیغہ جمع غائب ماضی بعید مثبت معروف
آوردہ	بودی	لایا تھا	تو	گذرے ہوے زمانے مین	صیغہ واحد حاضر ماضی بعید مثبت معروف
آوردہ	بودید	لائے تھے	تم	گذرے ہوے زمانے مین	صیغہ جمع حاضر ماضی بعید مثبت معروف
آوردہ	بودم	لایا تھا	مین	گذرے ہوے زمانے مین	صیغہ واحد متکلم ماضی بعید مثبت معروف
آوردہ	بودیم	لائے تھے	ہم	گذرے ہوے زمانے مین	صیغہ جمع متکلم ماضی بعید مثبت معروف

جب ماضی بعید مثبت معروف کو ماضی بعید مثبت مجہول بناوینگے تو درمیان آوردہ اور بود کے لفظ شدہ زیادہ کرینگے

گردان ماضی بعید مثبت مجہول

صیغہ فارسی	ضمیر فارسی مع علامت	معنی ہندی	ضمیر ہندی	زمانہ	بیان صیغہ
آوردہ	شدہ بود	لایا گیا تھا	وہ	گذرے ہوے زمانے مین	صیغہ واحد غائب ماضی بعید مثبت مجہول
آوردہ	شدہ بودند	لائے گئے تھے	وی	گذرے ہوے زمانے مین	صیغہ جمع غائب ماضی بعید مثبت مجہول
آوردہ	شدہ بودی	لایا گیا تھا	تو	گذرے ہوے زمانے مین	صیغہ واحد حاضر ماضی بعید مثبت مجہول
آوردہ	شدہ بودید	لائے گئے تھے	تم	گذرے ہوے زمانے مین	صیغہ جمع حاضر ماضی بعید مثبت مجہول
آوردہ	شدہ بودم	لایا گیا تھا	مین	گذرے ہوے زمانے مین	صیغہ واحد متکلم ماضی بعید مثبت مجہول
آوردہ	شدہ بودیم	لائے گئے تھے	ہم	گذرے ہوے زمانے مین	صیغہ جمع متکلم ماضی بعید مثبت مجہول

جب ماضی قریب مثبت معروف یا مجہول کو منفی معروف یا مجہول بنا دینگے تو نون نفی ابتدو سابق اوس کے لاو یںگے

گردان ماضی قریب منفی معروف

صیغہ فارسی	ضمیر فارسی یا علامت غائب	معنی ہندی	ضمیر ہندی	زمانہ	بیان صیغہ
نیاوردہ	است	نہ لایا ہے	وہ	گذرے ہوے زمانے مین	صیغہ واحد غائب ماضی قریب منفی معروف
نیاوردہ	اند	نہ لائے ہین	وے	گذرے ہوے زمانے مین	صیغہ جمع غائب ماضی قریب منفی معروف
نیاوردہ	ای	نہ لایا ہے	تو	گذرے ہوے زمانے مین	صیغہ واحد حاضر ماضی قریب منفی معروف
نیاوردہ	اید	نہ لائے ہو	تم	گذرے ہوے زمانے مین	صیغہ جمع حاضر ماضی قریب منفی معروف
نیاوردہ	ام	نہ لایا ہون	مین	گذرے ہوے زمانے مین	صیغہ واحد متکلم ماضی قریب منفی معروف
نیاوردہ	ایم	نہ لائے ہین	ہم	گذرے ہوے زمانے مین	صیغہ جمع متکلم ماضی قریب منفی معروف

گردان ماضی قریب منفی مجہول

صیغہ فارسی	ضمیر فارسی یا علامت غائب	معنی ہندی	ضمیر ہندی	زمانہ	بیان صیغہ
نیاوردہ	شدہ است	نہ لایا گیا ہے	وہ	گذرے ہوے زمانے مین	صیغہ واحد غائب ماضی قریب منفی مجہول
نیاوردہ	شدہ اند	نہ لائے گئے ہین	وے	گذرے ہوے زمانے مین	صیغہ جمع غائب ماضی قریب منفی مجہول
نیاوردہ	شدہ ای	نہ لایا گیا ہے	تو	گذرے ہوے زمانے مین	صیغہ واحد حاضر ماضی قریب منفی مجہول
نیاوردہ	شدہ اید	نہ لائے گئے ہو	تم	گذرے ہوے زمانے مین	صیغہ جمع حاضر ماضی قریب منفی مجہول
نیاوردہ	شدہ ام	نہ لایا گیا ہون	مین	گذرے ہوے زمانے مین	صیغہ واحد متکلم ماضی قریب منفی مجہول
نیاوردہ	شدہ ایم	نہ لائے گئے ہین	ہم	گذرے ہوے زمانے مین	صیغہ جمع متکلم ماضی قریب منفی مجہول

ترکیب ماضی بعید کے بنانے کی

ماضی مطلق مثبت معروف کو ماضی بعید مثبت معروف بنا دینگے تو لائے مختفی اوربود

ترکیب گردان ماضی قریب مثبت معروف

جب ماضی مطلق مثبت معروف کو ماضی قریب مثبت معروف بناوین گے تو ہاے مختفی اور است ماضی مطلق مثبت معروف کے آخر مین لاوین گے جیسے آورد سے آوردہ است اور رفت سے رفتہ است

گردان ماضی قریب مثبت معروف

صیغہ فارسی	ضمیر فاعلی متصل	معنی ہندی	ضمیر ہندی	زمانہ	بیان صیغہ
آوردہ	است	لایا ہے	وہ	گذرے ہوے زمانے مین	صیغہ واحد غائب ماضی قریب مثبت معروف
آوردہ	اند	لائے ہین	وے	گذرے ہوے زمانے مین	صیغہ جمع غائب ماضی قریب مثبت معروف
آوردہ	ای	لایا ہے	تو	گذرے ہوے زمانے مین	صیغہ واحد حاضر ماضی قریب مثبت معروف
آوردہ	اید	لائے ہو	تم	گذرے ہوے زمانے مین	صیغہ جمع حاضر ماضی قریب مثبت معروف
آوردہ	ام	لایا ہون	مین	گذرے ہوے زمانے مین	صیغہ واحد متکلم ماضی قریب مثبت معروف
آوردہ	ایم	لائے ہین	ہم	گذرے ہوے زمانے مین	صیغہ جمع متکلم ماضی قریب مثبت معروف

جب ماضی قریب معروف کو ماضی قریب مجہول بناوین گے تو لفظ شدہ درمیان آوردہ اور است کے لاوینگے

گردان ماضی قریب مثبت مجہول

صیغہ فارسی	ضمیر فاعلی متصل	معنی ہندی	ضمیر ہندی	زمانہ	بیان صیغہ
آوردہ	شدہ است	لایا گیا ہے	وہ	گذرے ہوے زمانے مین	صیغہ واحد غائب ماضی قریب مثبت مجہول
آوردہ	شدہ اند	لائے گئے ہین	وے	گذرے ہوے زمانے مین	صیغہ جمع غائب ماضی قریب مثبت مجہول
آوردہ	شدہ ای	لایا گیا ہے	تو	گذرے ہوے زمانے مین	صیغہ واحد حاضر ماضی قریب مثبت مجہول
آوردہ	شدہ اید	لائے گئے ہو	تم	گذرے ہوے زمانے مین	صیغہ جمع حاضر ماضی قریب مثبت مجہول
آوردہ	شدہ ام	لایا گیا ہون	مین	گذرے ہوے زمانے مین	صیغہ واحد متکلم ماضی قریب مثبت مجہول
آوردہ	شدہ ایم	لائے گئے ہین	ہم	گذرے ہوے زمانے مین	صیغہ جمع متکلم ماضی قریب مثبت مجہول

گردان ماضی مطلق منفی معروف

صیغہ فارسی	ضمیر فارسی	معنی ہندی	ضمیر ہندی	زمانہ	بیان صیغہ
نیاورد		نہ لایا	وہ	گذرے ہوئے زمانے مین	صیغۂ واحد غائب ماضی مطلق منفی معروف
نیاوردند	ند	نہ لائے	وے	گذرے ہوئے زمانے مین	صیغۂ جمع غائب ماضی مطلق منفی معروف
نیاوردی	ی	نہ لایا	تو	گذرے ہوئے زمانے مین	صیغۂ واحد حاضر ماضی مطلق منفی معروف
نیاوردید	ید	نہ لائے	تم	گذرے ہوئے زمانے مین	صیغۂ جمع حاضر ماضی مطلق منفی معروف
نیاوردم	م	نہ لایا	مین	گذرے ہوئے زمانے مین	صیغۂ واحد متکلم ماضی مطلق منفی معروف
نیاوردیم	یم	نہ لائے	ہم	گذرے ہوئے زمانے مین	صیغۂ جمع متکلم ماضی مطلق منفی معروف

جب ماضی مطلق منفی معروف کو ماضی مطلق منفی مجہول بناوین گے تو ہائے مختفی اور شد ماضی مطلق منفی معروف کے آخر مین لاوین گے جیسے نیاورد سے نیاوردہ شد اور نرفت سے نرفتہ شد

گردان ماضی مطلق منفی مجہول

صیغہ فارسی	ضمیر فارسی مع علامت	معنی ہندی	ضمیر ہندی	زمانہ	بیان صیغہ
نیاوردہ	شد	نہ لایا گیا	وہ	گذرے ہوئے زمانے مین	صیغۂ واحد غائب ماضی مطلق منفی مجہول
نیاوردہ	شدند	نہ لائے گئے	وے	گذرے ہوئے زمانے مین	صیغۂ جمع غائب ماضی مطلق منفی مجہول
نیاوردہ	شدی	نہ لایا گیا	تو	گذرے ہوئے زمانے مین	صیغۂ واحد حاضر ماضی مطلق منفی مجہول
نیاوردہ	شدید	نہ لائے گئے	تم	گذرے ہوئے زمانے مین	صیغۂ جمع حاضر ماضی مطلق منفی مجہول
نیاوردہ	شدم	نہ لایا گیا	مین	گذرے ہوئے زمانے مین	صیغۂ واحد متکلم ماضی مطلق منفی مجہول
نیاوردہ	شدیم	نہ لائے گئے	ہم	گذرے ہوئے زمانے مین	صیغۂ جمع متکلم ماضی مطلق منفی مجہول

ترکیب گردان ماضی قریب مثبت معروف

جب ماضی مطلق مثبت معروف کو ماضی قریب مثبت معروف بناوینگے تو ہاے مختفی اور است ماضی مطلق مثبت معروف کے آخر مین لاوینگے جیسے آورد سے آوردہ است اور رفت سے رفتہ است

گردان ماضی قریب مثبت معروف

صیغہ فارسی	ضمیر فاعلی متصل علامت	معنی اردو	ضمیر ہندی	زمانہ	بیان صیغہ
آوردہ	است	لایا ہی	وہ	گذرے ہوے زمانے مین	صیغۂ واحد غائب ماضی قریب مثبت معروف
آوردہ	اند	لائے ہین	وے	گذرے ہوے زمانے مین	صیغۂ جمع غائب ماضی قریب مثبت معروف
آوردہ	ای	لایا ہی	تو	گذرے ہوے زمانے مین	صیغۂ واحد حاضر ماضی قریب مثبت معروف
آوردہ	اید	لائے ہو	تم	گذرے ہوے زمانے مین	صیغۂ جمع حاضر ماضی قریب مثبت معروف
آوردہ	ام	لایا ہون	مین	گذرے ہوے زمانے مین	صیغۂ واحد متکلم ماضی قریب مثبت معروف
آوردہ	ایم	لائے ہین	ہم	گذرے ہوے زمانے مین	صیغۂ جمع متکلم ماضی قریب مثبت معروف

جب ماضی قریب معروف کو ماضی قریب مجہول بناوینگے تو لفظ شدہ درمیان آوردہ اور است کے لاوینگے

گردان ماضی قریب مثبت مجہول

صیغہ فارسی	ضمیر فاعلی متصل علامت	معنی اردو	ضمیر ہندی	زمانہ	بیان صیغہ
آوردہ	شدہ است	لایا گیا ہی	وہ	گذرے ہوے زمانے مین	صیغۂ واحد غائب ماضی قریب مثبت مجہول
آوردہ	شدہ اند	لائے گئے ہین	وے	گذرے ہوے زمانے مین	صیغۂ جمع غائب ماضی قریب مثبت مجہول
آوردہ	شدہ ای	لایا گیا ہی	تو	گذرے ہوے زمانے مین	صیغۂ واحد حاضر ماضی قریب مثبت مجہول
آوردہ	شدہ اید	لائے گئے ہو	تم	گذرے ہوے زمانے مین	صیغۂ جمع حاضر ماضی قریب مثبت مجہول
آوردہ	شدہ ام	لایا گیا ہون	مین	گذرے ہوے زمانے مین	صیغۂ واحد متکلم ماضی قریب مثبت مجہول
آوردہ	شدہ ایم	لائے گئے ہین	ہم	گذرے ہوے زمانے مین	صیغۂ جمع متکلم ماضی قریب مثبت مجہول

گردان ماضی مطلق منفی معروف

صیغہ فارسی	ضمیر فارسی	معنی ہندی	ضمیر ہندی	زمانہ	بیان صیغہ
نیاورد		نہ لایا	وہ	گذرے ہوئے زمانے مین	صیغۂ واحد غائب ماضی مطلق منفی معروف
نیاوردند	ند	نہ لائے	وے	گذرے ہوئے زمانے مین	صیغۂ جمع غائب ماضی مطلق منفی معروف
نیاوردی	ی	نہ لایا	تو	گذرے ہوئے زمانے مین	صیغۂ واحد حاضر ماضی مطلق منفی معروف
نیاوردید	ید	نہ لائے	تم	گذرے ہوئے زمانے مین	صیغۂ جمع حاضر ماضی مطلق منفی معروف
نیاوردم	م	نہ لایا	مین	گذرے ہوئے زمانے مین	صیغۂ واحد متکلم ماضی مطلق منفی معروف
نیاوردیم	یم	نہ لائے	ہم	گذرے ہوئے زمانے مین	صیغۂ جمع متکلم ماضی مطلق منفی معروف

جب ماضی مطلق منفی معروف کو ماضی مطلق منفی مجہول بناوین گے تو ہاے مختفی اور شد ماضی مطلق منفی معروف کے آخر مین لاوین گے جیسے نیاورد سے نیاوردہ شد اور نرفت سے نرفتہ شد

گردان ماضی مطلق منفی مجہول

صیغہ فارسی	ضمیر فارسی مع علامت	معنی ہندی	ضمیر ہندی	زمانہ	بیان صیغہ
نیاوردہ	شد	نہ لایا گیا	وہ	گذرے ہوئے زمانے مین	صیغۂ واحد غائب ماضی مطلق منفی مجہول
نیاوردہ	شدند	نہ لائے گئے	وے	گذرے ہوئے زمانے مین	صیغۂ جمع غائب ماضی مطلق منفی مجہول
نیاوردہ	شدی	نہ لایا گیا	تو	گذرے ہوئے زمانے مین	صیغۂ واحد حاضر ماضی مطلق منفی مجہول
نیاوردہ	شدید	نہ لائے گئے	تم	گذرے ہوئے زمانے مین	صیغۂ جمع حاضر ماضی مطلق منفی مجہول
نیاوردہ	شدم	نہ لایا گیا	مین	گذرے ہوئے زمانے مین	صیغۂ واحد متکلم ماضی مطلق منفی مجہول
نیاوردہ	شدیم	نہ لائے گئے	ہم	گذرے ہوئے زمانے مین	صیغۂ جمع متکلم ماضی مطلق منفی مجہول

جب ماضی مطلق مثبت معروف سے ماضی مطلق مثبت مجہول بناوین گے ہاے مختفی اور شد جو علامت ماضی مطلق مثبت مجہول کی ہی ماضی مطلق مثبت معروف کے آخر مین لاوین گے جیسے آورد سے آورده شد اور رفت سے رفته شد اور پانچون ضمیرین جو مذکور ہوئین آخر مین بدستور بڑھاتے چلے جائین گے

گردان ماضی مطلق مثبت مجہول

بیان صیغه	زمانه	معنی ضمیر	معنی ہندی	ضمیر فارسی مع علامت	صیغه فارسی
صیغهٔ واحد غائب ماضی مطلق مثبت مجہول	گذرے ہوئے زمانے مین	وه	لایا گیا	شد	آورده
صیغهٔ جمع غائب ماضی مطلق مثبت مجہول	گذرے ہوئے زمانے مین	وے	لائے گئے	شدند	آورده
صیغهٔ واحد حاضر ماضی مطلق مثبت مجہول	گذرے ہوئے زمانے مین	تو	لایا گیا	شدی	آورده
صیغهٔ جمع حاضر ماضی مطلق مثبت مجہول	گذرے ہوئے زمانے مین	تم	لائے گئے	شدید	آورده
صیغهٔ واحد متکلم ماضی مطلق مثبت مجہول	گذرے ہوئے زمانے مین	مین	لایا گیا	شدم	آورده
صیغهٔ جمع متکلم ماضی مطلق مثبت مجہول	گذرے ہوئے زمانے مین	ہم	لائے گئے	شدیم	آورده

جب ماضی مطلق مثبت معروف کو ماضی مطلق منفی معروف بناوین گے تو نون نفی ماضی مطلق مثبت معروف کے اول مین لاوین گے جیسے آورد سے نیاورد اور رفت سے نرفت یاد رہے کہ جہان کہین ایسے مقام پہ ابتدا مین الف مقصوره ہوتا ہی اوسکو یاے تحتانی سے بدل دیتے ہین جیسے افتاد سے نیفتاد اور الف ممدوده واقع ہین دو الف مین ایک قائم رہتا ہی اور ایک یاے تحتانی سے بدل جاتا ہی جیسے نیاورد کی مثال مین دیکھا گیا

...ک ضمیر واحد ماضی مطلق کو صیغہ واحد متکلم کا بنایا
...ویدا ور رفت سے رفتمید آور جب واحد ماضی مطلق کو صیغہ واحد متکلم کا بنایا
...م جو واحد متکلم کی ضمیر ہی واحد ماضی مطلق کے آخر مین لائے جیسے آورد سے
...ردم اور رفت سے رفتم آور جب واحد ماضی مطلق کو صیغہ جمع متکلم کا بنایا
...ے مجہول اور میم جو جمع متکلم کی ضمیر ہی واحد ماضی مطلق کے آخر مین لائے
...جیسے آورد سے آوردیم اور رفت سے رفتیم پس سمجھنا چاہیے کہ ضمیر واحد غائب
...ی چھپی ہوئی ہی ظاہر مین نہین اور ضمیر جمع غائب کی نون اور دال ہی اور
...ضمیر واحد حاضر کی یاے معروف ہی اور ضمیر جمع حاضر کی یاے مجہول اور دال
...ہی اور ضمیر واحد متکلم کی میم ہی اور ضمیر جمع متکلم کی یاے مجہول اور میم ہی
یہ سب ضمیرین فعل واحد غائب کے آخر مین آتی ہین

گردان فعل ماضی مطلق مثبت معروف					
صیغہ فارسی	ضمیر فارسی	معنی ہندی	ضمیر ہندی	زمانہ	بیان صیغہ
آورد		لایا	وہ	گذرے ہوے زمانے مین	صیغہ واحد غائب ماضی مطلق مثبت معروف
آوردند	ند	لائے	وے	گذرے ہوے زمانے مین	صیغہ جمع غائب ماضی مطلق مثبت معروف
آوردی	ی	لایا	تو	گذرے ہوے زمانے مین	صیغہ واحد حاضر ماضی مطلق مثبت معروف
آوردید	ید	لائے	تم	گذرے ہوے زمانے مین	صیغہ جمع حاضر ماضی مطلق مثبت معروف
آوردم	م	لایا	مین	گذرے ہوے زمانے مین	صیغہ واحد متکلم ماضی مطلق مثبت معروف
آوردیم	یم	لائے	ہم	گذرے ہوے زمانے مین	صیغہ جمع متکلم ماضی مطلق مثبت معروف

مقدمہ کلمے کے معنی اور اوسکے اقسام کے بیان مین

جاننا چاہیے کہ لفظ کہتے ہین اوسکو جو انسان کی زبان سے نکلے اوسکی دو قسمین ہین بےمعنی اور بامعنی بامعنی کو کلمہ اور کلام کہتے ہین اور کلمے کی تین قسمین ہین اسم اور فعل اور حرف اسم کی دو قسمین ہین ایک اسم جامد دوسرا مصدر اسم جامد اوسے کہتے ہین جس سے فعل نہ پیدا ہون جیسے دریا اور درخت وغیرہ اور مصدر اوسے کہتے ہین جس سے فعل پیدا ہون اور آخر مین اوسکے دن یا تن ہو جیسے آوردن اور رفتن اور مصدر کے معنی نکلنے کی جا ہی اور مصدر ہی سے سب فعل بنتے ہین اور اسم کی وہ صفت ہی جسمین معنی ہون اور تینون زمانے مین سے ایک بھی زمانہ نہو اور فعل کی یہ صفت ہی جسمین معنی ہون اور زمانہ بھی ہو اور حرف کی یہ صفت ہی کہ بے ملائے ہوے دوسرے لفظ کے اوسکے معنی نسمجھے جاوین جیسے اردو مین سے اور تک اور فارسی مین از اور تا

پہلی فصل ماضی کے بیان مین اور جو ماضی سے متعلق ہی

جب مصدر سے ماضی مطلق کو بنایا نون کو مصدر کے آخر سے دور کیا صیغہ واحد غائب ماضی مطلق مثبت معروف کا رہا جیسے آوردن سے آورد اور رفتن سے رفت اور جب ماضی مطلق کو جمع غائب کا صیغہ بنایا نون اور دال جو جمع غائب کی ضمیر ہی واحد ماضی مطلق مثبت معروف کے آخر مین لائے جیسے آورد سے آوردند اور رفت سے رفتند اور جب واحد ماضی مطلق کو واحد حاضر ماضی کا صیغہ بنایا یاے معروف جو واحد حاضر کی ضمیر ہی واحد ماضی مطلق کے آخر مین لائے جیسے آورد سے آوردی اور رفت سے رفتی اور جب واحد ماضی مطلق کو جمع حاضر ماضی کا صیغہ بنایا یاے مجہول اور دال جو جمع حاضر کی ضمیر ہی واحد ماضی مطلق کے آخر مین لائے جیسے آورد سے

بسم اللہ الرحمن الرحیم

بعد حمد الٰہی اور نعت حضرت رسالت پناہی صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم کے پوشیدہ نرہے
کہ یہ رسالہ ترکیب گردان مصدر فارسی کا زبان ریختہ اُردو مین پہلے مقرر ہو ناس مطبع سکندری
کے جناب فضائل اکتساب فواضل مآب مصدر مکارم اخلاق مظہر مراحم اشفاق مرجع اہل کمال
مدار المہام جناب محمد جمال الدین خانصاحب بہادر دامت حشمتہم بالاقبال نے واسطے تعلیم فرہ باصرہ
سعادتمندی و بختیاری حافظ محمد اسحٰق ولد شیخ محمد خیر الدین انصاری کے جو نواسے جناب موصوف
کے ہین تالیف فرمایا اور بہت شخصون کو اوسکے پڑھنے اور یاد کرنے سے صیغون کے اشتقاق
پر مصدر سے قدرت کاملہ حاصل ہوئی اور ہر ایک طالب شائق اوسکا ہوا اسواسطے
اضعف عباد اللہ محمد حبیب اللہ نے بنظر فائدۂ عام جناب ممدوح بالقابہم کے
مشورے سے پہلی بار مطبع مذکور مین اور دوسری بار مطبع نظامی واقع کانپور مین چھپوایا آمید ہی کہ
مطبوع انام و منظور خاص و عام ہو اور حسن عاقبت پذیر اور مؤلف اور پڑھنے والون کا اختتام
آب جانا چاہیے کہ یہ رسالہ شامل ہی ایک مقدمے اور تین فصل اور ایک خاتمے پر

ماشاء اللہ لا قوۃ الا باللہ

بفضل آمر کن فیکان مصرف احوال جہان حسب فرمایش مصنف رسالہ یعنی مدار المہام ریاست بہوپال دام اقتدارہا

اصول عربیہ

[illegible] اقبال الدین خان صاحب بہادر [illegible]

اصول [illegible]

باہتمام راغفران محمد عبد الرحمن بن حاجی محمد روشن خان مغفور تربیت یافتہ خدمت سرکار معظم محمد مصطفی خان [illegible]

مطبع [illegible] مطبوع

محصول اجناس وغیرہ پورب کیطرف

کلکتہ کو ان مقاموں سی	الہ آباد / مرزاپور / بنارس / غازیپور	داناپور / مونگیر / بھاگلپور / راجمحل
نیل فی صندوق	[illegible] سے [illegible] تک	[illegible] سے [illegible] تک
پنبہ فی گٹھ	[illegible] سے [illegible] تک	[illegible] سے [illegible] تک
اجناس وزنی فی من	[illegible] سے ۱۲ر تک	۱۲ر سے ۸ر تک
اجناس ناپی فی فٹ	[illegible] سے ۱۲ر تک	۱۲ر سے ۸ر تک
چرم گاو فی گڈہ بتیس نگرہ	[illegible] سے [illegible] تک	[illegible] سے [illegible] تک
چرم بھینس فی گدہ وس نگرہ	[illegible] سے [illegible] تک	[illegible] سے [illegible] تک
چرم بکرہ فی گدہ ۱۰۰ نگرہ	[illegible] سے [illegible] تک	[illegible] سے [illegible] تک
گاڑی فی پہیہ	[illegible] سے [illegible] تک	[illegible] سے [illegible] تک
گھوڑا و سائیس	[illegible] سے [illegible] تک	[illegible] سے [illegible] تک
بھیڑی کتا بکری فی	[illegible] سے [illegible] تک	[illegible] سے [illegible] تک
پالکی	[illegible] سے [illegible] تک	[illegible] سے [illegible] تک

اسباب ہمراہی مسافر اسقدر جا سکتا ہی

مسافر جہازی کوٹھری	ایضاً درجہ دوم	اول درجہ تختہ بندی پر	ایضاً دوم درجہ	ایضاً سوم درجہ
۱۲ من	۸ من	۳ من	۲ من	ایک من

ایک نوکر جہازی نوکروں میں بدون ادای محصول کے جا سکتا ہے

محصول سواری جہاز ہندوستانی واسطے دریای گنگ کے

کلکتہ سے ان مقاموں کو	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
جہازی کوٹھری	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
دوم درجہ ...	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
تختہ بندی پر	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
دوم درجہ ...	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
سوم درجہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]

کلکتہ کو ان مقاموں سے	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
جہازی کوٹھری	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
دوم درجہ ایضا	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
تختہ بندی پر	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
دوم درجہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
سوم درجہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]

محصول بچھم کی طرف

نام جنس	محصول ہر مقامات دریا پر	اندرونی محصول شہروں کو	
شراب و تیل وغیرہ صندوق و پیپہ میں فی درجن	[illegible] ———		۴۰/
بیر شراب صندوق یا پیپہ میں ایضا	[illegible]		۴۲/
بیر درم شراب فی پیپہ کشادہ	[illegible]		[illegible]
فی گدڑہ پیچ	[illegible]		[illegible]
پارسل ۳۵ پونڈ ایک پاٹ فی ایک کیوبک فوٹ	[illegible]		۴/
ایضا ہر قسم کی ایضاً فی من یا زارد	[illegible]	[illegible] ٹنگ	[illegible]
ایضا دہات بنی اور نہ بنی ہوی ایضاً	[illegible]		[illegible]
مسالہ وغیرہ ایضا ایضاً	[illegible]	[illegible] ٹنگ	[illegible]

جہازی محصول واسطی دریای ہند فلاٹلا درمیان ملتان اور کٹری کے

	ملتان						
	اوپر دریا کی			زیر دریا			
	روپیہ	آنہ	پائی	روپیہ	آنہ	پائی	
جہازی کوٹھری مین	۱۸۶			۱۲۴			لڑکی اندر تین برس کے بلا محصول
اول درجہ تختہ بالای جہاز پر	۱۵۲			۱۰۱	۵/	۴ پائی	چوتھائی محصول اندر چھہ برس کے
درجہ دوم الیضاً	۱۷	/۱۲		۱۱	/۱۴/		نصف محصول اندر بارہ برس کے
درجہ سوم الیضاً	۱۲			۸			

اسباب

اسباب ہمراہی مسافر جہازی کوٹھری اور اول درجہ تختہ بالای جہاز پر پانچ من تک بلا محصول جاسکتا ہے
الیضاً الیضاً درجہ دوم دو من بیس سیر تک
الیضاً الیضاً درجہ سوم بیس سیر تک
واسطی مسافر روندہ جہازی کوٹھری و درجہ اول تختہ کی اکثر بستر و میز وغیرہ ہر طرح آراستہ ہوتا ہے
اور محصول اونکا نہین لیا جاتا ہی علاوہ شراب کی جو کہ جہاز پر قیمت دینی پر ملتی ہے +

وقت و کرایہ پنجاب ریلوے

پورب کی ریل

تعداد میل		صبح	شام	اول درجہ	دوم درجہ	سوم درجہ	روز اول درجہ کا	روز دوم درجہ کا
				روپیہ آنہ	روپیہ آنہ	روپیہ آنہ	روپیہ آنہ	روپیہ آنہ
	لاہور	۶ بجے	۵ بجے					
۳	میانمیر	۶ بجی دس منٹ	۵ بجی دس منٹ	عہ ۱۲ /	۲ /	۱ /	۶ /	۳ /
۱۶	اٹاری	۶ بجی ۵۰ منٹ	۵ بجی ۵۰ منٹ	عہ /	۱۰ /	۳ /	عہ ۸ /	عہ /
۳۲	امرتسر	۷ بجی ۳۰ منٹ	۶ بجی ۳۰ منٹ	عا	عہ ۴ /	۶ /	سے /	عا

پچھم کی ریل

تفاوت میل		صبح	شام	اول درجہ	دوم درجہ	سوم درجہ	روز اول درجہ	روز دوم درجہ
				روپیہ آنہ	روپیہ آنہ	روپیہ آنہ	روپیہ آنہ	روپیہ آنہ
	امرتسر	۶ بجے	۵ بجے					
۱۶	اٹاری	۶ بجی ۵۴ منٹ	۵ بجی ۵۴ منٹ	عہ /	۱۰ /	۳ /	عہ ۸ /	عہ /
۲۹	میانمیر	۷ بجی ۱۵ منٹ	۶ بجی ۱۵ منٹ	عہ ۱۲ /	عہ ۲ /	۵ /	عا ۱۲ /	عہ ۱۲ /
۳۲	لاہور	۷ بجی ۳۰ منٹ	۶ بجی ۳۰ منٹ	عا	عہ ۴ /	۶ /	سے /	عا

سڑک ملتان اور شیر شاہ

	وقت روانگی صبح	وقت روانگی شام
ملتان	۷ بجے	۵ بجے
شیر شاہ	۸ بجے	۶ بجے

	وقت آمد صبح	وقت آمد شام	کرایہ درجہ اول	کرایہ درجہ دوم	کرایہ درجہ سوم
			روپیہ آنہ	روپیہ آنہ	روپیہ آنہ
شیر شاہ	۷ بجی ۴۵ منٹ	۵ بجی ۴۵ منٹ	عہ /	۱۰ /	۳ /
ملتان	۸ بجی ۴۵ منٹ	۶ بجی ۴۵ منٹ			

نقشہ ریل از الہ آباد تا آگرہ

فاصلہ	علیگڑھ سے		مسافر گاڑی	اول درجہ	دوم درجہ	سوم درجہ	
			کرایہ واسطے ایک سواری کے				
	علیگڑھ	روانگی	۷ گھنٹہ ۵۵ منٹ				[illegible]
۹	پالی	ایضاً	۸ ۲۱	۱۳ر ۶ پائی	۶ر ۹ پائی	۲ر ۳ پائی	
۱۶	ہاتھرس شرک	ایضاً	۸ ۵۴	[illegible]	۱۴ر ۳ پائی	۴ر ۹ پائی	
۳۱	جلیسر شرک	ایضاً	۹ ۳۴	۱ر	۸ر	۸ر	
۳۹	ٹونڈلا بمبئی	ایضاً	۹ ۵۷	۱۲ر	۱۴ر	۱۰ر	
۴۸	سیدکی		۱۰ ۲۰	[illegible] ۶ پائی	[illegible] ۹ پائی	۱۲ر ۳ پائی	
	آگرہ روانگی		بی ایم ۱۰				
۶۱	ٹونڈلا آمد		۱۰ ۳۳	[illegible]	۱۰ر ۶ پائی	۳ر ۶ پائی	
	ٹونڈلا روانگی		بجے ایم ۱۰ ۵۰				
	آگرہ آمد		۱۱ ۲۳	[illegible]	۱۰ر ۶ پائی	۳ر ۶ پائی	
	ٹونڈلا سنگم	روانگی	بی ایم ۱۰ ۴۰	[illegible] ۹ پائی	۱۲ر ۳ پائی	۱۴ر ۹ پائی	
۵۹	فیروزآباد	ایضاً	۱۱ ۴	[illegible]	[illegible]	۱۲ر	
۷۱	شکوہ آباد	ایضاً	۱۱ ۳۲	[illegible]	[illegible]	[illegible]	
۸۳	بھرن	ایضاً	۱۲ ۲۴	[illegible]	[illegible]	[illegible]	
۹۰	جسونت نگر	ایضاً	۱ ۹	[illegible]	[illegible]	[illegible]	
۱۰۵	اٹاوہ	ایضاً	۱ ۳۷	[illegible]	[illegible]	[illegible]	
۱۱۸	بھرتنہ	ایضاً	۲ ۱۱	[illegible]	[illegible]	[illegible]	
۱۳۰	اچھلدا	ایضاً	۲ ۳۵	[illegible]	[illegible]	[illegible]	
۱۴۰	پھپوند	ایضاً	۳ ۱۰	[illegible]	[illegible]	[illegible]	
۱۵۳	جھینجک	ایضاً	۳ ۳۷	[illegible]	[illegible]	[illegible]	
۱۶۵	روزہ	ایضاً	۴ ۱۳	[illegible]	[illegible]	[illegible]	
۱۷۸	پھولپور	ایضاً	۵ ۱۱	[illegible]	[illegible]	[illegible]	
۱۹۲	کانپور	ایضاً	۵ ۴۰	[illegible]	[illegible]	[illegible]	
۲۰۵	سرسول	ایضاً	۶ ۲۰	[illegible]	[illegible]	[illegible]	
۲۲۰	مونہار	ایضاً	۶ ۴۱	[illegible]	[illegible]	[illegible]	
۲۲۹	بلوا	ایضاً	۷ ۱۶	[illegible]	[illegible]	[illegible]	
۲۳۹	فتحپور	ایضاً	۷ ۴۷	[illegible]	[illegible]	[illegible]	
۲۵۲	بندکی	ایضاً	۸ ۱۵	[illegible]	[illegible]	[illegible]	
۲۶۰	کھاگا	ایضاً	۸ ۴۹	[illegible]	[illegible]	[illegible]	
۲۷۶	سراتھی	ایضاً	۹ ۲۰	[illegible]	[illegible]	[illegible]	
۲۸۹	بہاردواری	ایضاً	۹ ۵۲	[illegible]	[illegible]	[illegible]	
۳۰۱	منوری	ایضاً	۱۰ ۲۰	[illegible]	[illegible]	[illegible]	
۳۱۰	الہ آباد						

एकमनुष्यकौं ८५।-॥) आतेजाते
आदमी २५ कौं १६०=)
दरजे दोम० ४७८०।-)

मी० २०१७ की० ।।। आना ७६२।।। सर्व
एकमनुष्यकौं ४७।।=।।) आतेजाते
आदमी २५ कौं २३७६)।। ८५।-॥)

दरजे तीजे मी० २०१७ की० ।- आना रुपया
एकमनुष्यकौं २५।।।=।) आतेजाते
आदमी २५ कौं ७७७।-॥) ३१।।।-॥)

	بھونر	الیضاً	۱۱	۱۶	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۱۸۲	اچلدا	الیضاً	۱۲	۴۵ یعنے بعد بارہ بجے رات کے	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۱۹۴	بھرتنہ	الیضاً	۱۲	۴۳	[illegible]	[illegible]	[illegible]
دوسو سواچھ	اٹاوہ	الیضاً	۱	۲۳	[illegible]	[illegible]	[illegible]
دوسو سولہ	جسونت نگر	الیضاً	۱	۴۶	[illegible]	[illegible]	[illegible]
دوسو [illegible]	بیدن	الیضاً	۲	۲۰	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	شکوہ آباد	الیضاً	۲	۴۷	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۲۵۳	فیروزآباد	الیضاً	۳	۲۱	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۲۶۳	ٹونڈلا	رسیدگی	۳	۴۶	[illegible]	[illegible]	[illegible]
	ٹونڈلا روانگی	ایم	۴	۳۰			
۲۷۶ ۳/۴	آگرہ آمد		۴	۵۳	″	″	″
	آگرہ روانگی		۲	۴۰	عہ ۵ /	۱۰/۷ پائی	۳/۷ پائی
	ٹونڈلا آمد		۳	۱۳	″	″	″
	ٹونڈلا روانگی		۴	۱۶	عہ ۵ /	۱۰/۶ پائی	۳/۶ پائی
۲۷۲ ۱/۴	برہن		۴	۴۲	″	″	″
۲۸۰ ۱/۴	جلیسر سڑک	″	۵	۱۱	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۲۹۳	ہاتھرس	″	۵	۵۲	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۳۰۳	پالی	″	۶	۲۲	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۳۱۲	علیگڑھ	″	۶	۴۵	[illegible]	[illegible]	[illegible]

ان مقامون پر ہوٹل یعنی آسایش طعام وآرام وغیرہ واسطے عوام لوگونکی مہیا ہے +

سندھ ریل

تعداد میل	نام مقام	وقت روانگی	وپہر ،،	
	پورب کی ریل	صبح		
	کوٹری روانگی	۹ گھنٹہ ۴۵ منٹ صبح	۹ گھنٹہ ۳۵ منٹ شام	
١٠٥	کراچی آمد	۵ گھنٹہ ۱۵ منٹ شام	۶ گھنٹہ ۲۰ منٹ صبح	٢ ـــ
	پچھم کی ریل			
۵	کراچی روانگی	۶ گھنٹہ صبح	۹ گھنٹہ ۳۰ منٹ شام	
	کوٹری آمد	۲ گھنٹہ ۱۹ منٹ شام	۵ گھنٹہ ۱۵ منٹ شام	

محصول و وقت روانگی ریل ملک بنگال میں

مقام ہوڑہ سے		وقت روانگی ہر روزہ گھنٹہ (ایم)	منٹ	گھنٹہ (پی ایم)	منٹ	درجہ اول روپیہ	آنہ	پائی	درجہ دوم روپیہ	آنہ	پائی	درجہ سوم روپیہ	آنہ	پائی
ہوڑہ	روانگی	۸	--	۹	//	//	//	//	//	//	//	//	//	//
ہوگلی	//	۸	۵۸	شب کو	//	عا	۴	//	عہ	۲	//	//	۶	//
بردوان	//	۱۱	//	۱۲	//	سے	۶	//	سے	۳	//	عہ	۱	//
بلپور (پی ایم / ایم)	//	۱۲	۲۰	۱	۲۰	لعہ	۴	۶ پائی	لعہ	۱۰	۳ پائی	عہ	۸	۶ پائی
رام پور ہاٹ	//	۲	۱۲	۳	۱۲	[illegible]	۱۳	۶ پائی	سے	۶	۹ پائی	ع	۲	۳ پائی
پاکور	//	۳	۳۴	۳۳	۴	[illegible]	۱۵	//	عہ	۱۶	۶ پائی	ع	۱۰	۲ پائی
صاحب گنج	//	۶	//	۷	//	عہ	۱۰	//	عہ	۵	//	عہ	۷	//
بھاگلپور	//	۷	۵۵	۸	۵۵	[illegible]	۱۳	۶ پائی	[illegible]	۶	۹ پائی	عہ	۲	۳ پائی
جمالپور	//	۱۰	//	۱۱	//	[illegible]	۱۵	//	[illegible]	۱۵	۶ پائی	عہ	۱۰	۶ پائی
لکھی سرای (پی ایم)	//	۱۱	۱۲	۱۲	۱۳	سہ	۹	//	عہ	۴	۶ پائی	عہ	۱	۹ پائی
مکامہ (ایم)	//	۱۲	۱۹	۱	۱۹	سہ	۷	//	عہ	۳	۹ پائی	عہ	۶	۶ پائی
پٹنہ	//	۲	۲۵	۳	۲۵	سہ	۲	//	[illegible]	۹	//	سے	۳	//
دانا پور	//	۳	۱۵	۴	۲۰	[illegible]	۴	//	[illegible]	۹	//	سے	۶	//
آرہ	//	۴	۲۶	۵	۲۳	[illegible]	۸	//	[illegible]	۴	//	سے	۱۲	//
بکسر	//	۶	۲۶	۷	۲۶	[illegible]	۸	۶ پائی	[illegible]	۴	۳ پائی	عہ	۶	۹ پائی
بنارس	آمد	۹	۴۰	۱۰	۲۵	صہ	۱۰	//	[illegible]	۵	//	[illegible]	۷	۳ پائی

مقام بنارس سے

مقام بنارس سے		گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	درجہ اول روپیہ	آنہ	پائی	درجہ دوم روپیہ	آنہ	پائی	درجہ سوم روپیہ	آنہ	پائی
بنارس		۶	۳۰	۶	۴۰	//	//	//	//	//	//	//	//	//
بکسر		۹	۳۱	۹	۳۱	سے	//	//	سے	//	//	عہ	//	//
آرہ		۱۱	۱۷	۱۱	۱۷	عہ	//	۶ پائی	صہ	//	۳ پائی	عہ	۱۰	۹ پائی
دانا پور (پی ایم / ای ایم)		۱۲	۴۴	۱	//	[illegible]	۴	۶ پائی	سے	۲	۳ پائی	ع	//	۹ پائی
پٹنہ		۱	۲۱	۱	۳۶	[illegible]	۸	//	سے	۱۲	//	ع	۴	//
مکامہ		۳	۵۰	۳	۵۷	[illegible]	۱	۶ پائی	لعہ	//	۹ پائی	سے	//	۳ پائی
لکھی سرای		۴	۴۰	۴	۴۶	[illegible]	۱۵	۶ پائی	لعہ	۱۵	۹ پائی	[illegible]	۵	۳ پائی
جمالپور		۶	۳۰	۶	۳۰	[illegible]	۱۱	//	[illegible]	۵	۶ پائی	[illegible]	۱۲	۶ پائی
بھاگلپور		۷	۵۵	۷	۵۱	[illegible]	۱۳	//	[illegible]	۱۴	۳ پائی	[illegible]	۴	۹ پائی
صاحب گنج		۱۰	۷	۱۰	۷	سہ	//	۶ پائی	[illegible]	//	//	صہ	//	//
پاکور (ایم / پی ایم)		۱۲	۲۲	۱۲	۲۲	[illegible]	۱۳	//	[illegible]	۱۴	۶ پائی	صہ	۱۲	۹ پائی
رامپور ہاٹ		۲	۱۵	۲	۱۰	[illegible]	۱۲	//	[illegible]	۴	۳ پائی	سے	۴	۹ پائی
بلپور		۳	۵۳	۳	۳۳	[illegible]	۶	//	[illegible]	۱۰	۹ پائی	سے	۱۴	۳ پائی
بردوان		۵	۳۰	۵	۱۵	[illegible]	۶	//	[illegible]	۲	۹ پائی	[illegible]	۶	۳ پائی
ہوگلی		۷	۱۹	۷	۵۰	[illegible]	۶	۶ پائی	[illegible]	۱۳	//	[illegible]	۱	//
ہوڑہ	آمد	۸	۲۵	۸	۱۵	صہ	۹	//	[illegible]	۴	۳ پائی	[illegible]	۶	۹ پائی

کرے تو بحساب تین آنہ فی میل لیا جاتا ہے +

۱۱ ہر گھوڑے پر ایک سائیس بلا محصول روانہ ہو سکتا ہے +

۱۲ سیج گاڑی بحساب ۴ ہر پچاس میل تک اور زیادہ پچاس میل سے بحساب دو آنہ کے لیا جاتا ہے +

۱۳ دو پہیا گاڑی یا پالکی بحساب ۲ ہر پچاس میل تک اور زیادہ اوس سے ایک آنہ چھ پائی فی میل لیا جاتا ہے +

۱۴ کتا اندر پچاس میل تک بحساب آٹھ آنہ اور سو میل تک بحساب یکروپیہ اور زیادہ سو میل سے بحساب ۴ ہر پچاس میل پر لیا جاتا ہے کتے مسافر گاڑی مین نہین جاسکتے ہین بلکہ محافظ گاڑی مین روانہ ہوتے ہین اور پٹہ اور زنجیر و دہانہ وغیرہ سے باحتیاط تمام بندہا ہووے +

۱۵ اسباب مسافر پر مثلاً گھوڑا کتا یا اور کوئی جانور کسی قسم کا محصول ادا کیا جاتا ہے +

۱۶ دفتر واسطے اسباب دینے لینے کے چھ بجے صبح سے چار بجے شام تک علاوہ روز یکشنبہ کے کشادہ رہتا ہے +

۱۷ خبر واسطے وانگی تار برقی پر بحساب ۱۲ لفظ یکروپیہ لیا جاتا ہے اور ایک آنہ ہر لفظ پر بڑہایا جاتا ہے +

خانسامے ہر شہر مین گاڑی ہر یک اسٹیشن کے آنے پر انتظار رہتے ہین اور بارسی سنٹرل اک پکنی واسطے ڈاک بنگالہ کے بنارس الہ آباد کانپور اگرہ علیگڑہ دہلی کرنال امبالہ لدہیانہ جالندر امرتسر لاہور وغیرہ مین تجویز کی گئی ہے

انکے ہوٹل ان مقامون پر یعنے کلکتے مین موتی صاحب کا پورب کی طرف یعنے بنارس ہمت صاحب کا الہ آباد و کانپور فیر محمد کا اگرہ پوسنٹ صاحب کا لاہور مین وکٹوریا ہوٹل موجود ہین +

اسے علے سوداگر جو کہ کاروبار تبدیلی بل یا ہنڈوی وغیرہ کا کرتے ہین ان مقامون پر یعنے وازبل صاحب کانپور و اگرہ مین امبالہ مارشل صاحب لکہنو و دہلی مین مری کمپنو ہوجیس صاحب فیروزپور مین موجود ہین +

قاعدہ ریل و کرایہ وغیرہ

۱ مسافر روندہ کو لازم ہے کہ دس منٹ پیشتر وقت مقرر روانگی ریل سے اسٹیشن مین واسطے لینے ٹکٹ کے حاضر ہووے ✣

۲ مسافر اسٹیشن درمیان راہ کے اوس حالت مین اجاسکتے ہین جب کہ ریل مین جگہہ ہووے ✣

۳ رسید کی آمد ریل کی جیسا کہ فہرست وقت مقررہ مین ظاہر ہے سند نہین ہو سکتی ہے ✣

۴ وقت جو کہ ہر ایک دفتر مین رکہا جاتا ہے بتفصیل ذیل ہے یعنی سڑک بنگال کلکتہ کا وقت ایسٹ انڈیا کی سڑک الہ آباد کا وقت پنجاب والاہور سڑک کی ✣

۵ جو کہ اندر بارہ برس کے ہین بلا محصول روانہ ہوتے ہین اور بارہ برس سے بارہ تک نصف محصول لکہا ہے ✣

۶ کسی طرح کا اسباب بلا محصول نہین جاسکتا ہے سواے ایسی شے کے یعنی دری یا تہیلا وغیرہ جتنا کہ مسافر کی نشست کی جگہہ مین آسکے اوسکی سپردگی اور رضامندی پر جاسکتی ہے ✣

۷ محکمہ ریل کسی نوع سے جوابدہ بابت کسی نقصان یا ضرر اسباب کا جسکا محصول نہین دیا گیا اور مندرج کتاب نہین ہوا نہین ہو سکتا ہے ✣

۸ چیٹ پارسل یا اسباب معہ نام کاتب و مکتوب الیہ بدرستی تمام صاف صاف لکہنا چاہیے ✣

۹ نالش وغیرہ بابت کسی نقصان یا ضرر کے پارسل یا اسباب کے فوراً صاحب مہتمم اسٹیشن کو کرنا چاہیے اور ایک فہرست نقصان کی درمیان چوبیس گھنٹہ کے لکہکر خدمت صاحب ٹرافک مینجر کو کرنا چاہیے ورنہ بعد اوس عرصہ کے شنوائی نہوگی ✣

۱۰ محصول گہوڑے کا بحساب دو آنہ فی میل لیا جاتا ہے اور دو گہوڑے ایک ہی مرتبہ روانہ

...یا باہم گرمی کا کاروائی جاری رہتی ہی آگرہ سے نینی تال کو

...لے جاوے وہاں ہندسہ تین کا ہی +

...ہے ہر لفظ پر ایک آنہ بڑہایا جاتا ہے +

	از آگرہ	آگرہ
الہ آباد	۲۸۸	
علی گڑھ	۵۶	۳۴
امرتسر	۲۲۸	۳۰۰
باندہ	۲۱۳	۱۰۹
بریلی	۱۳۹	۳۹
[illegible]	۷۹۲	۸۱۸
بنارس	۳۴۰	۷۵
بہوپال	۳۲۶	۳۲۸
بمبئی	۷۵۳	۸۳۴
کلکتہ	۷۹۲	۳۹۰
کانپور	۱۶۹	۱۳۹
سنگاپور	۱۱۳	۸۸۲
چنار	۳۴۷	۷۹
کٹک	۹۳۸	۶۵
ڈہاکہ	۹۸۱	۶۹۳
دہلی	۱۳۲	۲۰۲
داناپور	۵۰۸	۲۲۰
[illegible]	۸۳	۳۲۷
[illegible]	۷۳	۲۱۵
[illegible]	۱۱۲	۲۱۲
[illegible]	۲۰۹	۱۲۱
[illegible]	۲۷۳	۲۷۸
[illegible]	۶۳	۲۷۸
[illegible]	۲۱۱	۲۴۱
ہزاری باغ	۵۹۳	۲۴۵
[illegible]	۲۱۲	۲۳۰
جبل پور	۲۸۹	۲۷۲
جالندہر	۹۳۱	۹۲۳
کرنال	۳۱۲	۲۸۰
لاہور	۵۹۹	۸۸۸
لکہنو	۲۶۳	۱۷۸
مدراس	۱۲۲۸	۱۱۵۱
میرٹہ	۱۳۰	۲۰۳
[illegible]	۳۹۳	۲۶۱
[illegible]	۷۰۱	۳۸۱
[illegible]	۲۲۹	۹۱
مراد آباد	۱۲۱	۲۳۹
[illegible]	۳۶۰	۵۳۵
نصیر آباد	۲۲۲	۵۱۰
[illegible]	۵۱۵	۲۲۶
[illegible]	۲۶۲	۲۸۲
شاہجہانپور	۱۰۲	۲۶۱
[illegible]	۱۱۰۰	۸۱۲

۵ جب نالش اس باتکی کرنا ہو کہ چٹھی وغیرہ گم ہوگئی یا رستہ مین ڈال کہی گئی تب چاہیی کہ اوس مقدمہ مین جو ثبوت کامل ہو وہ دیا جاوے اور ایسے کاغذات پیش کرنا چاہیی جس سی کہ سراغ مقدمہ کا پایا جاوی مثلاً وقت اور نام دفتر جہان سی وہ چیز روانہ کی گئی اور نام اوس شخص کا جس نے ڈاک گھر مین دی اور اگر ممکن ہو لفافہ بھی ثبوت مین پیش کرنا چاہیی جس سے حال معلوم ہو کہ کہان راستہ مین توقف ہوا +

۶ ڈاک خانہ ایک بڑا محکمہ ہے کہ جسکو ہر ایک بات مین دخل دینا پڑتا ہی اور جو اہالیان کہ پوسٹ ماسٹر کو صاف اور درست اطلاع بیضابطگی محکمہ ہذا کی دینگے وہ اوسکی درستی کی مددگار ہین +

۷ نالش واسطے تدارک کی پوسٹ ماسٹر یا انسپکٹر پوسٹ ماسٹر صاحب کو کرنا چاہیے اور اگر معمولی وقت مین شنوائی نہو تو مقدمہ خدمت مین پوسٹماسٹر جنرل بہادر ممالک مغربی و شمالی و پوسٹ ماسٹر جنرل کلکتہ اور پوسٹ ماسٹر جنرل پنجاب و سندہ مقام آگرہ کلکتہ ولاہور مین بھیجنا چاہیے +

۸ وقت رجوع کار پوسٹ ماسٹر صاحبان کو گیارہ بجے دن سے ۵ پانچ بجے شام تک سواے روز یکشنبہ کے ہے +

۹ مسافرون کو اندر ڈاک خانہ کے نہین جانا چاہیے اگر کچھ استفسار کرنا ہو کہڑکی سے استفسار کرلے +

۱۰ جب کوئی شخص صاحب پوسٹ ماسٹر کو واسطے کسی کام کے لکھے تو ٹکٹ واسطے جواب کے اندر چٹھی کے بھیجنا چاہیے +

۱۱ جب تک کہ صاحب پوسٹ ماسٹر ڈاک کے کہولنے مین مشغول ہونگے کسی کام کی شنوائی نہوگی +

جو کوئی شخص کہ چٹھی یا اسباب بیرنگ کھولے تو اوسکو اوسکا محصول دینا ہوگا لیکن اگر وہ ایسی چٹھی یا اسباب کو پہیر دے
تو اوسکا محصول کاتب سے لیا جائیگا +

چہپیات یا پارسل جسمین کہ کوئی خطرناک اسباب ہو بذریعۂ ڈاک کے نہ بہیجنا چاہیے اگر وہ دیدہ و دانستہ بذریعہ ڈاک کے بہیجے
تو مستوجب دو صد روپیہ جرمانہ کے ہے +

ٹکٹ لفافجات پر جو کہ ایک چٹھی سے اوکہاڑ کر دوسری چٹھی پر لگائی جاوینگی وہ ناجائز سمجھے جاوینگے اور بل یا رسید کے
ٹکٹ بجائے ٹکٹ محصول کے جائز نہ سمجھے جاوینگے اور چہپیات وغیرہ جنپر کہ ایسے ٹکٹ لگائے گئے وہ بیرنگ
کیے جاوینگے ہندوستانی ٹکٹ صرف جائز سمجھے جاوینگے +

اشتہار عام

۱ ہمیشہ چٹھی کو بند کرنا اور ٹکٹ لگانا چاہیے اور اگر ممکن ہو اپنے ہی ڈاک مین ڈال دینا چاہیے +

۲ اپنا نام اور پتا صاف چٹھی کی اندر لکہدو کسواسطے کہ اگر مکتوب الیہ نملے تو اہالیان محکمہ ڈیڈ لیٹر آفس بآسانی
انکو پہیر دین +

۳ چٹھی پر پتا بہت صاف لکھو اگر بڑے شہر کو بہیجتے ہو اور اوسکی کئی نام ہین تو تقرری یا عہدہ وغیرہ لکھو مگر
سب سے پہلی علاقہ یا قسمت لکھو کسواسطے کہ بہت شہر ایک نام کی ہوتی ہین مثلاً شاہپور پنجاب شاہپور اجمیر
شاہپور بمبئی شاہپور ہندوستان مین شاہجہانپور روہیلکھنڈ مین ہے وغیرہ +

۴ ہرگز ٹکٹ روپیہ یا قیمتی اسباب بدون رجسٹری کی بذریعۂ ڈاک نہ بہیجنا چاہیے اور جو شخص کہ روپیہ یا
جواہرات چٹھی بدون رجسٹری شدہ مین بہیجتا ہے صرف اپنی چیز کا نقصان کرنیوالا ہے کیونکہ جہان سے وہ
چٹھی جائیگی وہ اوسکو نکال لی سکتا ہے اور آخرش کو موجب نقصان کسی ملازم یا راہبر کا ہوگا اور جس
چٹھی مین کہ روپیہ یا اور قیمتی چیز ہو اگرچہ رجسٹری ہو مگر مہر درست کرنا چاہیے +

بخوبی بند کرنا لازم ہی کیونکہ جو چٹھیات گوند یا ویفر سی بند ہوتی ہین اونکا کہلنا بآسانی ممکن ہی +

جو چٹھیات و پاکٹ پارسل واسطی روانگی کی ڈاکخانہ مین دی گئی پہر کاتب کو واپس نہین ملسکتی ہین سوای ضروری حکم سرکار کی لیکن اخبار یا مفلٹ یا چہپی ہوئی کاغذ واپس دی سکتی ہین اگر کاتب وہی محصول دیوی کہ جس محصول سی روانہ ہوتی ہین +

محصول چٹھیات یا کسی اسباب کا جو کہ عداوت کے واسطی تکلیف دہی مکتوب الیہ کی بہیجا جاوی اوسکو واپس دی سکتی ہین +

چٹھیات بنام صاحبان کی لکہی ہون کارسرکار لیکن دستخطی نہون بوجہ نہونی دستخط بیرنگ روانہ کی جاتی ہین تو مکتوب الیہ کو ضرور لینا چاہیی اور بعدازان متفرقات کی بل مین بنام سرکار مجرا لینا چاہیی +

جو لوگ کہ خاص اپنی کام کیواسطی افسر سرکاری کو چٹھیات روانہ کرین تو اوسپر ٹکٹ لگاکر بہیجنا چاہیی کیونکہ اگر مکتوب الیہ اوسکی لینی مین انکار کری تو وہ چٹھیان فرستندہ کو محکمہ ڈیڈلیٹر آفس سی واپس ملین گی +

چٹھیات کاغذ خواہ پاکٹ جو بنام ایک شخص کی کہ وہ ایک مقام سی دوسری مقام کو جاتا ہی سوای گورہ کے روانہ کیجائین خواہ راستہ مین تک رہین تو اون چٹھیون پر محصول فارورڈ لیا جایگا +

چٹھی جسٹری واسطی ہندوستان یا واسطی روانگی ولایت کی بذریعہ ٹکٹ کی بند ہو مع محصول جسٹری فیس اور محصول خط کے +

جو شخص آمدنی ڈاک کی عبث کی ارادہ سی ہمو ٹھا سارٹیفکٹ اوپر لفافہ چٹہی سر رشتہ یا اور چٹہی یا پاکٹ کی لکہی تو مستوجب جرمانہ پانصد روپیہ کی ہی اور جو لوگ کہ نجی چٹہی سرکاری لفافہ مین روانہ کرین تو وہ بھی مستوجب جرمانہ مذکورہ بالا کی ہین +

چٹھیات یا پارسل مشتبہ ملفوفہ اشیای ممنوعہ اہالیان ڈاک کی اوسکو کہول سکتی ہین اور جو پارسل واسطی روانگی غیر ملک کے ہوگا بغیر معمولی سارٹی فکٹ کی اوسکی روانہ کرنی مین انکار کرسکتی ہین +

کوئی شخص جو ہرکارہ ڈاک کو بجز اسکی کہ کوئی جرم نسبت اوسکی عائد ہو اور ڈاک لیی جاتا ہو روکی یا کوئی گاڑی یا گہوڑہ جس سے کہ ڈاک جاتی ہو روکی مستوجب جرمانہ پانصد روپیہ کے ہے +

جو شخص کہ کوئی چٹہی یا اور چیز ڈاکخانہ سے غلطی سی پاوی اور اوسکی پھیر دینی مین انکار کری تو وہ شخص مستوجب قید دو سال بامشقت ہوگا جو کوئی شخص کہ ٹکٹ خط پر سے اوکہاڑ لیگا یا جان بوجہ کر ٹکٹ مستعملہ کو پہر استعمال کری یا کوئی نشان جو ٹکٹ پر بنا ہو مٹاوی تو لائق جرمانہ دو سو روپیہ کے ہے +

اخبار پر کچھ لکھنا نہین چاہی سوای نام اور پتہ مکتوب الیہ اور کاتب کی ورنہ اوسپر محصول چٹھی کا متصور کیا جایگا قیمت
اخبار کی لفافہ پر ضرور لکھنا چاہیے مع دستخط کاتب کے +

ہم فلٹ اور چٹھی کاغذ اور نیز اخبار ہی کا محصول لگانا چاہیے اور محصول لگانا ضرور ہی یعنی بیڈ ہی روانہ ہونگی +

محکمہ ڈاک کسی صورت مین ذمہ دار یا جوابدہ بابت کسی شی کی نقصان و ضرر کی جو اثنا راہ مین عائد ہو نہین سکتی ہی +

پوسٹماسٹران کو اجازت نہین ہی واسطی لگانی ٹکٹ کی کسیکی چٹھی پر جو کہ اونکی دفتر مین بدون ٹکٹ لگی ہوئی آوین +

نام فرسیندگان چٹھیات کاغذ یا پارسل کا محکمہ ڈاک مین نہین پوچھا جاتا ہی اور چٹھی تقسیم کرنی والونکو ممانعت ہی کہ کسی شخص کی چٹھی واسطی ڈالنی ڈاک کی نلیوین یا اپنی حاسی دوسری حد مین چٹھی تقسیم کرنی نجاوین اور بدون محصول پائی چٹھی نہ دیوین اگر کچھ دیری ہو تو وہ چٹھی کے دینی سے انکار کرین اور وہ چٹھی دوسرے روز بہیجی جاویگی +

ملازمان ڈاک کو ممانعت ہی کہ کسیکا پیسہ واسطی لینی یا بہیجنی چٹھی کی نلیوین +

پوسٹماسٹران انکار کرسکتی ہین لینی چٹھیات اخبار یا پارسل کہ جس ہی کچھ چیز کا نکل جانا اور کہل جانا اوس پہر بند ہونا ظاہر ہووی جبتک کہ اونکی نقصانی کی حالت فرسندہ نی نلکھی ہوگی +

اور یہ بھی ممانعت ہی کہ دیدہ و دانستہ سکہ چاندی سونا قیمتی پتہر یا جواہر واسطی روانگی کی خواہ بذریعہ چٹھی یا پارسل کے

محکمہ ڈاک سی رسید چٹھی کی یا پارسل کی نہین مل سکتی ہی لیکن اگر لکھی ہوئی رسید واسطی پارسل کی فرسندہ ڈاکخانہ مین گذرانی تو ڈاکخانہ کی مہر اوسپر ثبت کی جاتی ہی اگر کوئی اسٹام فروش بیفائدہ ٹکٹ دینی مین توقف کرتی تو مستوجب جرمانہ یکصد روپیہ کا ہی اور اگر اوسکا کچھ جعل و فریب ثابت ہو تو مستوجب اوسی جرمانہ علاوہ سزا کے ہے +

اور کوئی چٹھی یا پاکٹ وزنی زیادہ ۲۰ تولہ سی ڈاک مین نہین جا سکتی ہی لیکن سوای ان مقامون کی جہان کہ بہنگی ڈاک نہین ہی چالیس ۴۰ تولہ تک جا سکتی ہی +

چٹھیات پر ٹکٹ جانب دہنی ہاتہ کی اوپر کی کونی پر لگانا چاہیے +

جن چٹھیات کی اندر ہنڈوی خواہ قیمتی کاغذ ہو تو اونکو رجسٹری کرانا چاہیے اور لفافہ اوسکا لاکھ سے

تفصیل توقف معہ شرح ڈاک اسپان یا ہرکاران

بذریعہ ریل بہ عرصہ ایک گھنٹہ ۲۰ میل — بذریعہ میل کاٹ بہ عرصہ ایک گھنٹہ ۱۰ میل

بذریعہ مال گاڑی بہ عرصہ ایک گھنٹہ ۷ میل — بذریعہ ہرکارہ بہ عرصہ ایک گھنٹہ ۵ میل

اور موسم بارش مین خصوصا خراب راستہ و بغیر پل بندی یہ ایک میل فی گھنٹہ آہستہ جاتا ہی +

قانون ڈاک

چٹھی جو اگر تبہ ڈاک مین ڈالی گئی پہر کاتب کو واپس نہین مل سکتی ہی محصول چٹھیات و اخبارات پر مطابق وزن کی لگایا جاتا ہی اور کچہہ منحصر تفاوت پر نہین ہی محصول حسب مرضی کاتب بذریعہ ٹکٹ لگایا جاتا ہی اور نقد نہین لیا جاتا لیکن چٹھیات بیرنگ پر ڈبل محصول لگتا ہی جن چٹھیات پر محصول اسبکے ٹکٹ نہین لگائی گئی تو بقدر محصول کی ٹکٹ کم لگائی گئی ہو گی اوسکا دونا محصول لیا جاویگا مثلاً اگر ایک آنہ کی ٹکٹ کی جگہہ صرف آدہ آنہ کا ٹکٹ لگایا گیا ہے تو اسکا چٹھی پر ایک آنہ محصول لگایا جاویگا چٹھیات رجسٹری پر علاوہ محصول کی ٹکٹ ۴ ر کا لگایا جاتا ہے اور یہ چٹھی بوزن ۲۰ تولہ تک بذریعہ ڈاک روانہ ہو سکتی ہے بے محصول چٹھی کا فوراً دعوی کرنی پر دیا جای اگر کوئی شخص محصول دینی مین انکار کری تو اوسکا اسباب ضبط کرکی اور فروخت کرکی محصول وصول کیا جاویگا اور جب تک محصول وصول نہوگا چٹھیات ڈاکخانہ مین امانت رہینگی چٹھیات بنام کئی شخصونکی ایک لفافہ مین بند کرنا نہین چاہیے اور جو شخص کہ چٹھیات جمع کرکی لیجاویگا اور تقسیم کریگا مستوجب بڑی جرمانہ کی ہین اخبارات پر محصول لگانا ضرور ہے +

اگر ایک سی زیادہ اخبار ایک لفافہ مین بند کیے جاوین تو اونپر محصول چٹھی کا لگانا چاہیے مگر پرچہ اسٹرا اوسی اخبار مین لف کیا جاویگا +

جو کہ مقامات مندرجہ ذیل تین قسمیں واسطے عرصہ					
نام مقام جہاں سے روانہ ہو	نام مقام جہاں بھیجا جاوے	[illegible] روز	[illegible] روز	[illegible] روز	[illegible] روز
آگرہ	الہ آباد				
ایضاً	علیگڑھ				
ایضاً	باندا				
ایضاً	بریلی				
ایضاً	بہرائچ				
ایضاً	بنارس				
ایضاً	بمبئی				
ایضاً	کلکتہ				
ایضاً	کانپور				
ایضاً	دہلی				
	اٹاوہ				
	فیروزپور				
	فتحگڑھ				
	فتحپور				
	فیض آباد				
	گونڈہ				
	گوالیار				
	جہانسی				
	جلندر				
	لاہور				
	لکھنؤ				
	مندراس				
	مرزاپور				
	ملتان				
	میرٹھ				
	مراد آباد				
	منصوری				
	نینی تال				
	پشاور				
	ساگر				
	سیتاپور				
	شملہ				
	شاہجہانپور				
	سلطانپور				

انگلستان کو چٹھیاں ... بمبئی ہو کر پارسل

آمد و رفت بنگال عرصہ جو کہ چٹھی پارسل		
ٹکٹ کے	چٹھی کا غذ تعداد روز	[illegible]
آگرہ کو	۳	۴
اکیاب	ساڑھے [illegible]	۸
الہ آباد	۴	۳
بلغیچ	ساڑھے تین	۳
بانکی پور	۱	۲۵
بار کوٹ	۸	۲
بمبئی	ساڑھے چار	۱۶
پھلواری	۲	۵
بولیا	۳	۲
بسترت	ساڑھے چار	۲۷
کوچ بہار	۲	۵
چٹاگانگ	۳	۲
چھپرہ	ڈھائی دن	۲
کٹک	ڈھائی دن	۴
ڈھاکا	۲	۴
دارجلنگ	۲	۲
دیناجپور	۱	۳
فرید پور	۶	۱
غازی پور	۲	۶
گورکھپور	پونے دو دن	۲
گیا جی	۱	۲
ہزاری باغ	۵	۱
جسور	۱۴	۵
جلپائی گوری	پونے دو	۱۴
مدراس	پونے دو	۲
مالدہ	۴	۲
ملتان	۱	۴
میمن سنگھ	پونے پانچ	۲
مرزاپور	ڈیڑھ دن	۵
ناگپور	ایضاً	۸
نوگانگ	پونے چار دن	۲
پورنیہ	۲	۲
ساسرام	پونے بارہ	۴
شیرگھاٹی	۷	۲
شاہ گنج	۶	۱۲
سب ساگر	ساڑھے تین	۲
سمبل پور	پونے دو	۶
سلہٹ	۷	۴
سیرامپور	۵	۲
ترہٹ	۶	۱۲
وزیر گنج	۱۳	۵
ونلوان	۳۴	۲
مولمین	۴	۱۴
سنگاپور	۱۲	۲۴
ولایت انگلستان		۲
منگا پور		۱۲
مالابار		

قانون واسطی بہیجنی کتابون کی ڈاکمین

۱ محصول بالکل اداکر دینا ہوگا اور ٹکٹ محصول کی یا تو پارسل یا اوسکی لفافہ پر لگانا چاہیے ✦

۲ ہر ایک پاکٹ خواہ لفافہ مین یا بدون لفافہ کی دونو طرف گوشہ کشادہ بہیجنا ہوگا ایسا کہ شی ملفوفہ دیکھہ پڑی ✦

۳ پاکٹ مین کتاب علیحدہ ہووی یا اور چہاپہ یا نقشہ اور کوئی کاغذ وقتی یا جلی وغیرہ علاوہ چٹہی کی یا مہر ہووی یا کشادہ اور کتاب چہاپہ یا نقشہ خواہ دستی یا چہاپہ اور کوئی شی شمول ان چیزونکی جلد بنا پوشش کتاب غیرہ کی کہولا یا جوڑا جلد کتابہای وغیرہ اس قسم کی بآسانی تمام روانہ منزل مقصود ہوسکتی ہین ✦

۴ پاکٹ مین کوئی چٹہی کہلی یا بند ہو یا کوئی چیز بند یا مہر دار جو دیکہہ پڑی ہووی اور نہ کوئی کاغذ مثل چٹہی وغیرہ چہپا یا لکہا پاکٹ مین یا اوسکی لفافہ پر ہووی صرف نام فرستندہ بہت درست لقب پتہ کا حفظہ کی لکہنا ہر خاص و عام کو لازم ہی ✦

[illegible]

۵ کوئی کتاب پاکٹ یعنی لفافہ جو کہ تین ۳ پونڈ یعنے ۱۲۰ تولہ یا دو فٹ لمبا و چوڑا یا گہرائی سی زیادہ ہوگا ڈاکمین واسطی روانگی

۶ کوئی کتاب پاکٹ جسکی ہر دو طرف کشادہ ہوگا جسمین کوئی شی بطور چٹہی کی خواہ لکہا یا چہاپہ ہوگا محصول اوسکا بجای پارسل کے لگایا جاویگا ✦

۷ اگر کوئی پاکٹ جسمین کوئی شی بطور چٹہی کی کہلی یا بنا خلاف قاعدہ کے معلوم ہوگی فوراً نکال کر علیحدہ پاکٹ مین نام اوسکے کہ جسکی نام پاکٹ جاتا ہی بہیجا جائیگا اور پورا محصول مثل بیرنگ چٹہی کی مع محصول کتاب کی لیا جاویگا بقیہ پاکٹ کہ جسپر محصول لگا ہوگا بشمول سزا پچاس روپیہ کاتب پر لگا کر پاس مکتوب الیہ بہیجا جاویگا ✦

۸ جس پاکٹ پر ٹکٹ محصول واجب لگا ہووی تو اوسپر محصول کتنی کتاب محصول کا لگا کر روانہ منزل مقصود کو کیا جاویگا اور جو پاکٹ کہ جسپر بالکل محصول نہین لگا ہوگا روانہ محکمہ ڈیڈ لٹر آفس یعنی خدمت مین جنرل پوسٹ ماسٹر صاحب بہادر کی ارسال کیا جاویگا ✦

جو شی کہ ڈاک کتاب مین بہیجی جاویگی وہ بدون فیس ہم رجسٹری نہوگی ✦

نقشہ محصول خرچہ پارسل

١ پارسل جو کہ پہنچیں سے واسطے پورب کے اور پورب سے وا...
٢ کرایہ فی مسافر بمقدار محصول تین من کے لیا جاویگا...
٣ ہر ایک مسافر اسباب وزنی تین سیر...
٤ محصول لڑکوں کا جو کہ عمر میں دو سال...
٥ محصول فی پارسل کہ جو کسی قیمت...
کرے تو محصول اون سب با...
٦ جو پارسل کہ...
٧ محصول...
قیمت...

	بنارس	الہ آباد	فتحپور	کانپور	لکھنو	فتحگڑھ	اٹاوہ	آگرہ	گوالیار	اندور	علیگڑھ	میرٹھ	دہلی	کرنال	انبالہ	جلندھر	فیروزپور	امرتسر	لاہور	ملتان	سیالکوٹ	جہلم
کلکتہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
بنارس		[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
الہ آباد			[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
فتحپور				[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
کانپور					[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
لکھنو						[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
فتحگڑھ							[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
اٹاوہ								[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
آگرہ									[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
گوالیار										[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
اندور											[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
علیگڑھ												[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
میرٹھ													[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
دہلی														[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
کرنال															[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]

بنارس	[illegible]
لکھنو	[illegible]
فتحگڑھ	[illegible]
اٹاوہ	[illegible]
آگرہ	[illegible]
گوالیار	[illegible]
اندور	[illegible]
علیگڑھ	[illegible]
میرٹھ	[illegible]

محصول پارسل واسطی مقامات ہندوستانی کی جو کہ ہندوستان مین واسطی اور ہندوستان کی بھیجی جاوین								
تعداد فاصلہ	میل	اگر ان تولون سے کے وزن سے زیادہ نہووے						
		۴۰	۱۰۰	۲۰۰	۳۰۰	۴۰۰	۵۰۰	۶۰۰
زیادہ نہووی	۱۰۰	۲ر	۴ر	۸ر	۱۲ر	[illegible]	[illegible]	[illegible]
	۳۰۰	۶ر	۱۲ر	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
	۶۰۰	۱۲ر	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
	۹۰۰	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
	۱۲۰۰	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
	۱۵۰۰	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]

محصول نقد دیا جاوی یا ٹکٹ لگانا چاہی سب مرضی فرستندہ کی بموجب دفعہ ۱۱ قانون ڈاک اور کوئی چٹھی وغیرہ ایک پارسل مین ملفوف نہووین ورنہ مستوجب جرمانہ پچاس روپیہ کا ہوگا +

جب چٹھی اور پارسل ایک ہی گاڑی پر روانہ ہوتی ہین تو بموجب دفعہ ۴۳ اوسی قانون کا لحاظ یہی کہ اوسمین کوئی چٹھی یا اخبار ملفوف کیا جاوے

پارسل جو کہ بیرنگ ہوکر روانہ ہوتی ہین اونپر محصول مضاعف ۸ر فی ۱۰۰ تولہ خواہ کسیقدر حصہ تولہ پر چڑھایا جاتا ہے +

کوئی پارسل زیادہ ۲۰۰۰ تولہ سے یا تین فٹ لمبا ایک فٹ چوڑا اور ایک فٹ کا عمق یا دو ہزار پانسو یا نوی مکعب انچ سے نہین لیا جاویگا ہر ایک پارسل مضبوطی سے باحتیاط تمام کپڑی یا موم جامہ یا ٹین مین مڑھا جاوے اور مہرین اوسکی زمین اچھی سی زیادہ فاصلہ پر نہ لگائی جاوین اور مہر سکہ مروجہ کی نہو +

پارسل یکشنبہ کی روز ڈاکمین نہ لیا جاویگا اور ایام مین دس بجے سے پانچ بجے تک ڈاکمین واسطے روانگی کی لیا جاویگا

پارسل ولایت کو بھنگی ہوکر پہنچ سکتی ہین اگر اونکا محصول مثل چٹھی کی بحساب فی اونس ایک روپیہ براہ پارسل اور آٹھ آنہ براہ سوتھامٹن ادا کرین جا سکتا ہی +

جو کہ بھنگی پارسل معرفت ڈاکخانہ رجسٹری ہوکر بھیجی جاتی ہین کچھ اونکی رجسٹری کرانی کی واسطے دینا ضرور نہیں ہے

پارسل جو ایک دفعہ ڈاکخانہ مین واسطے روانگی کے لیا جاویگا پھر واپس نہین پاسکتا ہے +

رسید پارسل کی فوراً دینا چاہی کیونکہ بغیر رسید جو المکتوب الیہ کی نہین کی جاوین گی +

[illegible]

1 - پارسل جو کہ پچھم سے واسطے پورب کے اور پورب سے واسطے پچ...

2 - کرایہ فی کس مسافر بمقدار محصول تین من کے لیا جاویگا +

3 - ہر ایک مسافر اسباب وزنی بیس سیر تک ہمر...

4 - محصول لڑکونکا جو کہ عمر مین دو سال سے زیا...

5 - محصول فی پارسل کہ خود کسیقدر چھوٹی اور کم...
کرے تو محصول اون سب پارسلونکا ا...

6 - جو پارسل کہ وزن مین ...

7 - محصول ہلکی پارس...
قیمت برابر ا...

8 -

- بنارس
- الہ آباد
- فتحپور
- کانپور
- [illegible]
- [illegible]
- اٹاوہ
- آگرہ
- الیار
- اندور
- علیگڈھ
- میرٹھ
- دہلی
- نال
- انبالہ
- جلندھر
- فیروزپور
- امرتسر
- لاہور
- ملتان
- سیا
- جہلم
- راولپنڈی
- پیشاور

محصول بہنگی پارسل واسطی مقامات ہندوستانی کی جو کہ ہندوستان ہی سے واسطی ہندوستان کی بہیجی جاوین

تعداد فاصلہ	میل	اگر ان تولون سے کے وزن سے زیادہ نہووے							
	-	۳۰	۱۰۰	۲۰۰	۳۰۰	۴۰۰	۵۰۰	۶۰۰
زیادہ نہووی	۱۰۰	۲ر	۴ر	۸ر	۱۲ر	[illegible]	[illegible]	[illegible]
	۳۰۰	۶ر	۱۲ر	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
	۶۰۰	۱۲ر	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
	۹۰۰	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
	۱۲۰۰	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
	۱۵۰۰	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]

محصول نقد دیا جاوی یا ٹکٹ لگانا چاہیے سب مرضی فرستندہ کی بموجب دفعہ ۱۱ قانون ڈاک اور کسی چٹھی وغیرہ
ایک پارسل مین ملفوف نہووین ورنہ مستوجب جرمانہ پچاس روپیہ کا ہوگا +
جب چٹھی اور پارسل ایک ہی گاڑی پر روانہ ہوتی ہین تو بموجب دفعہ ۱۳ اسی قانون کا نہ چاہیے کہ اوسمین کوئی چٹھی یا اخبار ملفوف کیا جاوے
پارسل جو کہ دریا ہو کر روانہ ہوتی ہین اونپر محصول جہازی ۸ر فی ۱۰۰ تولہ خواہ کسیقدر حصہ تولہ پر پڑا نا چاہیے +
کوئی پارسل زیادہ ۲۰۰۰ تولہ سے یا تین فٹ لمبا ایک فٹ چوڑا اور ایک فٹ کا عمق یا دو ہزار پانسو انچ مکعب سے زیادہ ڈاکخانہ
مین لیا جاویگا ہر ایک پارسل مضبوطی سی باحتیاط تمام کپڑی یا موم جامہ یا ٹین مین مڑہا جاوی اور مہرین
اوسکی بہت اچھی سی زیادہ فاصلہ پر لگائی جاوین اور مہر سکہ مروجہ کی نہو +
پارسل یکشنبہ کی روز ڈاکمین نہ لیا جاویگا اور ایام مین دس بجی سی پانچ بجی تک ڈاکمین واسطی روانگی کی لیا جاویگا
پارسل ولایت کو بہنگی ہو کر نہین جا سکتی ہین اگر اونکا محصول بجای چٹھی کی بحساب فی اونس ایک روپیہ براہ پارسل
اور آٹھ آنہ براہ سوتہامپٹن ادا کرین جا سکتا ہی +
چونکہ بہنگی پارسل معرفت ڈاکخانہ رجسٹری ہو کر بہیجی جاتی ہین کچھہ اونکی رجسٹری کرنی کیواسطی دینا ضرور نہین ہے
پارسل جو ایک دفعہ ڈاکخانہ مین واسطے روانگی کے لیا جاویگا پہر واپس نہین پا سکتا ہے +
رسید پارسل کی فوراً دینا چاہیے کیونکہ بغیر رسید حوالہ مکتوب الیہ کی نہین کی جاوین گی +

واسطے ایڈن کے	نیم اونس یعنی سوا تولہ تک	•	۴/	•	دو اونس تک	•	•	۲ پائی	ایضاً جیسا کہ واسطے کیپ اور	• • •	محصول پیشگی دینا کتاب
//	ایک اونس یعنی ڈھائی تولہ تک	•	۸/	•	آٹھ اونس تک	•	۱/	۴ پائی	گوڈ ہوپ کے شمار کیا گیا ہے	• • •	لگانا چاہیئے
//	دو اونس تک	عـ/	•	•	اور اسیطرح ہر ایک اونس پر بڑھایا جاوے	•	•	•	•	• • •	
انگریزی بندر یا سویز براہ اٹن	نیم اونس یعنی سوا تولہ تک	•	۸/	•	۴ اونس تک	•	۱/	۴ پائی	•	• • •	کتابوں اور نقشات وغیرہ
//	ایک اونس یعنی ڈھائی تولہ تک	عـ/	•	•	۸ اونس تک	•	۲/	•	•	• • •	اور محصول ضرور لگانا چاہیئے
	اور اسیطرح ہر ایک اونس پر بڑھانا چاہیئے	•	•	•	•	•	•	•	•	• • •	
بغداد و قسطنطنیہ و بیت المقدس اور اور	نیم اونس یعنی سوا تولہ تک	•	۱۱/	۲ پائی	۲ اونس تک	•	۱/	۴ پائی	•	• • •	ایضاً
جگہہ قریب ملک روم و ترکستان	ایک اونس یعنی ڈھائی تولہ تک	عـ/	۷/	•	۴ اونس تک	•	۳/	•	•	• • •	
براہ اسکندریہ و بیروت	اور اسیطرح ہر ایک اونس پر بڑھانا چاہیئے	•	•	•	۸ اونس تک	•	۴/	•	•	• • •	
اسٹریلین کالونیز تسمانیہ چین	آدھ اونس یعنی سوا تولہ	•	۴/	•	۴ اونس تک			۲ پائی			ایضاً جیسا کہ
جاوا اور کنا و ملاہ ٹھاگھے		•				•	•		•	• • •	واسطے
و سلون ہانگ	ایک اونس یعنی ڈھائی تولہ	•	۸/	•	۸ اونس تک	•	۱/	۴ پائی	•	• • •	اور ملکوں کے اور جہازات
کانگ، ملاکا، پینانگ	اور بعد اسکے اسیطرح بڑھانا چاہیئے							•			واسطے سلون کے
سنگاپور											ہر ایک سوا تولہ پر ۲ پائی براہ سندر اس کے جاتے ہیں +

ایضاً براہ سوتھام پٹن	آدہ اونس تک	.	۴/	.	.	.	.	.	پاؤ پونڈ یعنی دس تولہ	.	۲/	.	
//	ایک اونس تک	.	۸/	.	.	.	.	.	آدہ پونڈ یعنے ۲۰	.	۵/	۱ پائی	
	اور اسیطرح ہر ایک اونس پر بڑہانا چاہیے	.	.	.	.	.	.	.	ایک پونڈ یعنے ۴۰ تولہ	.	۱۱/	-	
									سوا پونڈ	عہ/	.	.	
									۲ پونڈ	عہ/	۵/	۲ پائی	
									ڈہائی پونڈ	عہ/	۱۱/	.	
									۳ پونڈ	[illegible]	.	.	[illegible]
واسطے المطابع جبر الرٹر	آدہ اونس	.	۴/	.	چار اونس تک	.	۱/	۴ پائی	جیسا اوپر انگریزی کتابوں	.	.	.	
	ایک اونس	.	۸/	.	آٹھ اونس تک	.	۲/	.	ایضاً	.	.	.	
اسپاین	نیم اونس تک	.	۴/	.	.	.	.	.	.	.	.	.	محصول ڈاک انگریزی کتابوں
//	ایک اونس تک	.	۸/	.	.	.	.	.	.	.	.	.	
	دو اونس تک	عہ/	.	.	.	.	.	.	.	.	.	.	
	اور اسیطرح ہر نیم اونس پر بڑہانا چاہیے	.	.	.	.	.	.	.	.	.	.	.	
کتب اگر دو سہ پارہ کی یعنی خواہ	نیم اونس تک	.	۴/	.	چار اونس تک	.	.	۱ پائی	پاؤ پونڈ یعنے دس تولہ	.	۲/	.	ایضاً
یورپین ذریعہ براہ اڈن	ایک اونس تک	.	۸/	.	آٹھ اونس تک	.	۱/	۲ پائی	نیم پونڈ یعنے ۲۰ تولہ	.	۴	.	
//	.	.	.	.	.	.	.	.	ایک پونڈ یعنے ۴۰ تولہ	.	۸/	.	
//	.	.	.	.	.	.	.	.	اور اسیطرح ہر ایک پونڈ پر بڑہانا چاہیے	.	.	.	
//													

فہرست محصول واسطے ولایت اور غیر ملکون کے

نام مقام	وزن چٹھیات	محصول چٹھیات روپیہ	آنہ	پائی	اخبارات	محصول روپیہ	آنہ	پائی	کتاب پمفلٹ وغیرہ	محصول روپیہ	آنہ	پائی	کیفیت
ہندوستان میں	پاؤ تولہ سی زیادہ نہووے	۰	۰	۶	ایک قطعہ جو ایک تولہ سی چھ تولہ تک ہو	۰	۱/	۰	ایک تولہ سی ۲۰ تولہ تک	۰	۱/	۰	اخبارات پر محصول [illegible]
	آدہا تولہ	۰	۱/	۰	ایضاً بارہ تولہ تک	۰	۲/	۰	ایضاً ۴۰ تولہ تک	۰	۲/	۰	
	ایک تولہ	۰	۲/	۰	۰	۰	۰	۰	ایضاً ۶۰ تولہ تک	۰	۳/	۰	
	یک نیم تولہ	۰	۳/	۰	۰	۰	۰	۰	ایضاً ۸۰ تولہ تک	۰	۴/	۰	
	۲ تولہ	۰	۴/	۰	۰	۰	۰	۰	ایضاً ۱۰۰ تولہ تک	۰	۵/	۰	
	اور اسیطرح سی ۲/ فی تولہ بڑہانا چاہیے				۰	۰	۰	۰	ایضاً ۱۲۰ تولہ تک	۰	۶/	۰	
ولایت یعنی یونائیٹڈ کنگڈم میں	نیم اونس یعنی سوا تولہ تک	۰	۶/	۸ پائی	ایکقطعہ چار اونس یعنی دس تولہ تک	۰	۲/	۰	۴ اونس یعنی دس تولہ تک	۰	۴/	۰	
	ایک اونس یعنی ڈہائی تولہ تک	۰	۱۳/	۴ پائی	ایضاً آٹھ اونس یعنی ۲۰ تولہ تک	۰	۴/	۰	۸ اونس یعنی ۲۰ تولہ تک	۰	۸/	۰	
	اور اسیطرح سی ۱۳/ ۴ پائی ہر ایک اونس یعنی سوا تولہ پر بڑہانا چاہیے	۰	۰	۰			۰	۰	ایک پونڈ یعنی ۴۰ تولہ تک	عہ	۰	۰	
									اور اسیطرح سی ہر ایک پونڈ پر بڑہانا چاہیے	۰		۰	

...ریخ روانگی ڈاک واسطے ولایت و ترکستان و مصر وغیرہ براہ بمبئی و کلکتہ بابت ۱۸۶۳ عیسوی

نام مقام جہان کو ڈاک روانہ ہوگا	تاریخ روانگی	کس راستہ ہوکر
واسطے ایڈن سویز ترکستان و بغداد و انگلستان وغیرہ	۱۴ و ۲۹ ماہ بماہ موسم برسات مین ۹ و ۲۴	براہ بمبئی
ایضاً ایضاً	۹ و ۲۳ ماہ بماہ	براہ کلکتہ
مولمین رنگون اکی اب	۱ و ۱۶ ماہ بماہ	براہ کلکتہ
واسطے ملک چین و آسٹریلیہ	۱ و ۱۶ ماہ بماہ	براہ کلکتہ
سنگاپور ملاکا پنانگ	۷ ماہ بماہ	براہ کلکتہ

چٹھیات واسطے رجسٹری کے ۱۰ بجے صبح سے پانچ بجے شام تک لی جائین گی +

ٹنکم یعنی ایک ۱۰ میل وان قریب ۴ بجی شام کی ہر روز روانہ ہوتی ہی اور بوجہ ہمراہ مسافر روندہ کی دس...

سیر تک بدون محصول لیا جاتا ہی اور کرانچی قریب ۲ بجی شام کی روانہ ہوتی این +

پارسل واسطے ڈاک ہنگی و کرانچی کی آٹھ بجی صبح سی چار بجی شام تک ہر ایک دفتر مین واسطے انکی لیے جاتے +

ڈولی ڈاک بیرونجات مقامات کو بحساب ۷ پائی فی کہار فی میل لگتا ہے +

ایک ماہواری جہاز ہمراہی ڈاک جو کلکتہ ہوکر تاریخ ۵ ام روبر بمبئی ہوکر تاریخ ۱۲ ام ماہ بماہ جاتا ہی واسطے ان...

بندروں کی یعنی کاروار بی پور کوچین کانانور منگلور تولی کارن ناکا پاٹن منار اسر...

ٹکوماناداد دی رنگا پاٹن جمبلی پاٹن ولنکا وغیرہ

پوسٹل گائیڈ

یعنی قانون ڈاک

مؤلفہ مسٹر جارڈن صاحب بہادر پوسٹ ماسٹر
ضلع کانپور جسمین ڈاک خطوط و پارسل اور
بُولک ٹرین ریل تار برقی کے قواعد اور
بلاد ہندوستان و انگلستان و روم
و عرب و فارس و چین وغیرہ
ممالک مین خطوط بھیجنے کے
طریقے اور روانگی کے اوقات
بہت تحقیق و تفصیل سے
مسطور ہین فائدۂ
عام کی نظر
سے

مطبع شعلۂ طور کانپور مین ماہ فروری سنہ ۱۸۶۴ع مین طبع ہوا

پوسٹل گائیڈ

یعنی قانون ڈاک

مؤلفہ مسٹر جارڈن صاحب بہادر پوسٹ ماسٹر
ضلع کانپور جسمین ڈاک خطوط و پارسل اور
ٹولکٹ مین ریل تار برقی کے قواعد اور
بلاد ہندوستان و انگلستان و روم
و عرب و فارس و چین وغیرہ
ممالک مین خطوط بھیجنے کے
طریقے یعنی ادائگی کے اوقات
بہت تحقیق و تفصیل سے
مسطور ہین فائدہ
عام کی نظر
سے

مطبع شعلۂ طور مشہور کانپور ماہ فروری سنہ ۱۸۶۴ع مین طبع ہوا

نقشہ ساختہ جارڈن صاحب پوسٹ ماسٹر کانپور

نام اون شہروں کا جہان ڈاک جاری ہے

ممالک مغربی و شمالی اودھ و پنجاب و سندھ وغیرہ

پیمانہ میل .. ایک فی انچ

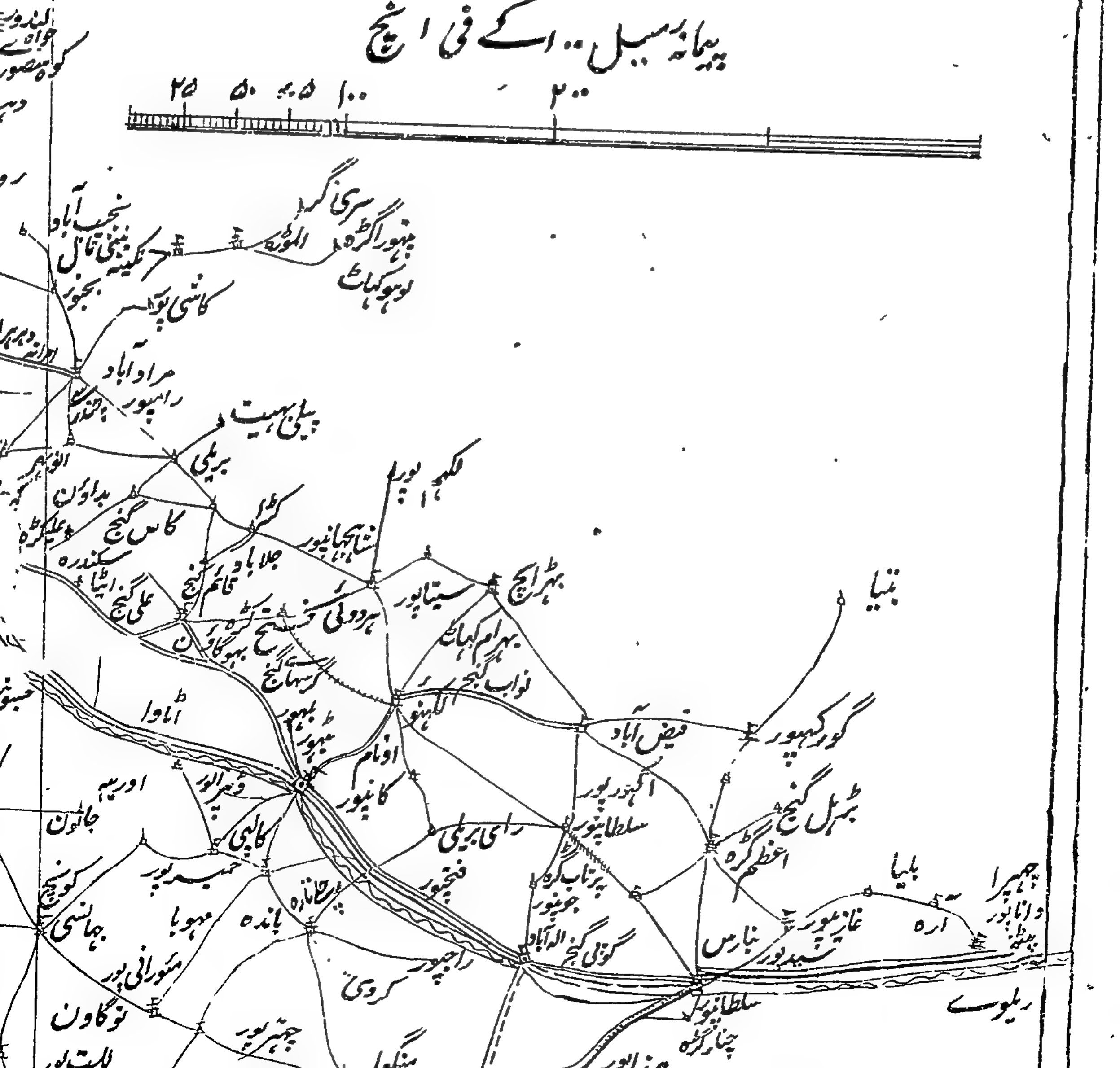

فہرست قانون ڈاک

صفحہ	مضمون
۱	نقشہ جملہ مقامات ڈاکخانہ جو واقع ہین
۲	تاریخ روانگی ڈاک واسطے ولایت و ترکستان و مصر وغیرہ براہ بمبئی و کلکتہ
۳و۴و۵	فہرست محصول واسطے ولایت اور غیر ملکون کے بابت چٹھیات اور اخبارات وغیرہ
۶	نقشہ محصول پارسل واسطے مقامات ہندوستانی کے جو ہندوستان کے واسطے اور جگہ کے بھیجے جاوین
۷	قانون واسطے بھیجنے کتابون کے ڈاک مین
۹	قانون ڈاک
۱۲	اشتہار عام
۱۴	قانون واسطے بھیجنے خبر تار برقی
۱۵	فاصلہ تار برقی و حساب محصول
۱۶	نقشہ سڑک میل کاٹ آگرہ سے بمبئی تک
۱۷	قاعدہ ریل و کرایہ وغیرہ
۱۹	محصول و وقت روانگی ریل ملک بنگال مین
۲۰	ایضاً سندہ ریل
۲۱	نقشہ ریل از الہ آباد تا آگرہ
۲۳	وقت و کرایہ پنجاب ریلوے
۲۴	جہازی محصول واسطے دریای ہند فلاٹلا درمیان ملتان او کوٹڑے کے
۲۵	محصول سواری جہاز ہندوستانی واسطے دریای گنگ کے
۲۶	محصول اجناس وغیرہ پورب کیطرف

پوسٹل گائیڈ

یعنی قانون ڈاک

مولفہ

مسٹر حلڈن صاحب

بہادر پوسٹ ماسٹر کانپور

مطبع شعلہ طور کانپور میں طبع ہوا

چهره اسپ چپ جانب پیشانی بر متفرقه چیچک داغ و راست جانب برگله

اسپ سبز رنگ و رگابه چهارسال سیاه چشم شاه گام داغ سنگریزه برکله جانب راست و داغ

سفید مقدار برگ پان بر پیشانی و مقدار دو انگشت متصل سم بر پای راست پیش و داغ

سین برکفل جانب چپ **ایضاً** اسپ سمند راس کلان گربه چشم پنج سال تیزگام

گردن دراز سفید پیشانی زخم شمشیر بر گردن جانب راست و سینه کشیده و داغ عین

برکفل جانب چپ **چهره کمان** کمان لاهوری سبز رنگ دو تانک شد سرخ شنگرفی

لاهوری چله ابریشم سرخ سفید با لانچ هلال و در گوشه خمدار قبضه گرد خوش آیند

یکسان **ایضاً** کمان فریدآبادی سپید رنگ چار گوشه چار خم قبضه باریک

سو مجامه پوش چله ابریشم سبز رنگ با لانچ ابریشم سفید سیداکن سرخ زنجیره دار

در شش یکسان **چهره بندوق** بندوق لاهوری دراز رنگ فلوس تیر کننده چوب لای

سیده و دندان فیل و دیدبان آهنی و دسته سیمین بند تار سیمین غلاف سرخ باناتی

خاتمة الطبع

ستایش مر علیمی را سزد که ابواب بلاغت بر فصحا گشاده و صلوات متکاثره بر انبیا

مرسلین باد که مخصوص من انشرح صدور و لبیب منشور اما بعد بر رای اهل دانش مخفی نماند

که درین ایام فرخی انجام نسخهٔ دلکشا که برای طالبین فن انشا پردازی

اسم با مسمی است حسب فرمایش شیخ عبد العزیز تاجر کتب با بن صاحب

شریعت منزلت شیخ رجب علی سوداگر بمطبع والسید و الاحترام عالی همت

ذی شوکت ... بتاریخ ماه ... الی یوم القیام متصحیح و تحشی مناسب و

... هجری مقدسه زیب الطبع

پوسٹل گائیڈ

یعنی قانون ڈاک

مولفہ

مسٹر جلڈن صاحب

بہار پوسٹ ماسٹر کانپور

مطبع شعلہ طور کانپور میں طبع ہوا

برکله جانب راست و داغ چیچک متفرقه بر پیشانی جانب چپ **چهرهٔ اسپ**
اسپ سبزه رنگ ورکابه چهار سال سیاه چشم شاه گام داغ سنگ بزه برکله جانب راست و داغ
سفید مقدار برگ پان بر پیشانی و مقدار دو انگشت متصل سم بر پای راست پیش و داغ
سین برکفل جانب چپ **ایضاً** اسپ سمند راس کلان گربه چشم پنج سال تیز گام
گردن دراز سفید پیشانی زخم شمشیر بر گردن جانب راست و سینه کشیده داغ عین
برکفل جانب چپ **چهرهٔ کمان** کمان لاهوری سبز رنگ دوتاگ بند سرخ خشگری
لاهوری چله ابریشم سرخ سفید با لانچ هلال و در گوشه خدار قبضه گرد خوش آیند
یکسان **ایضاً** کمان فرید آبادی سپید رنگ چار گوشه چار خم قبضه باریک
مو مجامه پوش چله ابریشم سبز رنگ با لانچ ابریشم سفید سیداکن رخ زنجیره دار
ورشش یکسان **چهرهٔ بندوق** بندوق لاهوری دراز تنگ فلوس تیر کننده چیت بالائی
سیده و دندان فیل و دیدبان آهنی و سیمین بند تار سیمین غلاف سرخ باناتی

خاتمة الطبع

ستایش مر لطیفی را سزد که ابواب بلاغت بر فصحا گشاده و صلوات مشکاتر بر انبیا و
مرسلین باد که مخصوص انّا نشرح صدور و طیب منشور اما بعد بر رای اهل انش مخفی مباد
که درین ایام فرخی انجام نسخهٔ دلکشا که برای طالبین فن انشاپردازی
اسم با مسمی است حسب فرمایش شیخ عبد العزیز تاجر کتب ابن صاحب
ثروت و حشمت شیخ رجبعلی سوداگر بمشیع والسید والاحترام عالی همت والا مقام
منشی مهتمم نول کشور نام حماه الله الی یوم القیام بتصحیح منشی مناسب و حسن
اسلوب و صفائی تمام بتاریخ هفتم رجب سنه [illegible] هجری مقدسه زیب انطباع یافت

تمت

بنابرآن اینچند کلمه بطریق عاریتنامه نوشته دادم که تا فی الحال سند باشد تحریر بتاریخ چهارم [illegible] شهر
رمضان المبارک سنه ۱۲[illegible] هجری آزادنامه غلام [illegible] در محکمه قضا در آمده اقرار صحیح
شرعی نموده مخبر باسم و نسب خود شیخ احسان الله ولد [illegible] الله بر نوعی که [illegible] غلام [illegible] قائم
طویل القامت صحیح الاعضاء [illegible] بروت آغاز که از [illegible] ملکیت من [illegible]
را برای [illegible] الطوع و رغبت از ملکیت خود آزاد کردم و خط لادعوی نوشته دادم [illegible]
بی قید ملکیت آزاد باشد [illegible] از وارثان ورثه من [illegible]
کلمه [illegible] نوشته دادم تحریر بتاریخ دهم محرم الحرام سنه ۱۲[illegible] هجری عاق نامه پسر ناخلف
منکه رحمت ولد [illegible] ساکن [illegible] ام [illegible]
و [illegible] مشارالیه را از فرزندی خود عاق کردم و از حقوق ورثه خود بیرون ساختم
[illegible] من ورثه [illegible] اگر دعوی [illegible] باطل و دروغ است بنابرآن اینچند کلمه بطریق عاق نامه
نوشته داده شد که سند باشد تحریر بتاریخ بیست و پنجم شهر صفر المظفر سنه ۱۲[illegible] هجری قبولیت تعلقه
منکه شیخ امام بخش مستاجر گماشته میرزا [illegible] بیگ ام مواضعات تعلقه کهل [illegible] بمقابله ششصد [illegible]
ششصد و پنجاه و سه روپیه [illegible] التمام [illegible] جمعبندی بالعد و خام من ابتدا سال ۱۲[illegible] فصلی
لغایت سنه الیه برضا و رغبت خود قبول کردم اقرار آنکه رعایا را از حسن سلوک [illegible] راضی و شاکر داشته
در افزونی مال سرکار و آبادی [illegible] مبلغ مذکور فصل بفصل داخل سرکار نموده باشم
اگر چند [illegible] آفت ارضی و سماوی [illegible] موافق برلیت پرگنات قرب و جوار بعد تحقیقات [illegible] مجرا
بگیرم و اگر احیاناً باقی [illegible] فصل یا سال [illegible] سند حسب الخرج مجری [illegible] بتاریخ
پنجم [illegible] سنه ۱۲[illegible] هجری [illegible] تشخیص از سرکار قبول قرارنامه تشخیص بنام شیخ امام بخش
مستاجر گماشته میرزا [illegible] آنکه مشارالیه را مواضعات تعلقه کهل [illegible] بمقابله مبلغ ششصد [illegible]
و ششصد و پنجاه و سه روپیه جمع سال تمام [illegible] جمعبندی بالعد و خام مع صرف [illegible] من ابتدا
سال ۱۲[illegible] فصلی لغایت آخر سنه الیه از سرکار مقرر و مفوض نموده شد می باید که با حسن سلوک

قبض یومیه داران منکه میر احمد میرزاده یومیه دار حکله بریلی ام انچه مبلغ دو صد و پنج
روپیه تنخواه بابت یومیه سال ۱۲۰۱ فصلی از سرکار برا اشرف خان تعلقه دار اینهی (?) وغیره موقع
متعلقه حویلی بریلی شده بود دام دام تمام و کمال از مشار الیه وصول یافتم لهذا اینچند کلمه
بطریق قبض الوصول نوشته داده شد که تا فی الحال سند باشد تحریر فی التاریخ سوم شهر
رجب سنه ۱۲۰۱ هجری **محاکمه وکیل** منکه درگا پرشاد وکیل ملازم سرکار خانصاحب خان
محمد خان ام چون بعهده وکالت در سرکار خانصاحب موصوف نوکر شده ام اقرار آنکه اگر
تا فی الحال در تحویل چیزی یا دیگر امورات تفاوت رو دهد از عهده آن جواب گویم بنابر آن اینچند
کلمه بطریق محاکمه نوشته داده شد که بکار آید تحریر بتاریخ چهارم شهر رمضان سنه ۱۲۰۱ هجری
محاکمه حکم منکه امیر الله ولد فقیر الله ام چون معامله اینجانب از شیخ رحمت الله در تعدیه (?)
قرض در پیش است انچه شیخ داؤد و میر احمد که حکم معامله ما باشند تصفیه کرده دهند و انفصال
نمایند اینجانب را قبول است از انفصال مشار الیهما یکسر مو تجاوز ننمایم بنابر آن اینچند کلمه
بطریق محاکمه و اقرار نامه نوشته داده شد که سند باشد تحریر بتاریخ پنجم محرم الحرام سنه ۱۲۰۱ هجری
عاریت نامه زمین منکه نور خان ولد شایسته خان قوم افغان لودی ام چون قطعه (?)
پخته اراضی سکنی در بریلی محله العلعیدان (?) از محمد یار خان زمیندار و مالک زمین بطریق عاریت
برای سکونت گرفتم تا که در زمین مذکور سکونت دارم دعوی ملکیت زمین ننمایم و هرگاه که
زمیندار مذکور زمین طلبدارد بلا عذر دهم و بجای دیگر سکونت دارم گر قیمت عمله انجار (?) رود او (?)
چهار مرد آدمی مقرر نمایند بگیرم بنابر آن اینچند کلمه بطریق عاریت نامه نوشته دادم که سند باشد تحریر
بتاریخ بیست چهارم شهر محرم الحرام سنه ۱۲۰۱ هجری **عاریت نامه حویلی** منکه رحم خان ولد کرم خان
ساکن بریلی شهر نو ام چون حویلی خام دو کوٹهه مسقف بسقف چوبی انبه دو دو (?) حقیقت در تعید (?) از
قادر داد خان که مالک حویلی ست برای سکونت خود بطریق عاریت گرفتم هرگاه که روزگار
حسب دلخواه میسر آید حویلی خود تیار نمایم و حویلی مذکور را بالکش بگذارم هیچ عذر و حیله ننمایم

نوشته داده شد که سند باشد تحریر بتاریخ پنجم شهر شوال سنه ۱۲ هجری فارغخطی نمبر کیباب طلب
سرکار منکه روشن سائیس ملازم سرکار محمد خان ام چون مبلغ طلب خود از سرکار لغایت آخر ذی الحجه
وصول آورده بتصرف خود آوردم دا و دری باقی نیست و نمانده و اگر بعد ازین دعوی نمایم در شرع شریف
باطل و دروغگوی باشم بنا بران اینچند کلمه بطریق فارغخطی نوشته دادم که ثانی الحال سند باشد تحریر
بتاریخ بیست و نهم شهر ذی الحجه سنه ۱۲۰ هجری فارغخطی بابت قرض منکه نعمت خان ولد بیرم خان قوم
افغان عرض میدارم چون مبلغ شصت روپیه بیجانب رحیم خان و اب الاداء بودند آن مبلغ
مذکور دام از مشار الیه وصول یافته بتصرف خود آوردم چنانچه دا و دری بذمه مومی الیه باقی
نیست و نماند اگر ثانی الحال دعوی نمایم عند الشرع باطل است بنا بران اینچند کلمه بطریق فارغخطی
نوشته دادم که عند الحاجت بکار آید تحریر بتاریخ ششم شهر رجب المرجب سنه ۱۲۰۹ هجری قبض الوصول
مبلغ از سرکار منکه رحمت الله خان ولد همت خان جمعدار قوم افغان ملازم سرکار نواب
فیض الله خان بهادر هم چون مبلغ یکهزار روپیه بموجب پروانه حضور در وجه طلب
بتحویل موجی لال فوطه دار وصول یافته تقسیم یاران برادر نموده شد لهذا اینچند کلمه بطریق
قبض نوشته داده شد که ثانی الحال سند باشد تحریر بتاریخ چهارم جمادی الاولی
سنه ۱۲ هجری قبض حاضری وصول منکه شیخ محمد شریف وغیره پیاده ها ملازم سرکار
مبلغ یکصد و بیست و پنج روپیه در وجه طلب خود ها باقی بر آوردمن ابتداء شعبان سنه ۱۲ هجری
لغایت آخر شوال سنه الیه از تحصیل ته حویلی چکله بریلی از تحویل رام رتن فوطه دار
وصول یافته در تحت و تصرف خود آوردیم بنا بران اینچند کلمه بطریق قبض الوصول نوشته
داده شد که ثانی الحال سند باشد تحریر نوزدهم شوال سنه ۱۲ هجری قبض هنڈوی
منکه شیخ کریم الله ولد شیخ کرامت الله ام چون مبلغ یکصد و شصت روپیه بابت
هنڈوی فرستاده ثناء الله از دوکان سا هو بخشی رام وصول یافته در تحت
و تصرف خود آوردم بنا بران اینچند کلمه بصورت قبض نوشته داده شد که سند باشد

روپیه پنجاه و پنجم روپیه بدهیم بنابر آن اینچند کلمه بطریق تمسک نوشته دادم که سند باشد تحریر بتاریخ
سوم شهر رمضان المبارک سنه [illegible] هجری تمسک ضامنی سرکار از نوکر منکه شیخ فیض الله
ملازم سرکارم چون حاضر ضامنی باسم پیادهای ذیل که در برادر اعظم خان سالار نوکر
شده اند بر رضا و رغبت خود حاضر ضامن شده حاضر ضامنی نوشته داده شد اقرار آنکه اگر
احدی از ایشان بدون رخصت موجود جائی رود حاضر کرده دهیم و اگر حاضر کردن نتوانم از عهده
آن جواب گوییم ده نفر تمسک مالضامنی منکه یار علی ولد رحم علی از قوم سادات
ساکن بریلی ام چون روشن علی ولد کرم علی مبلغ هشتاد روپیه لفظا مبلغی اینجانب از کریم خان
قرض کشیده بتصرف خود آورد ضامن بر اینجانب است انشاء الله تعالی مشار الیه
بوعده سه ماه مبلغ مذکور ادا خواهند کرد و اگر بر تقدیر در ادای مبلغ مذکور تخلف ورزند
و ادا نسازند ذمه اینجانب است از عهده آن جواب گویم بنابر آن اینچند کلمه بطریق مالضامنی
نوشته داده شد که سند باشد تحریر بتاریخ هفتم رجب المرجب سنه [illegible] هجری تمسک حاضر ضامنی
منکه شیخ محمد ولد شیخ احمد ساکن بریلی ام چون نعمت الله ولد رحمت الله مبلغ پنجاه روپیه
روشن شاه بذمه خود واجب الادا دارد و وعده یکماه نموده که دام بموجب وعده بمشار الیه
ادا سازد اینجانب ضامنی نموده که موی الیه را حسب وعده حاضر سازم و اگر حاضر نسازم از عهده
آن جواب گویم بنابر آن اینچند کلمه بطریق حاضر ضامنی نوشته داده شد که ثانی الحال سند باشد تحریر بتاریخ
چهاردهم شعبان سنه [illegible] هجری تمسک ضامنی از طرف وکیل منکه بریال وکیل سرکار احمد خان ام
چون چهار نفر پیاده معرفت خود نوکر نگاه داشته دادم اقرار آنکه اگر احیاناً احدی از ایشان بی رخصت
سرکار رود و بسر کار دیگر نوکری نماید ذمه بنده است از عهده آن جواب گویم بنابر آن اینچند کلمه بطریق
ضامنی نوشته داده شد که ثانی الحال سند باشد فارغخطی سرکار باسم رام سنگه مزارع فارغخطی
باسم رام سنگه راجپوت مزارع آنکه محصول کاشت ذمه مشار الیه بابت سال سنه [illegible] فصلی معرفت بیارام
دادم و ادام بیباق نموده شد و دیگر باقی نیست نماند لهذا اینچند کلمه بطریق فارغخطی

ومصارف طلبیانه نموده بدرس تدریس مشغول باشند در بیناب تاکید فرید دانسته حسب المسطور العمل

آرند تحریر بتاریخ غره رجب المرجب سنه ۱۲۰۹ هجری **تمسک مبلغ بنام نوری ولد کالی** منکه

نوری ولد کالی سفیدباف[۱] ساکن موضع رچولا ام چون مبلغ بست روپیه از کلو سفیدباف

بذمه خود واجب الادا دارم اقرار آنکه مبلغ مذکور عند الطلب ادا سازم و هیچ عذر و حیله

بمیان نیارم بنابران این چند کلمه بطریق تمسک اقرارنامه نوشته دادم که ثانی الحال سند باشد

تحریر بتاریخ بست و دوم شهر شوال سنه ۱۲۰۹ هجری **تمسک بنام دوست محمد** منکه دوست محمد

ولد نور محمد ساکن قصبه[۲] جهان آباد ام چون مبلغ پنجاه روپیه از رحمت الله آهنگر بطریق قرض

گرفته بتصرف خود آورده ام اقرار آنکه مبلغ مذکور بوعده چهار ماه بمشار الیه رسانم و ادا سازم

و هیچ عذر و حیله بمیان نیارم بنابران این چند کلمه بطریق تمسک نوشته دادم که عند الحاجت

حجت باشد تحریر بتاریخ یازدهم شهر ذی قعده سنه ۱۲۰۹ هجری **تمسک بنام عبد الحکیم خان**

منکه عبد الحکیم خان ولد عبد الرحیم خان قوم افغان[۳] ترین[۴] ساکن شاهجهان پورم چون

یک اسپ چهار ساله بقیمت مبلغ یکصد و بست روپیه از نعمت خان اورکزئی بطریق قرض

گرفته ام اقرار مینمایم که مبلغ قیمتش در شش ماه بشش قسط بست روپیه ماهیانه بمشار الیه

رسانم و ادا سازم و هیچ عذر بمیان نیارم بنابران این چند کلمه بطریق تمسک نوشته دادم که ثانی الحال

سند باشد تحریر بتاریخ چهارم شهر شعبان سنه ۱۲۰۹ هجری **ایضاً تمسک امتیازی**

یادداشت آنکه چون مبلغ یکصد و شصت روپیه از شیخ خیر الله بطریق دستگردان گرفته بصرف

خود آورده شد انشاء الله تعالی مبلغ مذکور بوعده یکماه بمشار الیه رسانیده خواهد شد بنابران این چند

کلمه بطریق اقرارنامه و تمسک نوشته داده شد که سند باشد تحریر بتاریخ ششم جمادی الاخری سنه ۱۲۰۹ هجری

تمسک رعایا بسرکار منکه رام سنگه راجپوت ساکن موضع مروا[؟] پورم چون مبلغ پنجاه روپیه بابت

کاشت موضع مذکور مال سرکار موجب قسط[۵] بندی بر ذمه من بر آمده اقرار مینمایم و نوشته میدهم

که در عرصه دو ماه ادا سازم و عذر و حیله بمیان نیارم و اگر در ادای مبلغ مذکور از وعده مهلت

---

[۱] سفیدباف کسانی را گویند که [illegible]

[illegible]

[۲] قصبه بالفتح [illegible]

[۳] افغان با غین [illegible]

[illegible] ۱۲

[۴] ترین [illegible]

[۵] قسط [illegible] ۱۲

ونجابت پناه میر باقر علی من ابتدای فصل خریف ۱۲۰۲ فصلی مقرر و معاف نموده شد میباید که
گماشتهای چودهریان قانون گویان مع دلسکهه ر ۱۲ امین گر وری ساه محمد میر دریه در اجار رفته
اراضی مذکور را از سواد موضع مذکور خارج جمع لائق زراعت نموده و چک بسته دهند و سفیر مشار الیه
واگذارند که سال بسال حاصلات آنرا صرف مایحتاج خود کرده بدعای دوام دولت ابد طراز مواظبت
نموده بخاطر جمع در یاد الهی مشغول بوده باشد در این باب تاکید دانسته حسب الطور بعمل آرند
وسبیل مومی الیه آنکه رعایا را از حسن سلوک شاکر و راضی داشته تردد و آبادی میکرده باشند تحریر
بتاریخ هشتم شهر ذیقعده سنه ۱۲۰۲ هجری چکنامه اراضی مدد معاش بنام میر باقر علی
انچه که اراضی موازی یکصد بیگه پخته جریبی خارج جمع سوای آل سرکار از سواد موضع هوا نگله
متعلقه نظام پور رشته جیلی پرگنه بریلی سرکار بداون معافی صوبه دار الخلافت شاهجهان آباد بموجب
پروانه حضور بندگان عالی باستصواب چودهریان و قانون گویان و تراضی زمینداران بوقوف
میر فیض الله مصنف و بالکشن خاص نویس و گنگا بشن گماشته دار القضا و هرلال گماشته
چودهری و قانون گو و نوری و روشن جریب کشان اکبر ثانی بردار مزروعه بعرض و طول
و تحدید و بدین حدود اربعه مفصله فی الذیل پیمانیده و چک بسته گرانیده تصرف مومی الیه
واگذاشته گرانیده داده شد که حاصلات آنرا صرف مایحتاج خود نموده داعی خیر باشند

حد شرقی	حد غربی	حد جنوبی	حد شمالی
ملحق بباغ نعمت الله	ملحق بنجالصه شریفه	ملحق بباغ موضع مذکور	متصل تالاب جیل

عرض —— طول ——

تحریر بتاریخ ۱۴ ذیقعده سنه ۱۲۰۲ هجری مطابق

پروانه اسمی داروغه عدالت

عزیز القدر ابراهیم خان سلمه بوضوح پیوست که فضائل مآب فضیلت اکتساب مولوی نعمت الحق بهیج مور
وجه معیشت ندارند لهذا نظر بر استحقاق فضائل مآب مبلغ یکنیم روپیه یومیه از ابتدا
غره رجب المرجب سنه ۱۲۰۹ هجری بر چبوتره عدالت چکله بریلی بنام فضیلت اکتساب مسطور مقرر
نموده شد میباید که از تاریخ مذکور مبلغ مشار الیه رسانیده باشد که وجه معیشت

باثاث البیت درسوخته و خاکستر گردید هرکس که بر اثبات این حال و صدق این مقال آگاهی و اطلاعی
داشته باشد عنداللّٰه بر پشت قرطاس گواهی و مهر خود ثبت نماید و اگر نوشتن نداند بدیگری اجازت
دهد که عندالله ماجور و عندالناس مشکور خواهد شد تحریر بتاریخ پانزدهم شهر ربیع الآخر سنه [illegible] هجری
مقدسه پروانه مدد معاش حال و استقبال متصدیان مهمات حال و استقبال موضع بهوانگله
تعلقه نظام پور عمله پرگنه حویلی بریلی سرکار بریلی مضاف صوبه دارالخلافت شاهجهان آباد بدانند
که بوضوح پیوست که سیادت پناه و نجابت دستگاه میر باقر علی هیچگونه وجه معیشت ندارد لهذا نظر بر
استحقاق مشارالیه نموده یکصد بیگهه پخته اراضی مدد معاش بنام مومی الیه مقرر و معاف کرده شد
باید که زمین بنجر افتاده قابل زراعت خارج جمع سوای امال سرکار از سواد موضع مذکور از جای نیک
پیموده حوالۀ تصرف سیادت پناه مذکور واگذارند که حاصلات آنرا فصل بفصل سال بسال صرف
مایحتاج خود نموده بیاد الهی مشغول باشند و از سایر اخراجات و کل تکالیف دیوانی مزاحمت نرسانند و سال
بسال سند مجدد نطلبند درینباب تاکید دانسته حسب المسطور بعمل آرند تحریر بتاریخ بیست و پنجم شهر ربیع الاول
سنه ۱۲۰۵ هجری ایضاً پروانه جاگیر مدد معاش باسمی عزیزالقدر رای گردهر داس کروری بدانند
بوضوح پیوست که موازی پانصد بیگهه پخته اراضی مدد معاش خارج جمع سوای امال سرکار در موضع
فاضل پور عمله پرگنه حویلی بریلی سرکار بریلی مضاف صوبه دارالخلافت شاهجهان آباد از قدیم
الایام بموجب فرامین و پروانجات بنام سیادت و فضیلت مآب کمالات اکتساب میر عنایت علی مقرر
و معاف و واگذاشت است باید که نظر بر استحقاق مومی الیه نموده موافق معمول گذشته بحال و بستور
معاف نمایند و بهیچ وجه مزاحمت نرسانند و سند مجدد نطلبند و حاصلات آنرا بتصرف میر موصوف
واگذارند که صرف معیشت خود نموده داعی خیر باشند تحریر بتاریخ دوازدهم شهر رمضان المبارک
سنه ۱۲۰۳ هجری ایضاً پروانه جاگیر مدد معاش مشیخت پناه محمد نصیر سلمه الله تعالی
یکصد بیگهه اراضی پخته از سواد موضع بهوانگله تعلقه نظام پور عمله حویلی پرگنه بریلی
سرکار بریلی مضاف صوبه دارالخلافت شاهجهان آباد در وجه مدد معاش سیادت

[illegible]

که کاروبار ڈیوڑهی بحفاظت و هوشیاری تمام نمایند و از دروازه یکساعت جدا نشوند و از تیمار
اسپ و شتر از دانه و کاه وغیره غافل نباشند محض بر اعتماد سائیس و ساربانان نگذارند در صورت
عدم احتیاط تیمار اسپ و شتر جوابدهی مرتبان از ایشان فهمیده خواهد شد بهیناب تاکید دانسته
حسب المرقوم بعمل آرند بدایه برخوردار منوخان دایه برخوردار منوخان معلوم نمایند که خاطرداری
و دلجوئی برخوردار مذکور بشادی و آرامی نور چشم جائز بدارد و یکساعت از وجدا نشود که خاطر
طفلان نازک میباشد در صورت خاطرشکنی نور چشم قدر خود خواهد شناخت و در ماهیانه خود از خانسامان
ماه بماه گرفته باشد در بیناب قدغن دانسته حسب المسطور عمل نماید قسم چهارم شعر بر
تمسکات شرعی و صورتحال و چکنامه و فارغخطی و قبض و ضامنی و نشر مواجب
وغیره صورتحال محضر چون ادای شهادت حسب سعادت ابدیست و کتمان آن باعث
شقاوت ازلی کما قال الله تعالی ولا تکتموا الشهادة و من یکتمها فانه آثم قلبه شهادت
می طلبد و استشهاد صحیح میخواهد ضعیف العباد سید علی ولد میر علی بن روشن علی از قوم سادات ساکن
حکله بریلی سرکار بدیوان مضافات صوبه دار الخلافت شاهجهان آباد از سادات عظام و مشائخ کرام
و قضات دار الاسلام و مفتیان ذوی الاحترام و متولیان شعار اسلام و چودهریان و قانونگویان
راسخ الکلام و متصدیان مدار المهام و رؤسای شهر و جمهور انام از خاص و عام بر نمی‌نهی که موضع
متهراپور ماعدا بیگهه سخته اراضی الملاک رسول آباد موضع بنی پور متعلقه حویلی بریلی از آبا و
اجداد این سائل بصورت جاگیر آل تمغا و مدد معاش بموجب فرامین و پروانجات ناظمان
ملک کهر و دیگر اسناد حکام خارج جمع سوای مال سرکار مقرر و معاف است چنانچه تا این زمان از موضع
و ملک مذکور قابض و متصرف ایم اتفاقاً الی تاریخ چهاردهم محرم وقت نیم شب در حالت خواب
که هنگام غفلت و بیهوشی ست آتش بخانه این سائل در زد تا از خواب بیدار شویم و برخیزیم
آتش بالا گرفت با همه متعلقان جانهای خود را از بلا بردن غنیمت شمرده بیرون شدیم تمامی اسباب
خانه جزوی و کلی طعمه آتش بیدرنگ گردید و کاغذها که بخانه در صندوقچه بود نیز طعمه

باز بیمایش خواهد شد و خجالت و پشیمانی عاید حال طامع خواهد گردید خبر شرط است گردیده غفلت
و دولت نگروند درینباب تاکید دانسته حسب المسطور بعمل آرند زیاده چه نگارد ایضا
اخلاص آثار هوائی زنار دار محفوظ باد مبلغ دو صد روپیه مصحوب [illegible] شده کهار نزد آن اخلاص
آثار فرستاده شد لازم که پارچه سفید جهوله و ڈوریه چارخانه وغیره باریک پوشاکی قسم
اول خریده همراه آرند جهت خرچ خانه ضرور است چٹهی مشتمل بر اهداری به مهر حضور همراه
هم میرسد در راه مزاحمت نخواهد شد درین باب تاکید دانسته حسب المسطور بعمل آرند ایضا
عزت آثاری لعل بهاری محفوظ باشند مبلغ سه صد روپیه برای خرچ سرکار غله درکار لازم
که از موضع غله بگیرند و اینجا داخل نموده خواهد شد شحنه با بر خرمن هر یک اسامی نشانند و یک
دانه بدون چٹهی مهر اینجانب برداشته نبرند و چون غله تیار شود وزن کرده یکجا نگهدارند و اندازه
وزن برنگارند که چه قدر غله تیار گردید درینباب تاکید دانسته حسب المرقوم بعمل آرند ایضا
روشن خدمتگار معلوم نمایند ایشان رخصت بیست روز بضرورت شادی گرفته روانه خانه
خود شدند چون عرصه دو ماه گذشت شاید که قصد نوکری نیست آرام خانه خوش آمد الاحیه پیش آمد
که این عرصه طول کشید جلد تر خود را رسانند و یا استعفای نوکری دهند درینصورت دو ماهه
وضعات ضابطه سرکار ادا نخواهد شد زیاده تاکید دانند و حسب المسطور بعمل آرند
سجاعت نشان دولت خان ڈیوڑهی بان حفاظت نشان دولت خان ڈیوڑهی بان
محفوظ باد از ڈیوڑهی چنان هوشیار باشند که احدی از مستورات و عورات بیرون یا
درون خانه نه گذارند و پرستاران سوای اصیل و دایه بر دروازه نه آیند و اگر یکی از پرستاران
بدر خواهد رفت ذمه ایشان است از ان حرکت خواه فهمیده خواهد شد انمعنی ذمه خود شناخته
دقیقه از دقائق هوشیاری فرو گذاشت نشود و مبلغ هفت روپیه در مواجب ماهیانه
ایشان فرستاده شد از کلو آدم بگیرند و از حالات سرگذشت خانه هر روز نوشته بفرستند
درینباب تاکید مزید شد ایضا ناظر نظارت پناه مقبول ناظر معلوم نمایند چون ایشان را از ڈیوڑهی معزول [illegible] لازم

[illegible]

لازم که اراضی بنجر افتاده از جای تنگ بیهوده و جنگ بسته و هند و عذر بمیان نیارند زیاد
چه نویسد ایضاً بنوکر خان سامان نگارش رفت خانه پرداز کاشانه آرا العل محمد خان سا
محفوظ باشند هنڈوی مبلغ دو صد روپیه بر دوکان مهگوان داس ساهو میرسد لازم که حقیقت
حصول مبلغ هنڈوی باصلاح لاله هردیال متصدی نوکران مد نهند و در خدمت حاضر باشند
مرجوعه دریغ ندارند احوال فصل خریف موضع متعلقه خود برنگارند که بچه صورتست و جمع
دریافت احوال و تسلی رعایا مردم بموضع فرستاده باشند ازین معنی غافل نبوده نویسا
احوال باشند زیاده چه نویسد ایضاً بنوکر اعتضاد دوستان معاذ مخلصان محفوظ باشند
نخته غله برنج هنسراج استعمالی و یک من نخته روغن زرد در کارست لهذا چهکڑه و آدم
بنجر روپیه میرسد لازم که برنج و روغن زرد ازینجا بهیت خریده بارکرانده روانه
و چهار عدد چارپائی و چهار جفت نعلین چوبین نیز خریده باید فرستاد و پیوسته نویسان
باشند ایضاً اعتضاد دوستان غفور خان لعل جنت باشند چون ایام حین تردد است لازم که
تعقیدات تردد و دو واسامی نادار و بیمقدور را به تخم و تقاوی خبرگیران باشند که در افزو
زراعت و جنس کامل بجان کوشند و کار بهوشیاری نموده سرکار را رضامند دارند که رعایا
ست مگر سرکش و متمرد را بشرط سرکشی سرزنش نمایند و گوشمال دهند که از تمرد باز آیند چنان
تردد بی تردد گردد زیاده تاکید دانند ایضاً بنوکر خدمتکار شاگرد پیشه معتمد
معلوم نمایند ایشان را برای افزونی زراعت و تعقید حین تردد فرستاده شد چنان که ایشان بسر
اینمعنی در حق ایشان سم ست فائده نخواهد بخشید لازم که در کار و بار مرجوعه خود هوشیار باشند
بجای شما کس دیگر فرستاده شود و در بنیاد قطع عن دانسته حسب المسطور بعمل آرند ایضاً معتمد
رسول خان معلوم نمایند که مساحت موضع رسول پور بهوشیاری و دانائی باید
که زراعت سبزه و غله بسیار و موضع آباد و بیش قرار است چنان نشود که لطمع رغبت
ال سرکار ضایع نمایند در صورت تغلب و فروگذاشت کشت و زراعه

حلقهٔ کمان نوکار ساخت استاد ارسال آن برخوردار در عین گیرودار انتظار رسیده برکمان
پُرکار رنگدار رگ گوشهٔ خاطر از رشک بهار گردانید خانه آباد چون کارخانهٔ استاد ازل برنگ
رنگ بنا شده بدست کسی خود دست کشتی تنگ‌چشمی نیست و از تخم محبت در دلها دو بیندان جا خود در دل
ابله لالان نمو دون بیت هر که شد محرم دل در حرم یار بماند ٭ وانکه اینکار ندانست در انکار بماند ٭ لاتم
که همبرین آیین فراخ دل و کشاده پیشانی باید شد که موجب فراخ دستی ست زیاده چه نگارد
بهمشیره عزیزه خرد نگارش رفت همشیره عزیزه عفیفه لعافیت باشند مبلغ ده روپیه
برای خرج ضروریات ایشان فرستاده شد خواهد رسید وقت رسیدنش رسیدش نگارند
و خاطر محبت سابق خوانی و اطاعت مامانی مسرور دارند اینجانب هم جلد میرسد
خاطر جمع دارند و تلاوت قرآن شریف را حرز جان بیدار دارند و دل مائل تلاوت قرآن مجید
دارند و نویسان حالات باشند ایضاً همشیره عزیزه از جان برگزیده شادکام باشند
برخوردار رحیم علی در لکهنو استقامت میدارند و بدستور معمول در مدرسه بتحصیل علمی مشغول
جاگیر هم لقدر گذران از یار چیاونان مقرر گشته از جانب برخوردار تفکر و اضطرار بخاطر نگذارند
تقید نگارش رفته که در طالب علمی اسباب معیشت هم از سرکار پیدا کنند که وجه معیشت و توقع
شرفا بیه املاک است چون برخوردار سلیقه شعار بکار و بار خود هوشیار است سامان کار
خواهد شد زیاده چه بر طراز د برخورداری نور چشمی صبیه نگارش رفت نور چشمی در حفظ
بحمایت ایزدی باشند یک جلد قرآن مجید بخط لاهوری بهدیه مبلغ بیست روپیه بر سبیل ارسال
آن نور چشم بدست آورده جهت تلاوت ایشان فرستاده شد خواهد رسید علیکم بمطالعة القرآن
بوده تلاوت شبانه روز باشند و ختم و منزل ناغه نباشد که موجب سعادت و بهبود اهل اسلام
همین است و پیوسته نویسان حالات باشند زیاده نگارش رفت ایضاً برخوردار
نور چشمی لعافیت باشند بعد دعای عمر دراز دو دیده که مطالعه نمایند شنیده شد که بتوفیق
ایزدی ختم قرآن شریف نموده‌اند و مشق و محنت بسیار بخط نسخ قرآنی بهم رسانیده اند خاطر

غلام حیدر ← برخوردار گرامی قدر غلام حیدر بحفظ الهی باشند بعد دعا که وافیه ترقیات
عمر و حیات مطالعه باد عریضهٔ ایشان بخدمت اخوی میر امام علی صاحب مصحوب جنگی خان
رسانیده شد نامبرده جوابش آورده با ایشان رسیده باشد در خط اینجانب تقیید فرمایش
نقل نسخه منتخب بوستان بنام آن گرامی قدر رفته شاید که بگرامی نامه که نامزد ایشان است
هم ایمائی رفته باشد اگر از امورات دنیوی فراغت عائد حال آن سعادت آمال است کاغذ
و نرخ والائی خریده فرستاده شود منتظر جواب زیاده خیریت برخوردار والا تمیز سعادت
آمال بهاؤ لال مردمک دیدهٔ سعادت و اقبال بهاؤ لال بحفظ و امان باشند
بعد از دعا ازدیاد بهروزی مطالعه نمایند چون ایشان ارادهٔ اصلاح مسودات از اینجانب
دارند اولی و اصلح اگرچه بسبب کثرت سبق و صلاح اینقدر فراغت ندارد که اصلاح عزیز دارد
تا اصلاح دیگران چه رسد لاکن بعلت صلاحیت خاطر ایشان عزیز تر اگر گاه گاهی
باستصلاح آیند اصلاح آن برخوردار دست نخواهد کشید اصلاح آنکه بی تامل اینجانب را خانه
خود دانسته ارادهٔ ... مصمم دارند و مشق شبانه روز ساعی و سرگرم باشند زیاده چه بر طراز د
مصدر تحسین لاله چتر سین لاله روشن فرمائی مصدر تحسین لاله چتر سین محفوظ باشند
بفضل مفضل حقیقی ایشان بر مسند حکومت دیوانی صاحب اختیاری تعلقهٔ نواب گنج
متمکن گشته‌اند لازم که بسادات و دیگر شرفا حتی المقدور در سلوک مروت بیرون نشوند
و دست تعدی متوسلان و متعلقان ایشان بر غربا دراز نشود خصوص سادات قصبه
سنبهل که مساکین و ضعیف باشند از تحریکین و مکلفین سادات موصوف آنجا از بلیات
مراد از ابداد دهندگان ۱۲
سلامت نرفته علی الخصوص ائمه داران موضع سحولیا و موندیا و خضر پور از متعلقات تان برادر آن
اینجانب اند آنچه در حق مشار الیهم رعایت و حق گزاری خواهد رفت هم در باب اینجانب تصور نمایند
پیوسته دعای غریبان گرفته باشند زیاده چه برخوردار تلمیذ عزیز سعادت نهاد
رام پرشاد ثمرهٔ شجرهٔ مراد رام پرشاد محفوظ باشند بعد دعا ازدیاد جمعیت نواد مطالعه باد

سادات جمع سید یعنی سردار قوم ... حتی المقدور ... [illegible]

وعلما و مردمان قابل میدارند و باشر صحبت صالحان طبیعت رغبت و مائل العلم ست الحق
مصرع صحبت نیکان به نیکان سود مند بود لازم که بهمین الحوا تحصیل علم در تو شتخواند خاطر را خرسند
و دل را مسرور نموده باشند الله تعالی العمر دراز و دولت از دیاد رسانا د زیاده بس بصفا برخوردار
کامگار سعادت آثار زیر سایه سایبان عاطفت الهی باشند از انکه بر وزیکه اتفاق روانگی ایشان
برام پور فتاده دل بلهو و لعب در داده اوقات عزیز را بلا أبالی میکذرانند و بارے گنجفه را
سبق کتاب میدانند و گاهی بنگارش خیریت نپرداختند عدم نگارش حالات دلالت بر
بازیها دارد و الا از کار نیک که دل بردار د این معنیها از خام طبعی ست آخرش سود ان یا لعنت
و نفع آن نقصان باز چون وقت از دست رفته تاسف خوردن حسرت کشیدن و دست بسینه ماند اگر
هوش داری بسعادت کوش والا درین غفلت دست خالی در آغوش ست باختیار زیاده
چه به تلمیذ سعادت پیرای جهانجمن را برخوردار سعادت پیرای جهانجمن را محفوظ
باد چند ماه ست که نقل انشای تماش نثار هنوز نشده معلوم نیست که مشکے خامه در جولانی
سست پی ست یا عنانش لسبب سستی عروق دست بدست نیست لازم که شبدیز خامه را
تازیانه انامل در میدان قرطاس جولان داده این مهم بسر برند از همین دست تنگ شیده
بنگارش حالات مسرور سازند زیاده چه نویسد برخوردار تلمیذ سعادت
آمال موهن لال نور دیده اقبال لاله موهن لال محفوظ باشند چون ایشان بکار و بار
پرگنه سلیم پور مسلط شدند خاطر فغایت مسرور شد او تعالی جمعیت روز بروز کناد
جنگے خان یکی از دوستان متوسلان خود ست نزد ایشان میرسد لازم که مشار الیه را
در زمره پیاده ها سرکار نوکر داشته پیش خود دارند که موما الیه مرد کار آمدنی ست
و بالفرض و التقدیر اگر نوکران سرکار بمقدار تعداد شده باشند زیاده گنجایش نباشد
دستک و چیتی نامبرده ناغه نباشد که بوجه قوت معیشت ضروریه اوقات مستعار خود بسر
برد و همین حرف و حکایات بمیان نیارند زیاده چه نویسد برخوردار گرامیقدر

کہ آن سعادت مند با وجود فراغت سبق و طبق بی آنکہ با غایت المطالع تنو روانہ لکھنو گردیده
ہمین بدون شامت و نحوست بخت ایشان متصور نیست بہر حال اگر بر جبر طالع منحوس خود او بیکار
در پیش گرفتہ روانہ لکھنو شده آری چہ پیش آمد کہ در انجا رسیده بجز کلمہ حقیقت حال نیز رو آخرت
کہ بحسب اتفاق آب خورش بلکھنو رسیدم و درینجا تحصیل علم میکنم و بخیریت ہستم و ہمہ را خاطر جمع
و ہمین این معنیہا محض حماقت و نادانیست خیر اگر بنوشت و خواند و حصول علم ساعی و سرگرم ست
چندی در انجا استقامت نماید الا ہر جا و انی خود مقرر بوده اراده معیوب باید ساخت کہ دل الدین
مہاجر ایشان حاشیہا دارد زیاده چہ بر طراز نہ برخوردار سعادت ممتلی قرب علی برخوردار سعادت
ممتلی میر قرب علی العافیت باشند چون علم و فضل شخصیت انسان ست خصوص نشان شرافت شرفا
و نجبا قطع نظر از اہلیت و قابلیت وجہ معیشت شریف با قدر و توقیر درین زمانہ ہمان نتیج اند او در
در خصوصیت لازم کہ مطالعہ کتب و وجہ سبق ہر روزه شعار خود نمایند و دل از حصول این دولت
بی بدل بکاہلی نہ نہند والا دست حسرت بہم دیگر بالیدنست و ہمین مستعد و آماده بوده وقت
رایگان ننماید و اوقات باقی اختیار باست زیاده خیریت ست برخوردار تلمیذ سعادت
نشان محمد زمان خان برخوردار تلمیذ عزیز سعادت نشان محمد زمان خان بعافیت
باشند دیر ست کہ گاہی تن بنگارش و کلمہ خیریت و سلام و پیغام ندادند ہمین یاد از
فرو گذاشت ادب علم و عدم مزاولت نوشت و خواند و کار قلم میدہد در صورت تعدی
انتقال در حق ایشان سہم قاتل ست لازم کہ آینده را در سعی ہر چہ تمامتر کوشیده و نگارش
خیریت نامجات مسرور نموده باشند کہ موجب بہبود ایشان است و خرسندی انجانب بہمین معنی
رسیده بتحصیل علم و مشق خط و مسوده کہ زیور انسان ست ساعی و سرگرم باشند زیاده اختیار
باقی ست ایضاً برخوردار جان عمر بآغوش حمایت ایزد برتر باشند گوش زد گردید کہ
آن نور چشم در مشقت تحصیل علم و مشق خط شبانہ روز و مزاولت مسوده کہ جمال آبروی
انسان ست اقبال و رسی طالع و رہبری فضل الہی بجا آورند و صحبت اہلجا

خواهد بست پیوسته از سرگذشت انجا نولیان آن باشند با زیاده چه بقلم آید برخوردار سعادت اطوار برخوردار نورچشم لخت جگر نور بصر بعافیت باشند مبلغ پنجاه روپیه نقد و دو حلقه کمان فرید آباد و دو دو دسته تیر خاکی از خاک نهانه مصحوب آدم سرکار وصول آورد مسرت افزا گشت از بار مهاجرت آن فرخنده پی تیر قامت حلقه کمان گردیده در پیولا انجانه نور محمد خان شادی کان خیر دختر برگشتن در ماه آینده مقرر گشته اگر بهانه شادی مع خرج رخصت یکماه طلبیده اراده نصیب سازند نهایت مستحسن است که مشار الیه هم امیدوار دیدار است و در صورت توقف عدم رخصت از جواب دست نکشند و برخوردار سعادت یار را روانه سازند که بعد انفراغ شادی باز خواهد رفت زیاده چه برطراز د الیضاً نور دیده قبال همواره شاد و کام باشند شنیده شد که تا ثیر صحبت ناهموار دل بردار از شعار شرفا دینجا که آن تحصیل علم و مشق خط باشند شده اند و رنگ تنباکو کشی بکمال امتزاج که نهال پوچ است گردیده صحبت اوباش را دوست داشته از دولت پایدار سعادت و اختیار محروم ماند انجام این کار دست تغابن بدندان گزیدن حسرت بر دولت و رنج صورت اگر قسمت یار است آینده را متنبه باشند و براه راست آینده که هنوز وقت نرفته والا حاصل در دل ارباب فضیلت و قابلیت نخواهد شد زیاده مختار ند الیضاً برخوردار کامگار دولت بهرا بحفظ و حمایت ایزد داد ار باشند تباثیر روزگار نا هنجار عقده مامل و نکار است که شخصی بنده ایرانی در محکمه قضا استغاثی شد که مبلغ شصت روپیه ایجانب بذمه دولت خان حب است و کاغذ سند تمسک بنام مشار الیه بدست خود دارد چون التماس مدعی الیه بوجه احسن گوش شنید است هر چند فهمانیده شد که دولت خان امروز بدولت گردش افلاک بید لیت و دولت فراغت مشار الیه به بیدی و مبدل گشته زر بدار دکه ادا نماید در دل ما مبره هیچ اثر نکرد آخر مستعد به بحیرتی شد نا چار بحکم حکیم ضیا ر الله و اصلاح شریعت پناه مقدمه متوجه الیه بصفا لصف تصفیه یافت و قرار داد شش ماه نموده و ادحق له مشار الیه از بار گران استعرض سبکدوش شد زیاده چه برنگارد الیضاً برخوردار اقبال مند شاد و کام باشند این چه بیداد فریب لغت

ایضاً برادر عزیز القدر بهتر از جان بحفظ و حمایت ایزد منان باشند از فرط اشتیاق ملاقات که ثمرهٔ زندگانی زمرهٔ انسان دران متصور مشهود ضمیر منیر باد دو دسته کاغذ کشمیری مهره دار مرسولهٔ ایشان رسیده رقم دوستی بر صفحهٔ خاطر کشید تدبیر ترقیم قرآن شریف پیش نهاد خاطر است وقت آمدن خود دو دستهٔ دیگر بهمین قسم همراه باید آورد و از تحائف آنجا نیز مسرور باید ساخت زیاده چه برطراز دبگرامی قادر الف خان نگارش رفت عزیز القدر گرامی منش الف خان بعافیت باشند مسرت

نامهٔ بهجت انضمام هنڈوی مبلغ بیست روپیه یار و قطعه مرسولهٔ ایشان رسید مسرت را باعث گشت مبلغ مذکور را زود گان ساهو بوصول آورده بخانهٔ ایشان رسانیده شد بنابر اطلاع تقلم آمد و آنکه در مقدمه رسیدن برخوردار فیض علی بلکهنو و استقامت مشار الیه بمدرسهٔ مولوی حسن صاحب نزد جعفر علی مرقوم قلم دوستی رقم بود دریافت گردید صورتش اینست که برخوردار مذکور بحوش خشکی مغزی و شامت خود بی اطلاع و بی رخصت برخاسته رفت و صلاح خیر بود که بکدام جانب راه پیش گرفته اکنون از خط ایشان معلوم گردید که بلکهنو رفت آقامت اختیار نموده خیر قسمت همراه اوست و گردش قسمت و کو بکه میکرد اند اگر در انجا فهمیده و ساعی تحصیل علم گردیده فبها الاآن نیکبخت را ترغیب خانه داده روانهٔ اینصوب سازند که والدین علی الیه در مفارقت آن سنگین دل حالتی دارند که در بیان نمی آید زیاده چه برنگارد لفرزند جگر بند نور چشم راحت جان

قرهٔ باصرهٔ اقبال غرهٔ ناصیهٔ حمائد افعال در کنف حمایت ایزد متعال باشند بعد دعوات ترقی عمر و حیات مشهود و باد صلای عام ست که در بیولا در سرکار ناظم ملک کهیر بموجب حکم محکم بندگان عالی نگاهداشت زمرهٔ سواران روبکار ست لهذا مینگارد که اسپ سمند و سبز رنگ که بنجا ایستاده اند بداغ رسانیده سررشتهٔ نوکری قائم نمایند و اگر نگاهداشت فرقهٔ سپاه را روز بازار ست مبلغ از اقبال قرض کشیده دو راس اسپ دیگر خرید به بداغ رسانند که بفضل مفضل حقیقی بعد مدت دراز این روز رسیده اند و بنظر آمده در همچنین تغافل نکرده اینجانب هم در حضور سوال جواب چهار ساهی در پیش دارد انشاء الله تعالی آنهم صورت

اقامت بالکسر ایستادن و برپا داشتن در جهت کردن و مداومت کردن

دق بفتح گزاردن

قره بضم قاف و تشدید را روشنی و خنکی چشم و فرزند و نبازدار

هر عضو از اعضا محبوبی دیگر است بقیمت دوصد روپیه اریافت چاکیسوا از اطلاع ملاحظه
گرانده قیمتش استفسار کردم که بچند باید خرید گفتند که در مالیت از دوصد روپیه کم نیست اگر پانزده یا
بست روپیه بگذارد بهان منافع است اغلب که وقت تصفیه قیمت پانزده روپیه کم شود دریصورت اگر مبلغ
قیمت آن ارسال دارند خریده فرستاده شود انشاء الله تعالی در سواری خوش خواهد کرد درین امر هرچه
صلاح باشد بر نگارند زیاده بقلم نیامد ایضاً عزیز القدر گرامی منشا شنیده شد که غرت موضع بخت پور مقیم است
لازم که مساحت موضع مذکور به تیز رعایا سازند و تسلی ولاسا نامیان قی ورنمانید چنان شود که در صورت سختی
مساحت کنکوت رعایا در از شود و آینده دیده ویران گردد در تعمیر رعایا آبادی موضع مذکور است
هر یکی را خوشدل راضی دارند مساعی نا داد و بمقدار از تخم و تقاوی دست گیرند که در افزونی
هیچ تردد بجان کوشند و گویند انامی اثامی که در فاضل پور گرنجه نشسته است بازده را بدلداری
واستمالت آورده در موضع خود آباد سازند و اگر تمرد ورزند همچنان بر نگارند که دستک از سرکار فرستاده
شود مفصل باید نگاشت زیاده چه ایضاً عزیز من عزیز از جان من سلمه درینولا نوخان افغان ناحق
بتهمت خون شخصی گرفتار شده و هرگز خون بذمه مشار الیه ثابت نمیشود لازم که بسعی و سفارش
در مخلصی مشار الیه مقید و از سعی دریغ ندارند بعینه سعی بهر رست از همسایگان کرده خوش است شنیده
گوش از برای خوش احباب چشم افسانها به ملکه ضمان و در مقدمه بر جو دارند که خانه تور شخص متدین و
امین است و گاهی از مشار الیه این قسم حرکت بظهور نیامده بدخواهانش از خلیسونی خود گرفتارش
کرده اند قطع نظر از رعایت حق جار و نفع همسایه بنفع ضرر آن در سعی قدر ثواب عند الله مستحق و ثنا
است بهر صورت سعی ضرور زیاده پس ایضاً برادر بجان برابر گرامی قدر محفوظ باشند مسرت نامه
سرور افزا مشعر طلب خرج بوصول مطالعه گردید بر کوایف مندرجه آن کماهی آگاهی رفت بحضور نیست
که برات تنخواه اینجانب با همه سواران حضور بسر گنات شده هر قدر که از وصول میشود که خرج
روز مره آید آنقدر خرج وفا نمیکند که با ایشان فرستاده شود انشاء الله تعالی عنقریب قدرت و حسابات
مهیا خرج بوجه احسن فرستاده خواهد شد خاطر جمع نموده از نگارش کیفیت حالات خود مسرور نموده باشند زیاده چه نویسد

همین دم می خشند هم امر الامر بصبر گرایند ایشان هم برضای الهی صابر و شاکر باشند زیاده
چه والسلام · در تعزیت پدر بدوستی نگارش یافت مهربان من کرمفرمای من سلامت
خبر واقعه جانکاه پدر بزرگوار آن یگانه روزگار دوستان را در چاه غم انداخت و محبان را
در زندان الم محبوس ساخت حیات بسکرات ممات گردید و زندگانی بیکسو فتاده از نجات
روز در چشم شبها تیره و بی نور نشسته و دلها از ذایقه زندگانی بس · بیت · چه بر دل غم جانکاه
نگشاد · چه سیل درد بر دل آگاه نگشاد · چون راهروان منازل حدوث و امکان این راه
در پیش است بجز صبر و شکیبائی چاره ندارد بصبر گرایند · بیت · ایدل صبور باش که آفات روزگار
نیکو شود بصبر و انجام کار تو · ایشان هم راه صبر پیش گیرند و کمر صبر مستحکم بر میان دل البته
و در زوال مسافر ملک بقا را یاد ننمایند زیاده چه نگارش رود · در تعزیت والده بدوستی
رشته بلیات پیر گردون گره زده است ابدند آه مسند غم تیر او الم وافر دل
کم است · صحبت پیر با دوستان با همه صفا سلامت زمانه باز دست آبیاری ایشان ده زمانیان را
نشانیده · بلی خبر واقعه جانکاه که والده ماجده آن مهربان از این سرای فانی رخت اقامت بسته و داغ
غم مهار بر سینه ایشان نهاد و دوستان را آتش اشک از سر گذشت و محبان را طوفان غم درداد دنیا نه جای
شادی است و نه محل سکونت و آبادی آن سرا است شب گذران و سفینه ایست بر دم روان فلاح و بهبود
از جهان بر داشته اند و اهل جهان را در گردش نشیب و فراز انداخته اند اگرچه این غم نه آن غمیست که از
خاطر فراموش شود و این ماتم نه آن ماتم است که از دلها فرار رود لیکن بهر حال نظر بر بی ثباتی جهان گذران
داشته هر دم برضای الهی صابر و شاکر باید شد و پیش از آنکه ... و دلجوئی تسکین خاطر باید داد زیاده چه
بطراز قسم سوم لطیفه ادبی برادر عزیز القدر از جان بهتر اقبال آهنگ
فتح جنگ برادر عزیز القدر ... برابر ... باشند ... ملاقات ... آیات مطالعه ... اول از
... نوشته بودند ... تلاش نمود ... چون ... آن ...
اکثر ... آورده اند ... آن یکی ... هستند ... درست ... ازقدم حیث

مشفق مهربان زندگانی بخش دوستان سلامت باشند قدوم میمنت لزوم عید اضحی مربیه احبا

از آنجا که ملاقات دوستان حج اکبرست اگر تهنیه تنها باب اتصال بر دارند و غبار ملال از دل

بر دارند سجدات شکر بدرگاه رب جلیل بگزارد که بعد از دیری چنین سال این دولت افروز سعادت

اندوز روزی گردید مبارکباد زیاده چه برنگارد

تهنیت تولد فرزند دلبند و تعزیت آن بدوستی نوشته شد

جان من دوستیگان من محبت نشان من سلامت

مسرتی و نشاطی مالامال باستماع نوید تولد فرزند جگر پیوند آن سعادتمند برو لهار و نمود و نوا

خرمی بدوستان بیکدل بیکحال کشود و مردم تمام نشاط از جامه بیرون آمدند و بهجت و نشاط

بنیاد نهادند که گل خندان در گلشن سعادت خندید و سرو جان در چمن دولت چمید

در عین این نشاط ستاره نحوست برآمد و هوای انقلاب زمانه دگرگون وزید که یک

ناگاه صرصر حوادث ممات آن نرگس شهلا و لاله احمر را برگ برگ ریخت و یکبارگی ابواب خرمی

مسدود گردانید و مسرت شادی بنسبت غم مبدل گشت ؎ عیش دنیا را بقائی نیست و غنچه

را بیک تبسم کرد و عمری در پریشانی گذشت ✢ درین غم جگر دوز جگر پاره پاره شد رخنه دوستان

دلی بانگشت تسلی ایمائی بصبر میکردند فائده نمیکرد ؎ ساکن نمیشود یعنی آب چشم من این دو ...

فزون شود ✢ این غم جگر سوز را بکدام زبان بیان نماید ؎ ندیده است چشم زمانه بهم دیده انگونه

شادی انگونه غم ✢ ناچار بصبر گرائید الله تعالی باز نعم البدل آن این نتیجه کرد و با محبت را فراهم

گرداند بهر حال صابر و شاکر باشند زیاده چه بیان نماید

در تعزیت اهلخانه بدوستی نگاشت رفت

محبا جانی دوست و حبیب دوستانی مهربانی سلامت بوا زمانه نوع دیگر وزیده که چشم دوستان گاهی روی شادی ندیده

اهل خانه در گرد غم مند و در باد روزگار گرفتار الم اقبال بهجت و بشاشت از جهان برخاست

و دولت مسرت از عالمیان روی برتافت درین روز هائم قدر خبر واقعه هائله اهلخانه

آن یگانه زمانه مسموع شد خاطر فرو رو گرداب غم و هم گردید شادی جهان خاک است و غم جهان جان

سقا و دیده کلان میکردیدم ✢ پژمرده گلی بر روی آتش دیدم ✢ گفتم که چه کرده ترا سوختند ✢ گفتا که درین

تهنیت شادی ختنه فرزند بدوستی نگارش رفت دوستیگان محبت نشان

منت سلامت بعد اشتیاق ملاقات که اهم مطالب ساکنان شش جهات است مطالعه باد درینولا که
خاطر از همه خیالات تفکرات یکسو بود و دل را دولت انبساط سو بمیر استماع یافت که شادی
ختنه برخوردار سعادت اطوار محمد اکرام که سنت الاسلام و طریقه ذات الاسلام است در آوان حمید
صورت بست دل را مسرتی و نشاطی که رو داد از شرح و بسط قلم بیرون است و افزون پیاله چشم تمنا
حجام بگوهر مراد و نقد آرزو بر آمود و اهل احتیاج را بفراغت و سیر چشمی ره نمود الله تعالی
باستماع دیگر شادیها مسرور گرداناد زیاده چه

تهنیت خدمت پرگنه بخان مهربان غلام رسول خان

خانصاحب مهربان کرمفرمای دوستان سلمه الله تعالی درینوقت بهجت رخت که وضیع و شریف از آشیر
بهجتی چهره کشا است مسموع شد که خدمت پرگنه رحیا از سرکار بنام آنمهربان قرار یافت بلکه کارندگی در پرگنه
مذکور رفته بکار و بار مرجوعه خود بپرداختند و نذر پیشکش چنانچه معمول است ملانست گذرانیدند بمجرد
استماع این نوید خاطر منتظر بجای مسرت اندوخت که در احاطه تحریر نمی گنجد مبارک همایون باد و روز بروز
مراتب و خدمات افزون شود الیقین که همواره نوید خدمات مسرور نموده باشند که موجب طمانیت خاطر
ازان متصور زیاده خیریت

تهنیت خدمت سالاری پیالن بنجالفضا خان

مشفق مهربان محمد کاظم خان حیو سلمه الله تعالی درینولا اینا شتن یکی اخبار فرحت آثار رسید که
خدمت سالاری پیالن از حضور مهاراجه بهادر بنام آن مشفق قرار یافت و الوس بنام شیخ غلام محمد بهور خان
مقرر گشت و مهاراج رجال آن بعقد آن حسب خوبی آنمهربان بسیار مهربانند چنانچه همراه رکاب
راهی سیتهو یا تهه تشریف می آرند این نوید موجب انبساط ظاهر و باطن شد و از بس نشاط از پوست
برآمد ایزد تعالی آن مجسم مروت را بمراتب اعلی رسانیده کامروای غریبان گرداناد و تربیت جوانان
سپاه پیشه کار آزموده برادر اینجانب بیکار رید و تنها بیغ این تحریر فرحت اثر شادان و فرحان گردد
سلسله اتحاد صحیح رشته روزگار مودی الیهم سلوک بر دار همه خیال بمعنی اخاطر بر روز بیاد باقی و

تهنیت تخلیه جدید بدوستی که جانی بیش خبر نگارش قربان است

پرورخته‌اند و مجلسیان گلشن غلغلهٔ شادی بگردون انداخته‌اند الله تعالی مبارک و همایون

السعدین را به نتایج ثمرات عیش و عشرت مثمر و بربار گرداناد امید که همواره بنوید شادی

سر بخش دوستان باشند که موجب انفراح خاطر محبان تواند بود زیاده ابرام رفت ایضاً خان

نشان شهباز خان سلمه الله تعالی کنیز بن سعدین بهم قرین بودند عروس دولت و مخدره

شبستان مهربان جلوه گر شده باستماع این نوید بشاشت جاوید هم آغوش و

و انبساط گشت الله تعالی مبارک و همایون کناد و آینده بنتیجه سعادت کامیاب کناد

دوست بشاشت طلب را همواره بحصول مرادها شادی موده آید دولت عظمی رساد رب

العباد **تهنیت تولد فرزند سعادت مند بدوستی** مهربان دوستان فیض‌رسان

یاران سلمه باشند بعد شرح شوق موهبت صوری که بهین نتایج رهروان منازل اشتیاق

ست مشهود ضمیر منیر باد شنید مژده تولد فرزند ارجمند سعادت پیوند ه تا بسر دشکبو

ولکشی * جانفزائی و لفریبی مهوشی * که بساعت سعید قدم فرخنده بعالم ظهور نهاد

والواب انبساط بر روی دلها کشاد نوید طلبان را و دوستان را البشاشت زیاده بحصول

انجا امید و محبان را بمحافل فرحی و فیروزی کشید الله تعالی مبارک و همایون داشته بعمر طبعی

وزندگانی جاودانی رساناد و بر جمیع محبان و دوستان این نخل سعادت اندوز روز بروز

امید که بهمین آیین همواره بنوید شادی با خاطر مخلصان را شاد نموده باشند زیاده عمر باد

وعشرت زیاد **ایضاً بمیر صاحب** مصرعه سحرم دولت بیدار ببالین آمد * میر صاحب

شفق فیض‌رسان من سلمه الله تعالی اشتیاق رفت که در ساعت سعید نهال سعادت دیده

نسیم تولد در چمن جهان جهیده نوید خواهان را از روایح مراد دماغ تازه گردانید و خاطر

محبان چون گل خندان شگفته در آمد باغبان حقیقی بآبیاری فضل خود سرسبز و خندان داشته

قیام آن تا قیام چمن امکان برای دوست داراد و همیشه بدین ثمره خلاص ستان را

باصغای مژده‌های دولت شادان و فرحان داشته کامروای عالمیان گرداناد بکمال کرمه

سلامت درجهٔ دوستی در مرز رقعهٔ دل نشاندن و از آب یاشی آنها اقلام یاد انیساد ان چه بایه
آرد چیاه باید که تا شاخ در برگش تازگی یابد در صورت فراموشی به بی آبی میکوشی چنین نباید
تا بسبب بیشین خلل نیاید از دیر گلدستهٔ مکاتبات حمایل بر دوش نگردیده حمل آن بجز تو نکرد
اگر بر تغافل و تساهل فرود آرد در بهار دوستی ممنوع هست و اگر بر فراموشی نشانند اسهم در محبت
معنوی نامسموع پس در بیضهٔ تحمش بخاک انداختن چه ضرورت تا رگیش کوشش و الا همه یا دفراموش
زیاده چه برطراز د لبسخن ساز معنی آگاه میر کریم الله سلمه سخن ساز دوست نواز اسلامت
ره نورد خامهٔ تیز آهنگ در مسافت شرح شوق پای لنگ تا چار ازین داعیه بر کنار بوده
مدعا نگارست که تیر سخن با ماج رسانیدن و پیکانش نگاه داشتن کار سر سری نتوان دانست
تلاش معاش بوسه به پیغام نیست که از و نه کام جان شیرین نه لب دهان لکین اهل معنی حسرت
زاد تاسف افزای روزگار بر اهل روزگار عشوه گرد کرشمه نماست اگر روزگار پیکان جگر
نگاهش پیکان بجز و بیرون از جا برنخیزند علاج شان بیرون از بیان و زخم آنان بی درمان
در صورت موجود روزگار قدم پیش نمی افتد لیس تلاش نه بانی بمعنی اگر آینده بهره بردارند و
اگر نیابند چه بردارند زیاده خیر محبت منش میر محمد علی او دام عطوفته را اخلاص شعار اسلامت
عبارت آرائی نوابی و دار نیست که شایان این فن جز تن زینت ستکه بدان ندانند سخن
شایسته کار و ست گشته دست یافتگان بالیستهٔ ایشان خاکسار را در معنی بد نام کردند
سوای پوستین ندارد استخوان بندی رائی محکم باید سر که پیوست نرسد استخوان بند انقاش
کار د تا بنحو لیست آینده چنین نباید که و در زمرهٔ اهل این فن خجالت نفزاید زیاده چه بطراز د
تهنیت شادی کتخدائی بد همتی کو کتخدا شمع اخروز کاشانهٔ محبت نور افزا
محفل مودت سلامت با شمع نوید شادی کتخدائی آن سرو آراد گلشن اخلاص دامن من
گلکل مسرت و انبساط فرا اندوخت و چراغ نشاط در محفل دلها افروخت یا و بهار
یاد و شوق در عیش ان وقت نوازد نقاره رعد بلند آوازه غزل خوانان چمن بکسر العیدی انغمهٔ شادی مبارکباد

دیوان صاحب مهربان کرم‌فرمای غریبان مست سلامت خدمت دیوانی پرگنه بریلی براجا م...
باد بشکرانه آنکه حق تعالی آن مهربان را بر عزباو نوع شرفا مسلط گردانیده تسلط ...
بر خود دانند سادات و دیگر شرفا کار خود حیران و سرگردانند کسی نمی‌رسد که کیستند ...
گردیده ۵ ترکی لشبوی ناکرده خواه ÷ بکیوان وی کله خوابگاه ÷ هذا را حاضر و ناظر ...
ایشمه نعمای عطا و فهمیده مخلوقش را می‌شاکر دارند ۵ دو بامداد گر آید کسی بحضرت شاه ...
سوم بر آستانه در وی کند بلطف نگاه ÷ نه آنکه در کار خویش بی‌پرواز درویش و ... لت کار فرما ...
اعتبار را نشاید امروز بر یکی و فردا بر دیگری مصرعه مراعات صد کن برای یکی ÷ زیاده چه طراز ...
بمهربان دوستان دوستی آگاه حافظ سید فیض الله مخلص نواز را اخلاص پرورا
سلامت ابیانی که در تصفیه بدیه کلام احمد رفته در یافت گردید بابع قرآن هنوز در فرشته بیان است
گفتار بین سخن پرداز در زبان ازی و کردارش و به بازو حیله ساز روبرو کلاش صلاح
آمیز و عینیت بیش فساد انگیز تر لهذا هنوز لسبب ناچاری انفصال نیافت
بشرط خیریت در صورت بیعش بدست مشتری دیگر نخواهد رفت خاطر جمع داشته مبلغ
بدیه آن حجره مهیا دارند هرگاه که بصلاح خواهد آمد تقاضا بعض البدلین جمع اند شده زیاده
چه بقلم آید بیار دلنواز که در فراقش دل از دست رفته ۵ بلبم رسید جانم
تو بیا که زنده مانم ÷ پس از آنکه من نمانم بچه کار خواهی آمد ÷ جان من جانان من شاه من سلطان
من سلامت بند وفت دیده این بیقرار روز با انتظار آن یار گهربار و شب با اشتیاق دیدار ستاره
شمار اگر قطره زلال وصال آن جمال آن شیرین مقال بکام این تشنه کام ریزد موجب زندگانی
جانا چه سود باشد کز بعد مردن من ÷ جنازه گرنیائی بمزار خواهی آمد ÷ زیاده طاقت
گفتگو ندارد و السلام بلبستی در شکایت عدم رسید خط ۵ نهال دوستی نشان
گر آخر آن بار آرد ÷ نشاء دشمنی نیفکن که انجامش خمار آرد ÷ مشفقا مکرم کرم فرما

سلام بعین کرده ...
صلاح ... فیض دوام
گردو بالکیم ...
پنجشنبه ... کردن

که دیده حیران کشیده را نیز بنور دیدار خود منور سازند زیاده چه نگارش رود رقیمه بسر

بجانب زن شمع فانوس عصمت و ناموس محرم حریم حمایت کریم باشند بعد [illegible] مبلغ کثیر رسید

و هنوز شکایات بسیار است و نوکران شاگرد پیشه و ڈیوڑھی بان بعدم یافت مواجب نالان

نه معدن و دفینه بر آمده که زر بخروارها فرستد و نه اکسیر کیمیا بدست آمده که خاک را زر گرداند خرج بموجب

دخل باید تا از عهده آن بر آید بهنڈوی مبلغ یکصد روپیه دیگر فرستاده شد خواهد رسید باید که

در ماهیه واران باید رسانید تا نوکران بیدل نشده بکار و بار خود مستعد باشند گشتبان را تاکید

رود که بر ڈیوڑھی همه شب بیدار باشند و از احوال خبر و کل خانه نویسان باشند که موجب دلجمعی گردد زیاده

چه برنگارد ایضا اهل خانه مونس یگانه همراز و دمساز سعادت ایزدی انباز باشند خط خیریت سیر رسید

مضمون من و عن دریافت گردید مرقوم بود که شادی کدخدائی برخوردار سعادت کیش محمد درویش

که بخانه مظفر علی قرار یافته و بیشتر اسبابش از صندلی و از لباس آنچه بعضی صورت نه بسته و طرفه تانی

مجوز بشهر ربیع الثانی بدریافت پیوسته و این خاطر گل کامرانی بر چیده صورتش اینست که اسباب آن

در کارخانه مسبب الاسباب مهیا و موجود نظر بر اسباب حق سبحانه تعالی داشته مضطرب نباشند

اینجانب هم بعد یکماه مبلغ تنخواه بوصول آورده میرسد به همه اسباب بخوشی آسانی سرانجام خواهد یافت

اگر دست دهد درخت انبه باید خرید که همه در کار خواهد شد و پیوسته نویسان حالات باشند

زیاده خیریت است مهربان دوستان لاله بخشی رام صاحب باقی نویس کچهری کرور بریلی

لاله صاحب مهربان لاله بخشی رام سلمه الله تعالی اخوت پناه میر ناصر علی مع قادر علی ارسال گذشته موضع

مونڈیا و سجولیا خضر پور متعلقه تعلقه نظام پور از حضور تشخیص نموده دارند چون پیشکاری کچهری

کرور کا عهده و اصلباقی تعلق آنمهربان شنیدند بکمال مسرت و ابتهاج عکس کامرانی در آئینه

خیال جلوه [illegible] دیدند از چند روز بجهت دستک باقی مواضع خود آمد و رفت کچهری دارند چون مبلغ مشار

الیها دام بدام سرکار رسیدند از روی [illegible] و اصلباقی معنی الیها درست کرده رخصت

سازند و در صورت دیر خرچ کار سرکار است زیاده چه نویسد ایضا بجانب [illegible] پرگنه بریلی کرور حویلی

۲۱

شیرینیش بالاتر است و اگر تمثیل شکر و نبات دهد فرع با اصل نمیرسد خانه دوستی
آن شیرین کلام را از همه مآرب و مقاصد دلی شیرین کام گرداناد آدم بحضور عزیز
قد منشور و از مطلبی که بجا نظر دارند بذریعه عرضداشت عرض احوال ضرورست زیاد

بحکمت مآب حکیم رحیم الدین صاحب حکمت مآب فضیلت نصاب اف

منش بعد از طبیعت سلمه الله تعالی طبیعت از چند روز ناخوش و بیمزه است
اشتها مطلق ندارد دوا اگر برای دو گھڑی تشریف آرند رفع عوارضات بیماریست بعد
ملاحظه نبض آنچه تجویز شود بکار برده و درصورتیکه بسبب شغل معالجه بیماران فرصت فر
وصلت ندهد اینجانب را طلب دارند که بخدمت رسیده بمعالجه پردازد که بدون آن فضیلت مآب
طبیعت بدیگری رغبت نمیکند زیاده چه صداع افزاید

دوست جانی محبت پناه شیخ رحمت الله

محبت پناه مودت دستگاه شیخ رحمت الله بحمایت الهی بوده سلامت باشند
ما را آرزوی تو در دیده خواب نیست * بی روی دلفریب تو بودن صواب نیست * این روز
مهجوری کارد باستخوان طاقت رسانیده و مفارقت صوری
در رسیده کمیر بیرون کشیده ه خواب از دیده آرام از دل این شوریده
درد مارا نیست درمان الغیاث * هجر مارا نیست پایان
الغیاث * درینصورت اگر این تشنه کامان خشک لبان فراق را بزلال وصال آب
حیوان امید از شیرین کام سازند زهی عیش زندگانی خیال فلاح و بهبود مهجوران در سر دا
رشته ازین بیت تمنا درنگذرند زیاده چه محبت یکرنگ بجز تاکید مواصلت چه بر طراز

میر عبدالله محب یکرنگ دوستی آگاه

محب یکرنگ دوست بافرهنگ دوستی آگاه میر عبدالله سلمه الله تعالی باشند و بعد استماع
نوید آمدن ایشان از سفر رسید این مهجور را از ورطه اضطراب برکشید
بی‌اندازه گردانید مباهجی و انبساطی که بطفیل گوش دست داد قلم از بیان آن عاجز است
چه کند که دیده بدون دیدار جمال تسلی نگراید و حسب حال اینکه ه سخن درست نگویم نمیتوانم دید
کی خبر نصر لیفان و من ره گم * چون گوش تا سماع خبر فرحت اثر ذخیره مسرت اندوخت لازم

سیر مرتب مشفق مهربان کرم‌فرمای من حافظ سید فیض اصغر جیو سلمه الله تعالی بموجب رقعه

آنمهربان سیپاره عم نوشته شد بسبب احتیاط بدست آدم فرستاده ولله الحمد انقضای عید سعید

گذر عرصه ترتیب مستحب بر عزیزه احسان انشاءالله خواهد رسید و رسانیدن اینجا بسند وقت انتهی

ذمه مهربان است اگر درین روزها برسد از همه اعلی والا شکایت باقیست پیرزاده آن معنی

رسید به تغافل نمایند و مبلغ مکرر پیدا [illegible] اگر از اسامی خود خرید میباید فرستاد قیمت آن از حیثیت

خواهد رسید زیاده چه نگارش رود بخان مهربان خوان و محمد حسین خان مهربان

اخوان تراز[illegible] محمد حسین خان سلمه الله تعالی یاد باد که در وقت ملاقات بریلی وعده ارسال

چوبدستی رفته است وعده آن دو دست از عصای خود نموده یکدست چشم براه است موجب

تعجب باوجود آمد و رفت مردمان چوبدستی بدست نیامد و در صورت عدم ارسال آن حمل

بر تغافل و تساهل ایشان نموده باز می‌نگارد که رحمت الله آدم سرکار میرسد امید که

چوبدستی مذکور بر حسب عهد خود حواله اینها سپرده نمایند که باینجانب خواهد رسانید و زیر تنبیه به ترسیل

آن اهمال نروند الا همین یاد از عدم مروت آن محبت بنیاد خواهد داد زیاده چه نگارش رفت

بخان مهربان بخشی غلام مرتضی خان را مرقومی خان مهربان بخشی غلام مرتضی خان

سلمه الله تعالی بیاض اخوی میر امام علی صاحب حسب ارقام اخوی موصوف مصحوب

جنگلی خان رسید خاطر را مسرور ساخت اگر کتابی دیگر مطلوب باشد اینجانب از خانه خود تصحیح

آن تامل باید گماشت چون فیمابین مغایرت نیست فرستاده شود شیشهای گلاب معموله

ارسال نرسیدند اغلب که سنین برکابه حضرت رسول الله صلی الله علیه وسلم علیحده

امانت نوشته باشند ارسال آن تغافل نورزند از نگارش حالات خیریت مسرور نموده باشند زیاده

چه برطراز د بشیخ صاحب مشفق مهربان شیخ معصوم علی شیخ صاحب مهربان شیخ

معصوم علی جیو سلمه الله تعالی دو شیشه گلاب مرسوله آنمهربان که از کمال مهربانی فرستاده بودند

رسیدند آن جائزه شیرین ساخت اگر مثل مشابهت آن یک شیشه دیگر

ازحضور معاف وسوای مال سرکارست ازین لشکر دعا می همت باید طلبید خصوص خا
کیکی ازمهربانان ودوستداران خیرطلبند رعایت برحال مشارالیه نهایت احسان بر
متصور امید که حافظ موصوف وکل این فرقه مساکین عذب اللسان وممنون آن
احسان باشند زیاده چه تصدیع دهد بمحبت التیام لاله سیتارام مهربان محبت
لاله سیتارام سلمه بعد شوق مواصلت کثیر المباحث که ثمره عمر مستعار دوستداران خلا
ست مکشوف ضمیر باد وعده که تیر تسهیل حلقه کمان رفته شاید الفاسے آن در بشر
نهاده اند والاتیر قامت در زیر بار انتظار آن کمان نمیشد خلاف رست بازیست
وحشمت در سخن پردازی وانابی صلاح بوفا وعده نه شدند تا وعده آن بوفا پیوند و
زیاده چه صداع افزاید بخدمت مولوی نورالحق صاحب فضائل مآب فضیلت
اکتساب مولوی نورالحق صاحب سلمه الله تعالی محمد اکرام طالب علم از مدت دراز تمنای
خدمت دارد وتحصیلش تا مطولات دریافته شد که بسبب کثرت سبق طلبا وقت فراغت
نیست اگر باوجود کثرت وقت یک سبق مشارالیه پیش خود مقرر نمایند بامنت بر دوستدار
متصور مشارالیه از باعث جودت طبیعت ومحنت مطالعه کتاب لائق خدمت الله وحضور
اقبال ایمینی نظر عنایت برمومی الیه دارند که تا عمر خود ممنون شاکر خواهند شد زیاده چه طراز د
بمهربان دوستان خلیفه ظهور الله جهان آبادی خلیفه صاحب مهربان کرم فرما
دوستان خلیفه ظهور الله جیو سلمه الله تعالی اشتیاق دیدنها عنان اختیار از دست ربوده
اگر اتفاق افتد برای دو روز از ملاقات خود مسرور سازند بموجب سند عالی مهربان جنگی خان
مع سه جفت نعلین کفش زری سیر سیر قیمت هر سه جفت مبلغ یکروپیه دوازده آنه قرار یافته
منجمله آن مبلغ یکروپیه رسید باقی دوازده آنه حواله مشارالیه نمایند که کفش در رسانیده شود
ودیگر انچه فرمایشات درخور این دوستدار باشد مقدم فیمابین احد دانسته بی تامل نگاشته باشند
زیاده نوشتن زیاده همت بمیر صاحب مشفق مهربان حافظ سید فیض الله سهنبلی

[illegible]

مشفق حافظ نظام جیلانی عزت حافظ [illegible] صاحب [illegible]

قرآن خوانی حافظ غلام جیلانی سعادت [illegible]

[illegible] آیت آیت [illegible]

[illegible] زبان [illegible]

[illegible]

بحقایق و معارف آگاه میان اعظم شاه

حقایق و معارف آگاه میان
سلمه الله تعالی بعد شوق مواصلت کیمیا خاصیت مکشوف رای باد چون آن سرچشمه
الهی رخت اقامت لشکار دور انداختند اگرچه خدمت حضور از تکلف دوست و
ذخیره نور اما با سباب زندگانی این مهجور انرا اطلاعی رود که اوقات مستعار را بچه
بسر برند یا تشریف آرند یا دور افتادگان را پیش خود طلب دارند که جانی تازه در قا
آید که اسلوب معاشرت را شاید و درین هر دو شق هر چه بخاطر فرود آید و در دیده نیکو
ارقام آن دست نگشند زیاده نوشتن زیاده است الصفا زاویه گزین گوشه تنهائی و گوشه
زاویه یکتائی حقایق آگاه میان اعظم شاه سلامت هر چند عافیت در وحدت و نقصان طبیعت
در کثرت اما اگر چند بکلبه فیض بخشی قدم رنجه فرمایند دور از مهربانی نخواهند بود که اهل این دیار
بانتظار قدوم میمنت لزوم بی اختیارند بهر صورت که دست دهد باین صوب اقدام نمایند و همین مدعا
که عالمی مشتاق جمال است و جهانی آرزومند وصال زیاده چه بر طراز د والسلام لسیادت و نجابت پناه میر
محمد علی سیادت پناه و نجابت دستگاه میر محمد علی جیو سلمه الله تعالی در یافت شده باشند که در ینولا با وجود این
بی اسبابی و بی سرانجامی تدبیر شادی کار خیر دختر نصیبه حرمان ایشان در شهر ذی الحجه بعد عید که عرصه بکمال تنگست
در پیش قرار داده اند خاطر را حیرتی رو داده که بچه صورت اینکار انصرام خواهد یافت یا چون بدیده تعمق ملاحظه رفت
نشان داده اند که او تعالی مسبب الاسباب است شاید که در پرده تقدیر اسبابی شایسته مهیا داشته
باشند کر انسان را از آن اطلاع نباشد پس درین صورت نظر بکارخانه تقدیر داشته فکر و تعلق خاطر را
بخود راه ندهند که دستگیر درماندگان کارساز بیچارگان باسانی سرانجام اینکار خواهد کرد مرتبه و
کرم به مشیخت پناه شیخ ظهور الله سلمه مشیخت پناه شرافت دستگاه شیخ
ظهور الله جیو سلمه الله تعالی عنایت نامه حضور غریب نواز که نام مرزا جان است
مع خاطر آن مبین ایشان فرستاده شد لازم که مشار الیه را همراه برده عنایت نامه مرزا
موصول سازند و جواب آن نوع یابند عرائض نامبرده نمایند که بار بعضی فرا دو جناب حضور میدارد

۱۶

رسید منشیان ابقا ده رهبران حجاز از ره نوردی این منزل از چه راه باکشیده خاطر گذا

خیال مدینه خاطر شکستگان نبودند اگرچه در گذشته بجان با مهجوران گذشت آیند از خاطر فرو

نگذاشته بار قام حالات منزل و مقام لوتو دالتیام سراز نوجوده با شنند زیاده بندگی و سلام

بخدمت میان صاحب قبله میان

گزارش تمنای دیدار و آرزوی دربار بهمیان حضرت عنایت و فیض مرتبت والا منزلت سلمه الله تعالی

بار لیس شعیده بمیدان مدعا و رجولانی ست که روزگار انگاشته تیز پای خامه قدم

تا شمار انفاس حیات مستعار ست اگر دو چهره لسعی تماشای آنحضرت بدست آیند معاش

خوش اساس ست که خیر طلب برین روزگار قیام ورزیده بدولت دیدار فائض الانوار

دولت جاوید اند و زیاده تصدیعه تدا

بخدمت صاحبزاده والاشان

صاحبزاده والاشان عالی قدر بلند مکان سلامت لوحه سر مشق شرح شوق نو خطان

مکتب فدویت سپرده بعد عاصر وری العرض بر خدمت که چشم در انتظار نسخه رفع ظلمات

رگی و سیاهی سفید گردید و از نگاه مهر شغل هنوز بر تو مینداخت اگر عنایت شود

سعادت و نسخه مثنوی میر حسن بموجب ارشاد نقل کرده آنچه ارسال خدمت شد نظر کند

چون ایام عرس قریبست خیرخواه هم بخدمت رسیده چهره سعادت خواهد اندوخت

تصدیعه حضور از ادب دور

قسم دوم طبقه اوسط بخدمت دوستی و رتقدمه

فرزند دلبند شفق مهربان کرمفرمای مخلصان سلامت لذات محبان دوستی آیات ست

شرح شوق مواصلت که شمع محفل جمهور گردد و در از محبت معنوی بسته آن است که چون رشته ارتباط جانبین طیبات

آن مخلص اخلاص پرست اراده دارم رجا که این آستدعا را مقرون اجابت

ان محبت را نام مرد و فرمایند که عقد سلسله یگانگی خاطر نشین خاص و عام گردد

بمیزان آرزو کشید که چشم براه و دیده دل بنگاه ست زیاده تصدیعه نرفت

دردیو وہی بان وغیرہ را از دو ماہ چیزی نرسیده امیدوار خرج مواجبند سر صدکہ مبلغ
روپیہ را تدبیر نمودہ درماہ کاتک تشریف ارزانی فرمایند کہ از ہتیہ این امور فراغت

ادب ایضاً علائق و عوائق پناہ توابع ولواحق را امیدگاہ سلمہ اللہ تعالی و
بعد عرض نیاز معروض میدارد کہ امور خانہ داری نہ کار لیست سرسری کہ متوسا سزا
گذاشتن و اوقات بسر خود برزق معلوم داشتن رازق مطلق امر کرم اموش
نہ تقطع رحم و منع کرم انجہ احوال شدت ووبال بر اطفال خرد سال میگذرد دو اقف
قادر ذو الجلال ست نہ مردم فارغ البال علاوہ آن قرض خواہان شام و سحر چون لشکر
حلقہ بر در آیند غور و پرداخت علائق از واجبات دانستہ خبرگیران باشند یا ہمہ وابستگان
خود طلبیدہ از بد و الا از حساب بیش خدا جواب باید داد چہ عرض نماید بخدمت مولوی
صاحب مشفق فیض رسان مولوی بشارت علی صاحب مولوی صاحب
مشفق فیض رسان سراپا کرم مولوی بشارت علی صاحب سلمہ اللہ تعالی بعد تمنای دست بوسی
و قدم گیری معروض باد از روز استقامت شکارپور و مجاورت و مناوبت حضور این مفجوق
مہجور ریچہ روز خاطر و دریا مقاطر دور افتادہ شفقت دلی مقتضی آن نیست کہ دور افتادگان بادیہ
حرمان بکوی خاطر باز نیابند مگر حرف یاد دوستان از لوح سینہ محو فرمودند والا اگر
منی و تفقدات باطنی را کدام مانع آیندہ اگر حسب دریا دلی بساحل نشینان حرمان
بحر شفقت بگذرد دور از کرم نباشد ع گر بگذرم بخاطر پاک تو باک نیست ٭ خانہ
نیز بر دل دریا گذر کند ٭ زیادہ صداع نیفزود بخدمت حاجی صاحب مشفق الشفیق
حاجی صاحب مشفق مظہر فیض سلامت تمنای مواصلت و شوق ملاقات نہ چنان کہ بسیاری معبر محررہ
و بیل قلم عبور از آن دریای ذخار توان نمود درود و بازدن جہ آبی بیرونی کار آرزو ناچار از موج
حیران بحر موج بساحل سلامت کشیدہ تہ دعا میگرایید از اینجا کہ احرام بستگان کعبہ مقصود لنگر بازی بس
اندامی حرمان تمکن گذارید و مناسک دلجوئی دور افتادگان کہ حج اکبر است از دست نمید نہند

در شت رر د بار کرانده جهت عرف شادی چنه برخوردار رحمت علی صاحب عزت آمده آن را هم ابلاغ خدمت شد

اگرچه بسبب قلت لیاقت قبولیت ندارد اما اگر حسب نوازش کریمانه و شفقت مربیانه تشریف قبول بوشد

دور از الطاف نخواهد شد بلکه در رسیدن رسیدش بنوک قلم آرند و مدام از عنایت نامجات سرفراز فرموده

باشند که ثمره زندگانی است زیاده چه عرض دارد **ایضاً** پرده نشین محفه عزت تحفه گزین پرده حرمت

همشیره صاحبه مشفقه سلمها الله تعالی سنڈوی مبلغ یکصد و بست روپیه میرسد یقین که بتهیه

اسباب ضروریات شادی کار خیر نورچشمی پردازند و جی الیقدر در نیفقه از وقائق تیاری شادی

عمرکور تمر و نگذارند و تاریخ استقرار آن منقح نموده بنوک قلم آرند که تا قریب ایام شادی بخدمت

رسیده شود زیاده فرصت و فراغت از کار و بار سرکار بهیچ نوع متصور نمی شود که پیش از بست روز

آمده بنشیند رخصت چهار پنج روز طلبیده خواهد شد چنان نشود که تیاری بعضی اسباب متوقف

باشد شنیده باشند زیاده تصدیع **ایضاً** همشیره صاحبه عالیقدر در مراتب بجا مادر سلمها الله

تعالی در یولا یک پرستار بعمر ده ساله بعوض مبلغ یازده روپیه خریده برای خدمت شریف

رشاده شد در خدمت دارند و در تلاش کنیزک دیگر است انشاء الله تعالی وقت میسر شدن

خواهد رسید خاطر شریف قرین جمعیت داشته باوا نماز پنجگانه و تلاوت قرآن مجید و خیرات مبرات

وسیله نجات عقبی و ذریعه لطف الهیست پرداخته باشند زیاده چه تصدیع دهد

رقعه زن بجانب شوهر

[illegible] بی‌شان [illegible] ارکان خاندان سلامت بعد عجز و نیاز معروض باد سامی نامه مع سنڈی مبلغ یکصد [illegible]

[illegible] و کار پهلوان و اسن [illegible] فرموده مبلغ مذکور از دکان مسطور معرض وصول آمد منجمله آن مبلغ

[illegible] بهر بال لقبال منجمله قرض آن رسانیده شد و مبلغ پنج روپیه با خوند صاحب

[illegible] روپیه را غله خریده و پانزده روپیه بخرج زیرخانگی آمد چون موسم سرما بالسر رسیده

[illegible] پوشتانی هم ضرورتر از سر ضرور و چون برخوردار نور بیا بفضل [illegible]

[illegible] سیده امسال در این عمل [illegible] ان هم باید کنانیده نوکران شاگرد پیشه

۱۳

گزارشیکہ عقیدت نشان سراپا فدویت است معروض رای عالی میگرداند عرضه چهار ماه سابق
که بدریافت کوایف خانگی مسرت اندوز گشته بمو لعرض بحجرباد ترصد که برخلاف ایام گذشته
حالات سرفراز فرموده باشند که رفع نگرانی خاطر گردد چهار تهان سوسی سرخ و دو تهان سفید
بچهار خانه ابلاغ خدمت شد بحجر در سیدش رسید عنایت فرمایند و تقید نوشت فرمایند بزرگوار
رعایت باید فرمود چنان نشود که اطفال اوباش بیهودگی نموده اوقات عزیز رایگان گذارند
زیاده چه تصدیع دهد **ایضاً** بجناب والده ماجده معظمه معصومه مستوره که آستش رفع گوش
پرده عصمت مد ظلهن **بیت** جنت که رضای مادر است + اندر ته پای مادر است + بعد
گزارش آداب مبوس لعرض میرساند گرامی نامه والا مشعر بطلب خرچ جهت روبکاری
شادی مکتب برخوردار سعادت اطوار محب علی ورود سعادت فرمود موجب مسرت و تشکر
گشت مبلغ شصت روپیه حسب ارشاد مصحوب فرمادیست ترسیل یافت نظر خواهد گذشت
موجب تاریخ اسلوب شادی مکتب بطور شایسته نمایند از عقب مبلغ دیگر ارسال خدمت
خواهد شد بیوسته تا دست داد و دولت قدمبوس بارقام شرایف نامجات سربلند
فرموده باشند که باعث عزت و امتیاز در همچشمان است زیاده تسلیمات قبول باد
بخدمت عمه مشفقه مکرمه عمه صاحبه مشفقه مکرمه سلمها الله تعالی بعد گزارش
تسلیمات معروض باد سررشته روزگار برادر عزیز جان عبدالرحمان در زمره سواران حضوری
قایم گردیده و اسپش بلا نغ رسیده عنقریب تعیناتی هم باخوب شهر میشود خاطر شریف جمع فرمایند
وقت روانگی بمکان تعیناتی سرخرچ سعادتمند در خدمت گرامی خواهد شد و در چیدداشتیه اسلوب
روزگار عزیز القدر یار محمد هم بگرسی خواهد نشست برای اطلاع سرور خدمت زیاده چه
تصدیع دهد **بخدمت همشیره کلان** همشیره صاحبه مشفقه
مکرمه سلمها الله تعالی دو جفت پوشاک مع دو جفت نعلین باناتی سرخ
یکی مردانه دیگری زنانه و بیست و پنج روپیه نقد و چهار من پخته برنج و ده آثار روغن زرد

لوازم تسلیمات که طریقه خردان فیض بابان ست معروض باد نوازشنامه سامی مشعر خیریتها و ورود
تفاخر فرمود مطالعه اش تحصیل لذائذ سعادت پرو[خت] او تعالی دیرگاه سلامت دارا د پوشاک
موجب طلب ابلاغ خدمت شده خواهد رسید اهل این دیار خصوص نعم الله العالی متوسلان قریب جدا روز مهاجرت
صوری حالتی دارند که تفصیلش از احاطه تحریر بیرون و بیانش از حوصله تقریر افزون اگر برای
چند روز قدم رنجه فرمایند دور از نوازش نخواهد بود اگر چه بودن صاحب حسب تحضور از همه اولی و انسب
لیکن حالت اشتیاق مشتاقان بدیده تصدیع اوقات گرامی ست باقی هر چه صلاح دولت باشد بعمل
باید آورد زیاده تصدیع زحمت ایضاً اخوی پناه شفقت دستگاه مصدر مکارم اخلاق مظهر مراحم
اشفاق سلامت لذائذ تقدیم آداب بمذاق جان رسانیده معروض میدارد دو قطعه گرامی نامجات یکی
محرره پنجم شوال دیگر بفتم شهر صدر مصحوب آدم خانگی پرتو ورود انداخت مستفیض سعادت خاص ساخت
او تعالی باین عنایت بیغایت دیرگاه با اقبال اجلال دارا د مبلغ پنجاه روپیه منجمله یکصد و شصت
روپیه از کوبی ناتهه بهزار تقاضا بوصول آمده باقی را مشار الیه دو قسط بوعدهٔ دو ماه نموده
انشاء الله تعالی آنهم اگر دست میدهد واخواهد ساخت پیوسته تا دست داد شرف ملازمت بارقام
...الات خیریت و جمعیت سرفراز فرموده باشند زیاده حد ادب ایضاً اخوی الضیا و قبله مظهر فیض
...ا بسبب عدم رسیدن خرج و تکالیف اخراجات کار و بار ضروریات خانه ابتر ست بیچم قرض خواهان
...بر و ریست بفکر قوت میگذرد و در هر تقاضای قرض خواهان سکرات موت میدانم که راه
...ست مردمان و رقائم مسدود ست با آن قیصرسان را دلشکنی وابستگان مقصود که در نیمه ت
...اهی تسلی نامه شریف گرهی از خاطر بکشود ناچار آدم اجوره دار بدریافت صحت مزاج
...ت خرج روانه خدمت نموده شد مبلغ یکروپیه در اجوره اش بآورنده عطا شود و دیگر
...در حق متعلقان این خانمان عنایت فرمایند که چندی بسر برد زیاده چه تصدیع دهد
...ا و الده ما جلیله مشفقه مکرمه معصومه والده صاحبه مشفقه
...اسم شریف در پرده عصمت معلوم نیست سلمه الله تعالی بعد اقدام لوازم عبودیت

خود ست زیاده از آنم نرفت بخدمت میر صاحب مشفق در مقدمهٔ نسبت فرز

میر صاحب مشفق سراپا اشفاق سلامت بعد تقدیم لوازم بندگی و نیاز مکشوف رای مها

بیگر داند که ارتباط معنوی فیمابین برتو انداز سواد و باطن است لاکن بنظر عوام الناس احتیج

حائل میخواید که بذریعهٔ شعاع آفتاب توجهات صوری آن قدر دان حجاب دیدهٔ ظاهر بینان

برخیزد التماس آنکه فرزند ارجمند آتش نسب را که بخلعت قابلیت آراسته و بتشریف حیثیت

پیراسته بفرزندی قبول فرمانید و نظر الطاف مبذول داشته اجابت در نفع نفرمانید لهذا آدم بخدمت

میرسد امید که بجواب باصواب خیر طلب را مرهون منت بیشمار سازند زیاده

تصدیع نرفت بخدمت برادر صاحب اخوان کلان ترجم

و قبلهٔ فیض رسان مظهر کرم سلمه الله تعالی بعد گزارش شرائط عبودیت که تحفهٔ تهیدستان

و پیشکش محرومان بدون آن حضور نتوانند بعرض میرساند عنایت نامهٔ حضور پیر مرشد مملو

بصد اشفاق و عنایت عزیز نوازی و ذره پروری ملفوف نوازشنامه سایهٔ عاطفت

بر سر پا فدویان انداخت سر عزت العبودیت کیشان باوج عرش رسانید هر چند این قاصر الخدمت

از سعادت حضور مقصور و مهجور است و ظاهر از ملازمت دور لاکن دریا از فیض عام خود دریغ نگذرد بیت

مائیم پرگناه تو دریای رحمتی ÷ جائی که فضل تست چه باشد گناه ما ÷ امید که بهمین آئین نوازش

کریمانه سرفراز فرموده باشند زیاده بجز بندگی چه نگاشته آید ایضاً اخوان پناه فیضان

دستگاه سلامت برخوردار سعادت منش الکه بنش بجوهر هوشیاری آراسته و بلآلی دانائی

پیراسته میخواید که عمر عزیز را چندی بملازمت حضور در گذارد و ذخائر سعادت بردارد لاکن

بدون طلب پای همت از دامن سکون بر نمیدارد امیدوار است که در طلب برخوردار بار منت بر جبین طلب

نهند و یک شقهٔ خاص الطلب آن سعادت طلب صادر باید که سوی الیه تلافی ایام دوری نموده بخدمت

شرائف مستفیض سعادت عظمی گردد و در مباب از نوازش و عنایت دریغ نرود زیاده چه تصدیعه دهد

ایضاً اخوان صاحب و قبلهٔ فیض رسان مظهر کرم سلمه الله تعالی بعد اظهار لوازم

لوازم تسلیمات که طریقهٔ خردان فیض بابان ست معروض باد نوازشنامهٔ سامی مشعر خیریتها ورود
تفاخر فرمود مطالعه اش تحصیل لذائذ سعادت پرورت او تعالی دیرگاه سلامت دارا و پوشاک
بموجب طلب ابلاغ خدمت شده خواهد رسید اهل این دیار خصوص نعم العالی متوسلان ... جدا روز مهاجر
صوری حالتی دارند که تفصیلش از احاطهٔ تحریر بیرون است و بیانش از حوصلهٔ تقریر افزون اگر برای
چندی رنجه قدم رنجه فرمایند دور از نوازش نخواهد بود اگرچه بودن صاحب حسب بحضور از همه اولی و انسب
لیکن حالت اشتیاق مشتاقان بدیده متصدیع اوقات گرامی است باقی هرچه صلاح دولت باشد بعمل
باید آورد زیاده تصدیع نرفت ایضاً اخوت پناه شفقت دستگاه مصدر مکارم اخلاق مظهر مراحم
اشفاق سلامت الذائد تقدیم آداب مذاق جان رسانیده معروض میدارد دو قطعه گرامی نامجات یکی
محررهٔ پنجم شوال و دیگر هفتم شهر صدر مصحوب آدم خانگی پرتو ورود انداخت مستفیض سعادت خاص ساخت
او تعالی باین عنایت ابقا دیرگاه با اقبال و اجلال دارد مبلغ پنجاه هزار و پنجاه یکصد و شصت
روپیه از کوبلی ناتهه بهزار تقاضا بوصول آمده باقی را مشار الیه دو قسط بوعدهٔ دو ماه نموده
انشاء الله تعالی آنهم اگر دست میدهد واخواهد ساخت پیوسته تا دست داد شرف ملازمت بارقام
حالات خیریت و جمعیت سرفراز فرموده باشند زیاده حد ادب ایضاً اخوالصفا و قبله منظهر فیض
سلامت بسبب عدم رسیدن خرج و تکالیف اخراجات کاروبار ضروریات خانه ابتر است پنجم خرج فقیر و نان خواهان
حلقه بر در ... بفکر قوت میگذرد و هر روز تقاضای قرض خواهان سکرات موت میدانم که راه
آمد و رفت مردمان و رقائم مسدود است با آن فقیرسان را دلشکنی و شکستگان مقصود که در نهایت
محمود و گاهی تسلی نامهٔ شریف گرهی از خاطر نکشود ناچار آدم اجورهٔ دار بدریافت صحت مزاج
و اظهار عسرت خرج روانه خدمت نموده شد مبلغ یک روپیه در اجوره اش نامبرده عطا شود و دیگر
خرج بر آسید رمق متعلقان این خاندان عنایت فرمایند که چندی بسر برد زیاده چه تصدیعه بند
بخدمت والدهٔ ماجدهٔ مشفقهٔ مکرمهٔ معصومه والده صاحبه مشفقه
مکرمه معصومه که اسم شریف در پردهٔ عصمت معلوم است سلمه الله تعالی بعد اقدام لوازم عبودیت

خود دست زیاده ابرام نرفت بخدمت میر صاحب مشفق در مقدمهٔ نسبت فرزند

میر صاحب مشفق سراپا اشفاق سلامت بعد تقدیم لوازم بندگی و نیاز مکشوف رای مهر انجلا
میگرداند که ارتباط معنوی فیما بین پرتو انداز سواد و باطن هست لاکن بنظر عوام الناس احتجاب
حائل میخواهد که بذریعهٔ شعاع آفتاب توجهات صوری آن قدردان حجاب دیدهٔ ظاهربینان
برخیزد والتماس آنکه فرزند ارجمند دولت بپسند را که بخلعت قابلیت آراسته و بتشریف حیثیت
پیراسته بفرزندی قبول فرمایند و نظر الطاف مبذول داشته اجابت دریغ نفرمایند لهذا آدم بخدمت
میرسد ترصد که بجواب باصواب خیرطلب را رهین منت بیشمار سازند زیاده
تصدیع نرفت بخدمت برادر صاحب اخوان کلان

و قبلهٔ فیض رسان مظهر کرم سلمه الله تعالی بعد گزارش شرائط عبودیت که تحفهٔ تهیدستان
و پیشکش محرومان بدون آن حضور نرسند بعرض میرساند عنایت نامهٔ حضور پرنور شرف صدور
بصد اشفاق و عنایت عزّ نوازی ذره پروری ملفوف نوازشنامهٔ سامی سایهٔ عاطفت
بر سر افتادگان انداخت و عزت عبودیت کیشان باوج عرش رسانید هر چند این قاصر الحد
از سعادت حضور معذور و مهجور است و ظاهراً از ملازمت دور اما دریا از فیض عام خود در نمی گذرد بیت
ماییم پرگناه تو دریای رحمتی * جایی که فضل تست چه باشد گناه ما * ترصد که بهمین آئین بنوازش
کریمانه سرافراز فرموده باشند زیاده بجز بندگی چه نگاشته آید **ایضاً** اخوان پناه فیضان
دستگاه سلامت برخوردار سعادتمند الکشن بجوهر هوشیاری آراسته و بلالی دانائی
پیراسته میخواهد که عمر عزیز را چندی بملازمت حضور در گذارد و ذخائر سعادت بردارد لاکن
بدون طلب پای همت از دامن سکون برنمیدارد و امیدوار است که در طلب برخوردار بایستی بر خیر طلب
نهند و یک شقهٔ خاص الطلب آن سعادتمند طلب صدور یابد که موجب تلافی ایام دوری و مژده بخشد
شرف استفیض سعادت عظمی گردد و رهین باب از انوار ترشح عنایت دریغ نرود زیاده چه تصدیع دهد
ایضاً اخوان صاحب و قبلهٔ فیض رسان مظهر کرم سلمه الله تعالی بعد اظهار لوازم